Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

بے باک صحافت کا علمبردار

₹5/- only

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

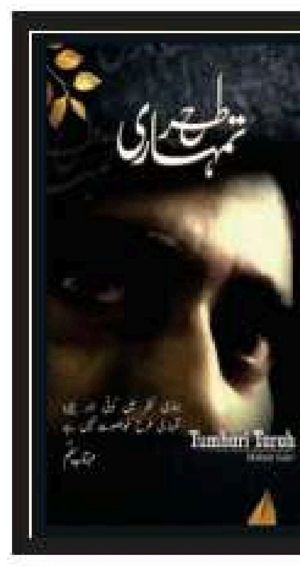

خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہئے مانگو خدا سے
خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو
برے تم نہیں تو برا کچھ نہیں
آدمی کا کوئی قصور نہیں
بھوک بنیاد ہے گناہوں کی
8948966985
MAHTABSALM

Pages-12 ● 171 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Thursday, 26th June 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 | 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۹ ذی الحجہ ● جمعرات، ۲۶ جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجئے۔
ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتھم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی و ملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہوکر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجئے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔
Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241

اس کانفرنس کے لئے درج ذیل اکاؤنٹ نمبر یا کیو آر کوڈ کے ذریعہ ضرور تعاون فرمائیں۔
Name:- Imarat Shariah
Bank :- Axis Bank | A/c No. 918020107701035
IFSC Code:-UTIB0003615
Branch :- Phulwari Sharif Patna

گاندھی میدان بھریں
آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آیئے، جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبیؐ سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11 بجے دن
29 جون 2025
زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

شمالی کوریا کے بعد ایران! تہران جوہری ہتھیار بنانے کیلئے IAEA سے تعلقات توڑنے کے دہانے پر ہے

تہران 25 جون: ایران اب ہر طرح کی نگرانی سے بچ کر جوہری ہتھیار بنائے گا! مشرق وسطیٰ کا ملک ایسا قدم اٹھانے جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایرانی پارلیمنٹ نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے معاہدے سے دستبرداری کے حق میں ووٹ دیا ہے۔ غور طلب ہے کہ شمالی کوریا اس سے پہلے آئی اے ای اے سے نکل چکا تھا۔ اس بار ایران بھی اسی راستے پر چلنے والا ہے۔

اسرائیل نے ایران پر یہ سوچ کر حملہ کیا کہ وہ ایٹمی بم بنا رہا ہے۔ دونوں فریقوں کے درمیان کئی دنوں کی کشمکش کے بعد امریکہ نے ایران پر بھی حملہ کر دیا۔ ایران کے تین ایٹمی اڈے امریکی بموں سے تباہ ہو گئے۔ اس تنازعہ میں کئی ایٹمی سائنسدان اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ایرانی فوج کے سربراہ سے لے کر کئی اعلیٰ رہنما بھی مارے گئے۔ آخر کار ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی سے ایران اسرائیل تنازعہ وقتی طور پر رک گیا ہے۔ جنگ بندی کے اگلے ہی دن ایرانی پارلیمنٹ میں IAEA کے ساتھ تعاون ختم کرنے کے (باقی صفحہ 10 پر)

سیوا شرے کیمپ پھر سے لگے گا: ابھیشیک کی یقین دہانی

جب تک ماں ماٹی مانش کی حکومت ہے لوگوں کو ہر طرح کی مدد ملے گی

کولکاتا، 25 جون: پہلی بار زبردست کامیابی کے بعد ایک بار پھر۔ ڈائمنڈ ہاربر سے ترنمول ایم پی اور ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے دوبارہ سیوا شرے کیمپ لگانے کا یقین دلایا ہے۔ ابھیشیک بنرجی نے بدھ کے روز شنگچیا میٹنگ سے کہا، 'جس طرح سیوا شرے منعقد ہوئے، اس سال اس سے بھی بڑا سیوا شرے ہوگا، فکر نہ کریں۔' انہوں نے یہ بھی کہا، 'آپ کو لکشمی کا خزانہ ملے گا، آپ کو سیوا شرے ملے گا، جب تک بنگال میں ماں مٹی کے لوگوں کی حکومت ہے۔' وہ پچھلے سیوا شرے کیمپ میں کوکلیئر امپلانٹ کے پیچیدہ مسئلے کے ساتھ نمودار ہوئے تھے۔ وہ علاج ہو چکا ہے۔ اس پراجیکٹ کے ذریعے (باقی صفحہ 10 پر)

ایرانی صدر کا 12 روزہ جنگ کے خاتمے کا اعلان

تہران، 25 جون (یو این آئی) ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے منگل کو 12 روزہ جنگ کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے تمام حکومتی اداروں اور انقلابی اداروں پر زور دیا کہ وہ اپنی تمام تر کوششوں کو تعمیر نو پر مرکوز کریں۔ مسٹر پیزشکیان نے جنگ بندی کے نفاذ کے بعد ایرانی عوام کے نام ایک پیغام میں کہا، "آج، آپ کی بہادری اور تاریخی لچک کے بعد، ہم جنگ بندی اور اسرائیل کی جسارت کے ذریعہ ایرانی قوم پر مسلط کردہ 12 روزہ جنگ کے خاتمے کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جارح دشمن جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے اور (باقی صفحہ 10 پر)

مساجد سے لاؤڈ اسپیکر ہٹانے پر تنازع: ممبئی میں مسلم رہنماؤں کی اجیت پوار سے ملاقات، پولیس پر جانبداری کا الزام

ممبئی: 25 جون: مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں مساجد پر نصب لاؤڈ اسپیکروں کو ہٹانے کی کارروائیوں پر مسلم برادری میں شدید ناراضگی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔ 'اے بی پی نیوز' کے مطابق، اسی پس منظر میں ممبئی کے مالابار ہل علاقے میں واقع سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کی۔ اجلاس میں متعدد مسلم تنظیموں کے نمائندوں کے (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری مزید 80 فلسطینی شہید

غزہ، 25 جون (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، تازہ حملوں میں مزید 80 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق گزشتہ روز غزہ میں اسرائیلی فوج نے امداد کے (باقی صفحہ 10 پر)

غزہ میں حماس کے حملے میں پلاٹون کمانڈر سمیت 7 صہیونی فوجی ہلاک

غزہ، 25 جون (یو این آئی) غزہ کے علاقے خان یونس میں حماس کے حملے میں پلاٹون کمانڈر سمیت 7 صہیونی ہلاک ہو گئے جبکہ ایک جھڑپ میں ایک اسرائیلی فوجی شدید زخمی بھی ہوا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیلی فوج نے بدھ کے روز بتایا کہ منگل کو جنوبی غزہ کی پٹی میں جھڑپ کے دوران اس کے پلاٹون کمانڈر سمیت 7 اہلکار ہلاک ہو گئے۔ فوج کے بیان کے مطابق، ایک علیحدہ واقعے میں جنوبی غزہ ہی میں ایک اور اسرائیلی فوجی شدید زخمی بھی ہوا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق یہ ساتوں فوجی خان یونس شہر میں اس وقت مارے گئے جب ان کی گاڑی کے نیچے نصب ایک دھماکا خیز مواد پھٹ گیا، جس کے نتیجے میں گاڑی میں آگ لگ گئی۔ اسرائیلی فوج کے اعداد و شمار کے مطابق جون کے آغاز سے اب تک غزہ میں لڑائی کے دوران 19 اسرائیلی فوجی مارے جا چکے ہیں۔ ترک خبر رساں ایجنسی 'اناطولو' کی جانب سے رواں ماہ شائع کی گئی اسرائیلی اخبار 'یدیعوت احارونوت' کی رپورٹ کے مطابق ایک سینئر فوجی افسر نے بتایا ہے کہ غزہ پر جاری جنگ کے آغاز سے اب تک 10 ہزار سے زائد اسرائیلی فوجی ہلاک یا زخمی ہو چکے ہیں جبکہ ہزاروں اہلکار ایسے بھی ہیں جو بار بار ذہنی صدمے میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے (باقی صفحہ 10 پر)

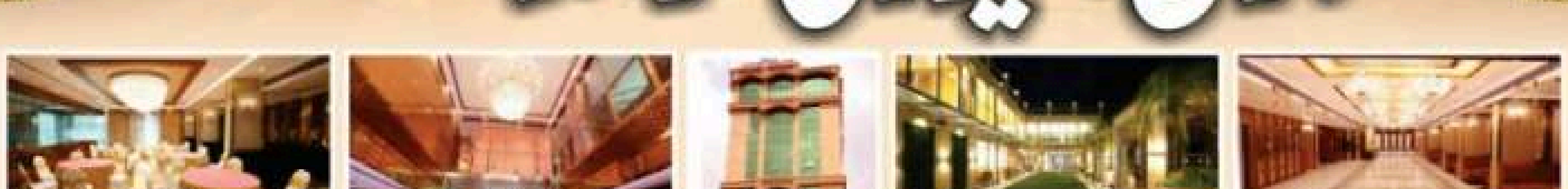
Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع
آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
دستیاب سہولتیں
شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیرس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی مداخلت سے راجستھان میں حراست میں لیے گئے مہاجر مزدور رہا

کولکاتا: 25 جون (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے ضلع نارتھ دناج پور سے تعلق رکھنے والے تقریباً 200 مہاجر مزدوروں کو جنہیں راجستھان میں بنگلہ دیشی ہونے کے شبہ میں حراست میں لے لیا گیا تھا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی فوری مداخلت کے بعد رہا کر دیا گیا۔ ان مزدوروں کے ساتھ آسام سے تعلق رکھنے والے تقریباً 200 بنگالی بولنے والے مزدور بھی شامل تھے جو اب دوبارہ اپنے کام پر واپس لوٹ چکے ہیں۔ رابطہ کرنے پر حراست میں لیے گئے مزدور عین الحق نے بدھ کی صبح فون پر بتایا" ہمیں منگل کی دوپہر رہا کیا گیا جب مغربی بنگال حکومت نے راجستھان حکومت سے بات کی۔ آج بدھ کو ہم سب نے دوبارہ اپنے کام پر حاضری دی ہے۔ ہم سب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ منگل کو اتہار کے ایم ایل اے، مشرف حسین نے وزیر اعلیٰ کو مطلع کیا تھا کہ ان کے حلقے کے تقریباً 300 مزدور جو روزگار کی تلاش میں راجستھان گئے تھے وہاں بنگلہ دیشی ہونے کے شک پر گرفتار کر لیے گئے، حالانکہ ان کے پاس ان کی شہریت کے مکمل دستاویزی ثبوت موجود تھے۔ اس واقعے پر سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے سوال اٹھایا کہ بنگلہ بولنے والوں کے ساتھ اتنا امتیازی سلوک کیوں؟ کیا بنگلہ بولنے والے اس ملک کے شہری نہیں ہیں؟ یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی ایسے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ مجھے نہیں معلوم وزیر اعظم کو اس بارے میں علم ہے یا نہیں لیکن میں اس معاملے پر وزیر اعظم سے ضرور بات کروں گی۔ انہوں نے مغربی بنگال کے چیف سیکریٹری منوج پنت کو ہدایت دی کہ وہ فوراً راجستھان کے چیف سیکریٹری سے رابطہ قائم کریں اور مزدوروں کی رہائی کو یقینی بنائیں۔ دوسری جانب مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن کے چیف وہپ اور بی جے پی ایم ایل اے شنکر گھوش نے واقعے پر ترنمول کانگریس کو مورد الزام ٹھہرایا۔ ان کا کہنا تھا "جس طرح ترنمول حکومت نے ریاست میں بنگلہ دیشی دراندازوں کو پناہ دی ہے اور حکومتی نمائندے جعلی دستاویزات کے ذریعے بھارتی شہریت دلانے کا کاروبار چلا رہے ہیں اسی کا نتیجہ ہے کہ ریاست سے باہر جانے والے بنگالی خطرات کا شکار ہو رہے ہیں۔ ووٹ بینک کی سیاست کے لیے ترنمول نے بنگالیوں کو مصیبت میں ڈال دیا ہے۔

☆

نبانو نے یکم جولائی کو سرکاری ملازمین کیلئے 'آدھی' چھٹی کا اعلان کیا

کولکاتا: 25 جون (عوامی نیوز سروس): ریاستی سرکاری ملازمین کے لیے اچھی خبر۔ نبانو نے یکم جولائی ڈاکٹرز ڈے پر آدھے دن کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ تاہم ریاستی حکومت کے دو محکموں کے ملازمین کو چھٹی نہیں ملے گی۔ یکم جولائی کو معروف طبیب اور ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر بدھن چندر رائے کا یوم پیدائش ہے۔ اس دن کو ملک بھر میں ڈاکٹرز ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن کو موقع پر ریاستی سرکاری ملازمین کے لیے 'آدھی چھٹی' کا اعلان کیا گیا ہے۔ ریاستی سرکاری دفاتر اس دن دوپہر 2 بجے بند رہیں گے۔ حالانکہ کولکاتا میں رجسٹرار آف انشورنس اور کلکٹر آف سٹیمپ ریونیو کے دفاتر کھلے رہیں گے۔ نہ صرف یہ سرکاری تعطیل ہے، بلکہ بنگال میں ہر سال بیدھن چندر رائے کی سالگرہ مختلف طریقوں سے منائی جاتی ہے۔ اس دن مختلف پروگرام جیسے کہ ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ کی تصویر پر پھول چڑھانا، ثقافتی پروگرام، ہیلتھ چیک اپ کیمپ اور بیداری کیمپوں کا انعقاد۔ یہ دن قانون ساز اسمبلی میں بھی منایا جاتا ہے۔ وہ تمام اقدامات اضلاع کے ساتھ ساتھ کولکاتا میں بھی نظر آتے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس دن ایک خصوصی اعلان کیا ہے۔ گزشتہ چند سالوں کی طرح اس سال بھی ریاست نے سرکاری ملازمین کے لیے اگلے منگل کو یکم جولائی کو آدھے دن کی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس ایف نے بنگاؤں میں تقریباً 2.5 کروڑ روپے کی مالیت کے سونے کی اسمگلنگ کو ناکام بنایا

بنگاؤں: 25 جون (عوامی نیوز سروس) بنگلہ دیش سے سونا ہندوستان اسمگل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی۔ بی ایس ایف نے اس سونے کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔ اسمگلر کو بنگاؤں میں گرفتار کیا گیا۔ گولڈ بار، سونے کے 6 بسکٹ برآمد ہوئے۔ کل وزن 2.451 کلوگرام۔ مارکیٹ ویلیو کا تخمینہ تقریباً 2.5 لاکھ ٹکا ہے۔ اس شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس سمگلنگ میں اور کون کون ملوث ہے؟ معلوم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ بنگاؤں میں جنوبی بنگال کی سرحد پر 67ویں بٹالین کی ککشمی پور سرحدی چوکی پر بی ایس ایف کے جوانوں کو خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ بنگلہ دیش سے سونا اسمگل کیا جا رہا ہے۔ چیک پوسٹ اور گردونواح میں نگرانی بڑھا دی گئی۔ گشت کے دوران ککشمی پور گاؤں سے ایک شخص کو بائک پر سوار ہوتے دیکھا گیا۔ سیکورٹی گارڈز کو اسے دیکھ کر شک ہوا۔ اس شخص کو موٹر سائیکل روک کر پوچھ گچھ شروع کر دی۔ ان کی باتوں میں کئی تضادات پائے جاتے تھے۔ اس کے نتیجے میں جوانوں کا شک اور بڑھ گیا۔ فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔

Corruption in Maharashtra Waqf Board
A Case for Urgent Reforms in Waqf Laws

مہاراشٹر وقف بورڈ میں بدعنوانی: وقف قوانین میں فوری اصلاحات کی ضرورت

مہاراشٹر وقف بورڈ کا نئے متولیان کا انتخاب ممبئی مینارہ مسجد کے سلسلے میں حالیہ تنازع، جس کے اوپر غیر قانونی طریقے سے ملکیت کے منتقلی کا الزام لگایا گیا ہے۔ ایک بار پھر وقف اداروں میں گہری طرح سے جڑی ہوئی بدعنوانی پر روشنی ڈالنا ہے۔ خبروں کے مطابق، مینارہ مسجد کے لئے وقف بورڈ کا نئے متولیان کا انتخاب، حالانکہ وقف املاک کے غیر قانونی طور سے منتقلی کا الزام لگانے لگے ہیں۔ یہ فیصلہ وقف املاک کے بارے میں سنجیدہ خدشات کو ظاہر کرتے ہیں۔ جسے مذہبی خیرات کے لئے صدقہ کئے گئے اور معاشرے کے بھلائی کے مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور اس کا اکثر غلط استعمال ہوتا ہے۔ مینارہ مسجد کا معاملہ مختلف واقعہ نہیں ہے۔ پورے ملک میں بہت سارے وقف بورڈ بدانتظامی کے الزامات، غیر قانونی طریقے سے زمین فروخت کرنے، مالی شفافیت کی کمی کا سامنا کیا ہے۔

وقف ایکٹ 1995 کی موجودگی کے باوجود جس کا مقصد وقف املاک کی حفاظت اور نگرانی کرنا ہے۔ اس قانون میں خامیاں ہیں نفاذ کی کمی ہے، اور سیاسی مداخلت بڑے پیمانے پر بدعنوانی میں اضافہ کیا ہے۔ مینارہ مسجد کا معاملہ، فوری طور پر اصلاحات کی ضروری کی طرف روشنی ڈالتا ہے۔ یہ یقینی بناتا ہے کہ وقف بورڈ کی حفاظت کیا جائے اور اس کا استعمال صحیح مقاصد کیلئے کئے جائیں۔ وقف بورڈ کا فیصلہ نئے متولیان کا انتخاب کرنے کے لئے، ملکیت کی غیر قانونی طریقے سے منتقلی کے الزام کو حل کئے بغیر سنجیدہ نگرانی کی ناکامی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بہت سارے اوقاف بورڈ بہت ہی کم شفافیت کے ساتھ چلائے جاتے ہیں اور مالی ریکارڈ لوگوں کے لئے اکثر رسائی نہیں ہوتی اور املاک جو مساجد، قبرستان، تعلیمی ادارے قومی بہتری مراکز کو شامل کرتے ہیں۔ اکثر ان پر قبضہ کر لئے جاتے ہیں یا غیر قانونی طور پر ذاتی کمپنیوں کو فروخت کر دیئے جاتے ہیں۔ سخت نگرانی کے ذرائع کی عدم موجودگی اس طرح کے قبضہ کرنے کی مسلسل اجازت دیتی ہے بغیر کسی رکاوٹ کے۔ بورڈ اکثر سیاسی دلچسپیوں سے متاثر ہوتے ہیں جو ایسے انتخابات اور فیصلے کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جو قومی بھلائی کے اوپر ذاتی فوائد کو ترجیح دیتے ہیں۔ آزاد ہدایتی ذرائع کی کمی کی وجہ سے مشکلات بڑھتے ہیں۔ عظیم املاک کے مالک ہونے کے باوجود وقف بورڈ کافی آمدنی پیدا کرنے میں ناکام ہوتے ہیں اس کی بدانتظامی اور بدعنوانی کی وجہ سے۔ جو مسلم قوم کی معاشی، معاشرتی ترقی کے لئے استعمال کیے جاتے۔ ان املاک کے تعلیمی، صحتیابی اور ملازمت کے پروگرام کیلئے استعمال کے بجائے بہت سارے بورڈ غیر قانونی و ناجائز طریقے سے قبضہ شدہ زمینوں کے قانونی تنازعات میں الجھے ہوتے ہیں۔

مینارہ مسجد کا معاملہ قانونی و جامعی اصلاحات کی ضرورت کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ جو وقف املاک کے متاثر انتظام کو یقینی بنا سکے۔ انتظامی آزادی اور مالی کے ساتھ، آزاد وقف ہدایتی قانون بنانے کی ضرورت ہے جو بدعنوانی کو ختم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں اور قانون کے ساتھ اطاعت کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ تمام وقف املاک کے مرکزی ڈیجیٹل ڈیٹا بنا کر کے جس میں ملکیت کی پوری جانکاری، مالی ریکارڈ اور لیز کا معاہدہ حاصل کیا جائے۔ اور تمام لوگوں کیلئے رسائی کی جائے، ایسا قانون بنانے کی ضرورت ہے جو سخت جرمانے عائد کریں غیر قانونی طریقے سے ملکیت کی منتقلی اور وقف اثاثے کے غلط استعمال پر۔ ایسے عدالتیں مطالبہ کی ضرورت ہے جو تنازعات کو متاثر ترین طریقے سے عجلت میں حل کر سکیں۔ مقامی اقوام علما اور آزاد آڈیٹرز کو قوی بنانے کی ضرورت ہے جو وقف بورڈ کے فیصلے میں شرکت کریں۔ جس سے شفافیت بڑھ سکتی ہے اور ان املاک کو عملی طور پر اسکول اسپتال بنانے، ترقی کے لئے مراکز اور دوسرے بہتری اقدام کیلئے استعمال کیا جانا چاہئے نہ کہ غلط انتظام اور غیر قانونی طور پر منتقل ہونا چاہئے۔

مہاراشٹر وقف بورڈ کے خلاف بدعنوانی کا الزام مینارہ مسجد کے معاملہ میں صرف ایک ادارہ کیا معاملہ نہیں ہے۔ یہ وقف انتظامی میں پورے ہندستان میں بڑے بحران کی عکاسی کرتا ہے۔ فوری قانونی و انتظامی اصلاحات کے بغیر وقف املاک مسلسل غلط استعمال کا شکار ہوتے رہیں گے اور مسلم قوم کو تعلیم اور معاشی، معاشرتی ترقی کیلئے ضروری وسائل سے محروم کرتے رہیں گے۔ وقف قوانین کو کو مضبوط بنانا صرف ضروری نہیں ہے بلکہ یہ اخلاقی اور قانونی فرض ہے ان مذہبی املاک کی پاکیزگی کو برقرار رکھنے کیلئے۔

ریشم فاطمہ
انٹرنیشنل ریلیشنس میں ماسٹر
جواہر نہرو یونیورسٹی

☆

اس شخص فرفرہ کا پیرزادہ نہیں، سنیہاشیس چکرورتی نے اسے شخص کو پیرزادہ بنایا ہے: طٰہ صدیقی

ہگلی: 25 جون (محمد شبیب عالم) ترنمول جنرل سکریٹری قاسم صدیقی کے قریبی پیرزادہ سید ناظم الدین حسین کو دہلی پولیس نے دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کی ہے۔ سید ناظم الدین حسین کو فرفرہ شریف میں ممتا کی افطاری میں پیرزادہ کے طور پر دیکھا گیا تھا۔ اگرچہ طٰحہ کا دعویٰ ہے کہ وہ شخص فرفرہ کا پیرزادہ نہیں ہے، لیکن اس شخص کو سنیہاشیس چکرورتی نے پیرزادہ بنایا تھا۔ حالانکہ سنیہاشیس چکرورتی اس معاملے پر کوئی ردعمل نہیں دیئے۔ طٰحہ صدیقی کا دعویٰ ہے کہ فرفرہ میں کچھ لوگ اپنی شناخت پیرزادہ کے نام سے کرتے ہیں۔ طٰحہ صدیقی کا یہ بھی کہنا ہے کہ جو شخص تہاڑ جیل میں قید اس شخص پر چھ لاکھ روپے پاتا ہو اور صرف میں ہی نہیں کئی لوگوں کو اس پر پیسے پاتے ہیں۔ جو کہ دو سے چار کروڑ بنتے ہیں۔ یہاں طٰحہ نے سخت لہجہ اپناتے ہوئے کہا کہ "ٹوپی اور بڑی داڑھی رکھ کر کچھ لوگ ایسا کر جاتے ہیں جو بغیر ٹوپی داڑھی والا نہیں کر پائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 21 جون کو فرفرہ شریف کے ایک پیرزادہ کو دہلی پولیس نے اپنی مذہبی شناخت پر اعتماد پیدا کر کے لوگوں کو دھوکہ دینے کے الزام میں پکڑا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم نے خود کو فرقہ کا مذہبی گرو یا پیرزادہ ظاہر کر کے کئی لوگوں سے بڑی رقم بٹوری تھی۔ سید ناظم الدین حسین جو بیلیپارہ فرفرہ کے رہنے والے ہیں کو دہلی پولیس کے سریتا بہار پولیس اسٹیشن میں درج تحریری شکایت کی بنیاد پر گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ شخص 2 دن تک پولیس کی حراست میں رہنے کے بعد تہاڑ جیل میں قید ہے۔ الزام ہے کہ پیرزادہ نے دہلی کے ایک شخص سے تقریباً 18 لاکھ روپئے لئے تھے۔ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عرصہ دراز سے بنگال اور پڑوسی ریاستوں میں اس طرح کی دھوکہ دہی کی وارداتیں کر رہا تھا۔ ابرار صدیقی نامی متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا اور اسے پوچھ گچھ کے لئے بار بار نوٹس بھیجے جانے کے باوجود وہ پیش نہیں ہوا۔ حال ہی میں وہ دہلی گیا وہاں بھی اسی طرح کی حرکت کرنے پر گرفتار ہوا۔ حالانکہ اس نے عدالت میں پیشگی ضمانت کے لئے درخواست دی۔ لیکن عدالت نے درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزمان سے کئی اہم دستاویزات اور موبائل فون برآمد ہوئے ہیں جن سے فراڈ ثابت ہونے کا امکان ہے۔ اس کے بینک لین دین کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

تشدد پر کولکاتا پریس کلب میں اے پی سی آر اور بندی مکتی کمیٹی کی اہم پریس کانفرنس

کولکاتا، 25 جون 2025، (نور عالم): آج کولکاتا پریس کلب میں انسانی حقوق کی معروف تنظیم "ایسوسی ایشن فار پروٹیکشن آف سول رائٹس (APCR)" اور "بندی مکتی کمیٹی" نے ایک اہم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرشدآباد کے سمشیر گنج علاقے میں 11 اور 12 اپریل کو پیش آئے پرتشدد واقعات پر اپنی مشترکہ تحقیقاتی رپورٹ جاری کی۔

رپورٹ میں پولیس کی سنگین لاپرواہی، بی ایس ایف کے مبینہ غیر قانونی کردار، اور اقلیتی طبقے کے خلاف منظم گرفتاریوں پر گہری تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ کانفرنس میں تنظیم کے سینئر نمائندوں نے میڈیا کو بتایا کہ 14 دنوں تک زمینی سطح پر تفصیلی فیکٹ فائنڈنگ کی گئی، اور سمشیر گنج تھانے میں درج تقریباً 300 ایف آئی آرز کا گہرائی سے تجزیہ کیا گیا۔

پریس کانفرنس کی نمایاں باتیں:

1. پولیس کی نااہلی:
پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ اگر پولیس بروقت حرکت میں آتی تو تین شہریوں کی جان بچائی جا سکتی تھی اور بڑے پیمانے پر پھیلا تشدد روکا جا سکتا تھا۔

2. طبی سہولیات کی کمی:
دو مقامی افراد ہری گووند داس اور چندن داس شدید زخمی حالت میں کئی گھنٹوں تک مدد کے بغیر تڑپتے رہے، جس کے باعث ان کی موت واقع ہوئی۔

3. بی ایس ایف پر مشکوک کردار کا الزام:
اعجاز احمد کی موت اور دیگر 13 مسلمانوں کے زخمی ہونے کا ذمہ دار بی ایس ایف کو ٹھہرایا گیا۔ مقامی افراد کا دعویٰ ہے کہ کچھ بی ایس ایف اہلکار چپل پہنے ہوئے تھے، جو مشکوک ہے۔ شبہ ظاہر کیا گیا کہ فرقہ پرست عناصر بی ایس ایف کی وردی پہن کر سرگرم رہے۔

4. یکطرفہ گرفتاریاں اور اقلیتوں کو نشانہ:
پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ کئی نابالغوں سمیت مسلم نوجوانوں کو بغیر کسی قانونی بنیاد کے گرفتار کیا جا رہا ہے، اور ان کے ساتھ حراست میں ناروا سلوک کیا جا رہا ہے۔

5. جھوٹی ایف آئی آرز اور فرقہ وارانہ پروپیگنڈا:
رپورٹ کے مطابق متعدد ایف آئی آرز میں صرف نام تبدیل کیے گئے ہیں، جبکہ باقی متن مکمل طور پر یکساں ہے، جو سازش اور نفرت پر مبنی کارروائیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔

6. جمہوری سرگرمیوں پر پابندیاں:
مرشدآباد میں انسانی حقوق اور جمہوری تنظیموں کی سرگرمیوں پر غیر اعلانیہ پابندی کی مذمت کی گئی۔

مطالبات:
واقعات کی عدالتی سطح پر غیر جانبدارانہ تحقیقات
بی ایس ایف فائرنگ کے متاثرین کو معاوضہ جھوٹی ایف آئی آرز کی منسوخی اور بے گناہوں کی رہائی
نابالغ زیر حراست افراد کی فوری رہائی
جمہوری و انسانی حقوق کی سرگرمیوں پر سے پابندی کا خاتمہ
زیر سماعت غریب قیدیوں کو قانونی امداد کی فراہمی

پریس کانفرنس کے اختتام پر اے پی سی آر اور بندی مکتی کمیٹی کے رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ قانون کی عملداری، انسانی حقوق کی حفاظت، اور انصاف کی فراہمی ہی کسی بھی جمہوری ملک کی اصل پہچان ہوتی ہے۔ انہوں نے عوام، سول سوسائٹی اور میڈیا سے اپیل کی کہ وہ اس جدوجہد میں اپنا کردار ادا کریں۔

بانکوڑہ میں دوارکیشور ندی میں 3 طالب علم ڈوب گئے

18 گھنٹے بعد دو کی لاشیں نکالی گئیں، تیسرے طالب علم کی تلاش جاری ہے

بشنو پور: 24 جون (عوامی نیوز سروس) کل منگل کو دوارکیشور ندی میں نہاتے ہوئے تین طالب علم ڈوب گئے۔ واقعے کے 18 گھنٹے بعد دو طالب علموں کی لاشیں نکال لی گئیں۔ تیسرے شخص کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم دن بھر اس کی تلاش کر رہی ہے۔ لاشیں ملنے کے بعد لواحقین آنسو بہا گئے۔ کل دوپہر، بشنو پور ہائی اسکول کے نویں جماعت کے تین طالب علم جن کا نام سیان چٹرجی، آرکدیپ داس اور پرمیشور مشرا ہیں، ندی میں نہانے گئے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ تینوں طالب علم کل اسکول چھوڑ کر ندی کے کنارے چلے گئے تھے۔ وہ شریشور شیو مندر کے قریب سبھاش پلی گھاٹ پر کچھ دیر ٹھہرے۔ وہیں ٹفن کھانے کے بعد وہ اپنا بیگ اور کپڑے کنارے پر چھوڑ کر پانی میں گھس گئے۔ بارش کی وجہ سے پانی کی سطح اب بہت زیادہ ہے۔ ایک کرنٹ بھی ہے۔ کچھ دیر بعد تینوں کرنٹ کی زد میں آکر بہہ گئے۔ دیگر دوستوں نے اپنے اردگرد کے لوگوں کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ پولیس اور انتظامیہ کے اہلکار موقع پر گئے۔ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس کے ارکان نے دوارکیشور جا کر تلاش شروع کی۔

اوبی سی فہرست پر تنازع: مغربی بنگال حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا

کولکاتا: 25 جون (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت نے او بی سی (دیگر پسماندہ طبقات) کی نئی ترمیم شدہ فہرست پر کلکتہ ہائی کورٹ کی طرف سے لگائی گئی عبوری پابندی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ ممتا بنرجی کی قیادت والی حکومت نے عدالت عظمیٰ سے اپیل کی ہے کہ وہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو معطل کرے، تاکہ نئی فہرست پر عمل درآمد کا راستہ صاف ہو سکے۔

ریاستی حکومت نے 10 جون کو اسمبلی میں او بی سی کی ذیلی زمرہ بندی کی نئی فہرست پیش کی تھی، جس میں مجموعی طور پر 140 طبقات کو شامل کیا گیا۔ ان میں 76 نئے طبقات کا اضافہ کیا گیا، جن میں 80 مسلم اور 60 غیر مسلم برادریاں شامل تھیں۔ اس سے قبل او بی سی کی فہرست میں 113 ذیلی زمرے شامل تھے، جن میں اکثریت مسلم طبقات کی تھی۔ ہائی کورٹ نے 17 جون کو اپنے عبوری فیصلے میں اس نئی فہرست پر روک لگا دی اور حکم دیا کہ 31 جولائی تک اس فہرست کی بنیاد پر کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ عدالت نے سابقہ 113 ذیلی زمروں والی فہرست کو بھی کالعدم قرار دیتے ہوئے تمام متعلقہ سرکاری احکامات اور آن لائن درخواستوں کے پورٹل کو معطل کر دیا۔ دو رکنی بنچ، جس میں جسٹس تپوبرت چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا شامل تھے، نے یہ فیصلہ ان درخواستوں پر دیا جن میں او بی سی فہرست میں ترمیم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت کا مؤقف تھا کہ اس مرحلے پر نئی فہرست پر عمل درآمد روکا جانا ضروری ہے۔ اب ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے اور ہائی کورٹ کے عبوری فیصلے کو فوری طور پر معطل کرنے کی اپیل کی ہے۔ عدالت عظمیٰ میں اس اپیل پر سماعت کی تاریخ طے ہونا باقی ہے، جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں اس معاملے کی اگلی سماعت 31 جولائی کو ہوگی۔ یہ تنازع نہ صرف ریاستی سیاست بلکہ او بی سی برادریوں کے حقوق اور شناخت سے بھی جڑا ہوا ہے، اور اب سب کی نظریں سپریم کورٹ کے آئندہ فیصلے پر مرکوز ہیں۔

چترنجن لوکوموٹیو ورکس
کھلا جیم ٹنڈر نوٹس
مندرجہ ذیل **ای-ٹنڈرس** نہایت سہل طریقے سے اٹک کیا جائے گا اس سے www.gem.gov.in بیشکش ایسے ٹنڈر کیلئے جو داخل کیا جائے گا برقیاتی طریقے سے مذکورہ ویب سائٹ سے آسانی کے ساتھ ← **لاگ** شرکت کنندہ بھی مندرجہ ذیل آفیشیل سے رابطہ کر سکتے ہیں قرار داد حاصل کر کے مخصوص ٹنڈر کا متعلقہ اطلاعات، گروہ، ڈپٹی سی ایم ایم/ اچ کیو/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن موبائل نمبر: 9163340711 **[ای] نمبر، کوس/سی آر جی/ پی یو بی/ ای-ٹنڈر/ 0162/19، بتاریخ: 17/06/2025، سلسلہ نمبر [1]: ٹنڈر نمبر/جیم بڈ نمبر: جی ای ایم/ 2025/بی/6347911 آئیٹم کی مختصر تفصیلات**: اعلیٰ درجے کا ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (کیو2)، انٹری اور مڈ لیول ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (کیو2)، کثیر المقاصد مشین ایم ایف ایم (وی 2) (کیو 2) جیم بڈ نمبر کے مطابق جیم/ 2025/ بی/6347911 بتاریخ: 16.06.2025 (i) اعلیٰ درجے کا ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (3 عدد)، (ii) انٹری اور مڈ لیول ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (252 عدد) (iii) انٹری اور مڈ لیول ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (9 عدد) (iv) کثیر المقاصد مشین ایم ایف ایم (وی 2) (47 عدد)، تعداد: 311 اعداد۔ **زربیعانہ برائے ادائیگی** (روپے میں) 361890.00 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: (آئی ایس ٹی): 07-07-2025 کو 10:30.00 بجے۔ (بی) نمبر کوس/سی آر جے/ پی یو بی/ ای-ٹنڈر/ 0162/19 بتاریخ: 18/06/2025۔ سلسلہ نمبر: [1]: ٹنڈر نمبر/جیم بڈ نمبر: جیم/2025/بی/6352765 آئیٹم کی مختصر تفصیلات۔ انٹری اور مڈ لیول ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (کیو2)، کثیر المقاصد مشین ایم ایف ایم (وی 2) (کیو 2) (i) انٹری اور مڈ لیول ڈسک ٹاپ کمپیوٹر (846 عدد) (ii) کثیر المقاصد مشین ایم ایف ایم (وی 2) (50 عدد) (iii) کثیر المقاصد مشین ایم ایف ایم (وی 2) (11 عدد) جیم بڈ نمبر کے مطابق جیم/2025/ بی/6352765 بتاریخ: 17.06.2025، تعداد 907 اعداد۔ **زربیعانہ برائے ادائیگی** (روپے میں) 1279110.00۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت**: (آئی ایس ٹی) 09.07.2025 کو 11:30.00 بجے۔
پرنسپل چیف میٹریلس منیجر
سی ایل ڈبلو/ چترنجن
PR1-097
Like us on : www.facebook.com/clwrailways

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر
ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس ٹی-اوٹی-یوٹی ایس-آر ایس-ہوٹس لاگ-25، بتاریخ: 24.06.2025 منجانب صدر جمہوریہ ہند اور سینئر ڈی ایس ٹی ای (کو) ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، کھڑگپور-721301 کی طرف سے ای-ٹنڈر مندرجہ ذیل کام کیلئے مطلوب ہے جو کھلے 12.00 بجے۔ **کاموں کی تفصیلات**: ایس اینڈ ٹی کاموں کا حصہ بشمول تا (i) تبدیلی پرانے راؤٹر، سوئچ و آغاز برائے او ایف سی میڈیا کا وی ایس/ بی آر ایس کا کنٹر میں (ii) آنچ از برائے مرکزی ریکارڈنگ ہوٹس لوگنگ سہولت سسٹم کا ماسٹر اور تن-انٹرلاکنگ ایل سی گیٹ کے درمیان کنٹر گپور ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت**: 4,43,11,718.43 روپے۔ **ای ایم ڈی**: 3,71,600/- روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت**: صفر۔ **کھلنے کی تاریخ**: 21.07.2025 **پورا ہونے کی مدت**: 12 مہینے۔ **ڈالنے کی تاریخ**: 12.00 بجے تک مورخہ 21.07.2025۔ خواہشمند ٹنڈر گزار ویب سائٹ پر آئیں: www.ireps.gov.in، پوری جانکاری/حالات/ٹنڈر کے نمونے کیلئے اور آن لائن سے پیشکش جمع کریں۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش اس کام کیلئے قبول نہیں کیا جائے گا۔
(PR-316)

خصوصی ٹرینوں کی مسلسل رفتار
ڈبرو گڑھ و کولکاتا اور سلچر و کولکاتا کے درمیان
مسافروں کیلئے بھیڑ سے نجات کیلئے 05931/05932 **ڈبرو گڑھ- کولکاتا- ڈبرو گڑھ اسپیشل** و 05640/05639 **سلچر- کولکاتا- سلچر اسپیشل** ٹرینیں مسلسل چلیں گی موجودہ چلنے کے دنوں کے مطابق۔ اسٹاپج، اوقات، اکائیاں دیئے گئے تاریخوں میں ان کے لئے ذیل میں ہیں: ● **چلنے کی تاریخ میں توسیع** (1) 05932 **ڈبرو گڑھ - کولکاتا اسپیشل**: 05:07، 12:07، 19:07 اور 26.07.2025، 02:08، 09:08، 16:08، 23:08 و 30.08.2025، 06:09، 13:09، 20:09 و 27.09.2025 (13 ٹرپس) اور 05931 **کولکاتا- ڈبرو گڑھ اسپیشل**: 07:07، 14:07، 21:07 و 28.08.2025، 04:08، 18:08 و 25.08.2025، 01:09، 08:09، 15:09، 22:09 اور 29.09.2025 (13 ٹرپس) (2) 05639 **سلچر - کولکاتا اسپیشل**: 03:07، 10:07، 17:07، 24:07 اور 31.07.2025، 07:08، 14:08، 21:08 اور 28.08.2025، 04:09، 11:09، 18:09 و 25.09.2025 (13 ٹرپس) اور 05640 **کولکاتا- سلچر اسپیشل**: 04:07، 11:07، 18:07، 25.07.2025، 01:08، 08:08، 15:08، 22:08 اور 29.08.2025، 05:09، 12:09، 19:09 اور 26.08.2025 (13 ٹرپس) بقیہ ساری ہدایات پہلے جیسی ہی رہے گی۔
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

کولکاتا کے دونامی اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

ای-میل خبر پر پولس ونم اسکواڈ کے ہاتھ کچھ بھی نہ لگا

کولکاتا 25 جون: کولکاتا کے دونامی گرامی اسکولوں کو بم سے اڑادینے کی دھمکی ملتے ہی انتظامیہ کے توہوش اڑگئے۔ ای-میل کے ذریعہ انتظامیہ کوایسی دھمکی ملی تھی۔ جیسے ہی یہ خبر ملی انتظامیہ پولس محکمہ وبم اسکواڈ کے پاس دوڑے پولس بھی کتے کے ساتھ وہاں آگئی۔ مگران کومایوسی ہاتھ لگی۔ اب کس بناء پر یہ دھمکی دی ملی تھی یہ تو ابھی واضح نہ ہوا۔ بدھ کی صبح کو آنند پور وسیالدہ کے قریب دوہائی اسکولوں میں بم رکھا ہے۔ ای-میل میں ایسا ہی کہا گیا تھا۔ ای-میل میں دوبجے دوپہر کو اسکول اڑادینے کی دھمکی تھی۔ پولس محکمہ کوخبر لگتے ہی آنند پوراور تالتلہ تھانے کی پولس وہاں بھاگ آئی۔ اس کے پیچھے پیچھے بم اسکواڈ بھی۔ پولس کے کتے نے ہر طرف سونگ لیامگر بم کہیں بھی نہیں تھا۔ اور پھر مقررہ وقت بھی گزرگیا۔ اس کے بعد پولس نے اپنی جانچ پڑتال شروع کردی۔ کس نے اور اس کے پیچھے کون ہے یہ جاننے میں لگ گئی۔ مگر سوائے نا امیدی کے اور کچھ بھی ہاتھ نہ لگا۔ یہ پہلی بار نہیں کی گئی تھی۔ اپریل کے مہینے میں بھی نامی ایک اسکول میں بم کا دہشت پھیلایا گیا تھا اور ای-میل کے ذریعہ کہا گیا تھا کہ اسکول کو بم سے اڑادیا جائے گا۔ اس وقت نئے سال کی خوشی میں اسکول چھٹی تھی مگر اسکو لیکر کافی ہنگامے بھی ہوئے تھے۔ پولس وبم اسکواڈ نے اسکول کی تلاشی بھی کی تھی۔ لیکن یہ افواہ کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔

معمرایم پی سوگت رائے ''بے خوابی'' کے مرض میں مبتلا

ویلویو اسپتال میں بزرگ لیڈر زیر علاج

کولکاتا 25 جون: ترنمول کانگریس کے قابل اعتماد و معمرایم پی سوگت رائے ان دنوں علیل ہیں۔ اور پورے طور پر گھر میں آرام کررہے ہیں۔ ان کو نیند نہ آنے کی مرض لاحق ہوگئی ہے۔ تھوڑی سی نیند آنے کے بعد اگر آنکھیں کھل جاتی ہیں تو پھر نیند آنا مشکل ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹری زبان میں اسے بے خوابی (اسمینیا) کا مرض کہا جاتا ہے۔ گزشتہ منگل کو ویلویو اسپتال کے ڈاکٹروں نے اس مرض کے کوائف بتادیا۔ ایم پی جناب کو نیند نہ آنے کی بیماری ہے۔ سوگت رائے اس دن اپنے بیڈ 609 میں صبح 4 بجے تک جاگے رہتے تھے۔ ڈاکٹروں کا اپنا یہ بیان ہے۔ جب وہ سونے کیلئے بے قرار ہوگئے اور نیند نہ آنے سے بے چین رہے تو ڈاکٹروں نیا نہیں نیکسیوس گولی دی۔ اسپتال ذرائع کے مطابق، اس گولی کے کھانے کے بعد وہ نیند میں چلے گئے۔ اتوار سے ہی دمدم حلقے کے ایم پی سوگت رائے بیمار چلے آرہے ہیں۔ بیماری کی حالت میں وہ اپنے گھر میں کئی بار گر بھی چکے تھے۔ اس کے بعد ہی 77 برس کے ایم پی دکھنی کولکاتا کے ویلویو کلینک مین بھرتی کروائے گئے۔ اسپتال میں سٹی اسکین اور ایم آر آئی کروایا گیا۔ ابھی وہ ڈاکٹر بوئیشب سیٹھ کی طبی نگرانی میں ہیں۔ کمر کا ایکسرے بھی ہوا ہے۔ اب جوڑ ٹوٹنے کے بارے میں ڈاکٹر ایکسرے رپورٹ کا جائزہ لیں گے۔ ویسے اسپتال میں ان کا ایکوکارڈیو، ای سی جی بھی ہو چکا ہے۔ عمر کا تقاضہ اور پارٹی کی مصروفیت نے ان کو ہردم مصروف رکھا جس کی وجہ سے ابھی وہ بے خوابی کے مرض میں مبتلا ہیں۔

شوبھیندوادھکاری نے کالی گنج پر بھی کوئی اثر نہ ڈال سکا

بنگال میں ہندوووٹ کا سحر ٹوٹ گیا، ترنمول کا بنگال

کولکاتا 25 جون: کالی گنج اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخابات کے جو نتائج آئے ہیں اس پر اپوزیشن لیڈر شوبھیندوادھیکاری کی کارکردگی سے آر ایس ایس جیسے چڑ گئی۔ معتبر ذرائع سے ایسا ہی پتہ چلا ہے۔ گیروا خیمے سے یہ خبر آئی کہ اسمبلی سیٹ پر کامیابی ہی اصل مقصد تھا اب آر ایس ایس کو فکر لاحق ہوگئی ہے کہ ضمنی انتخابات میں اگر اتنے ووٹوں کا فاصلہ رہا تو آئندہ بڑے الیکشن میں جیت تو ہار میں بدل جائے گی۔ یعنی بی جے پی بنگال میں پورے طور پر پچھڑ چکا ہے۔ ترنمول کانگریس کے آگے اس پارٹی کی حیثیت صفر ہوچکی ہے۔ جس کے بعد شوبھیندوادھیکاری کا داؤ پیچ سے بھی آر ایس ایس مایوسی کے بھونر میں پھنس چکا ہے۔ کالی گنج میں ضمنی انتخابات سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ بنگال میں بھاجپا کا جود بدبہ تھا وہ اینچے بیٹھتا جارہا ہے۔ شوبھیندو ادھیکاری کی قیادت سے بھی گیروا رنگ اب پھیکا پڑتا جارہا ہے۔ گزشتہ اسمبلی الیکشن میں بھاجپا کو 63,245 فیصد ووٹ ملے تھے جو 31.67 فیصد تھا۔ اور اس بار ضمنی الیکشن میں گیروادھاری کو 52,710 ووٹ ملے یعنی 28.29 فیصد، اس طرح اس بار بھاجپا 2 فیصد ووٹ سے پیچھے رہ گیا۔ پہلے اسمبلی الیکشن میں کالی گنج سے بھاجپا کو 31 فیصد ووٹ ملے تھے۔ اس زمانے میں دلیپ گھوش نے کمان سنبھال رکھا تھا۔ مگر اس بار کے ضمنی انتخابات میں بھاجپا آگے کے مقابلے کالی گنج سے پورے طور پر شرمسار ہوگیا۔ کم ووٹ پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس ضمنی ووٹ میں کالی گنج سے جو ناکامی ملی ہے اس کے بعد بھاجپا نے اپنا ماتھا پکڑ لیا۔ اب اس پر غوروخوض کرنے کیلئے بھاجپا کے موجودہ ریاستی لیڈران سرجوڑ کر بیٹھ گئے ہیں۔ شوبھیندوادھیکاری کی یہ ناکامی وبے وجہ کی چیخ وپکار ترنمول کانگریس کے راستے میں حائل نہ ہوسکا۔

☆☆

اے آئی یوٹی یوسی کا مکتوب

کولکاتا 25 جون: آل انڈیا یونائیٹیڈ ٹریڈ یونین سینٹر (اے آئی یوٹی یوسی) ویسٹ بنگال اسٹیٹ کمیٹی نے ریاستی وزیر محنت کے نام مکتوب میں لکھا کہ پورے ملک میں ڈومیسٹک ورکروں کی حالت کیا ہے اس بارے میں پوری معلومات ہے۔ 2011 میں انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن آئی ایل او نے اپنی 189 ویں کنونشن میں جو فیصلے لئے گئے تھے اس سلسلے میں ملک کی بھی ریاستوں میں اس فیصلے کے تحت کام نہیں ہوا۔ 2019 سال میں 13 فروری کو ریاستی وزیر محنت سنتوش کمار گنگوپادھیائے کی ایک تحریری رپورٹ میں دیکھا گیا کہ غیر منظم ورکروں کی سماجی سیکورٹی ایکٹ 2008 میں کیا گیا جس میں دس ریاستی حکومتوں آندھراپردیش، جھارکھنڈ، کرناٹک، کیرالا، اڈیشہ، راجستھان، ہریانہ، پنجاب، تملناڈو اور تریپورہ شامل ہے۔

مارچ 2023 میں جب حکومت مغربی بنگال نے ڈبلیو بی سی ایس امتحان سے کمپلسری اردو، ہندی اور سنتھالی کو ہٹا کر 300 نمبر کا بنگلہ پیپر لازمی قرار دیا تھا تو معروف سماجی کارکن مبارک علی مبارکی نے مذکورہ امتحان میں کمپلسری اردو، ہندی اور سنتھالی کی واپسی کے لئے زبردست تحریک شروع کی تھی۔ اس سلسلے میں انہوں نے ریاست کے مختلف اضلاع میں گھوم گھوم کر اردو طلباء وطالبات کی جانب سے بڑی تعداد میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خطوط بھجوانے کی مہم چلائی اور مختلف سرکاری اداروں کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا۔ اسی سلسلے میں مبارک علی مبارکی، ڈاکٹر تسلیم عارف اور منظر جمیل پر مشتمل ایک وفد نے مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران سے بھی ملاقات کی تھی اور انہیں ایک میمورنڈم سونپا تھا۔ اس کے علاوہ مسلم مجلسِ مشاورت، ترنمول کانگریس اقلیتی سیل و دیگر کچھ اداروں نے بھی ریاستی اقلیتی کمیشن سے اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی تھی۔ آخر کار 17 جون 2025 کو حکومتِ مغربی بنگال نے ایک گیزٹ نوٹیفکیشن جاری کرکے ڈبلیو بی سی ایس امتحان میں کمپلسری اردو، ہندی اور سنتھالی کو دوبارہ شامل کردیا۔

چونکہ ریاستی اقلیتی کمیشن نے اردو، ہندی اور سنتھالی کو ان کا حق دلانے میں قابلِ قدر تعاون کیا ہے اس لئے آج مبارک علی مبارکی نے ڈاکٹر تسلیم عارف اور منظر جمیل کے ہمراہ ایک وفد کی صورت میں اقلیتی کمیشن کے دفتر جاکر کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران اور ممبران کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مبارکی نے اردو اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، ایس سی/ ایس ٹی کوٹے کے باعث اساتذہ کے پوسٹ خالی رہ جانے اور اردو اسکولوں میں بنگلہ زبان لازمی کرنے کے سلسلے میں بھی بات کی۔ چیئرمین نے ان مسائل پر اپنی جانب سے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا۔ اس ملاقات کے وقت اقلیتی کمیشن کے ممبر جمال احمد بھی موجود تھے۔

''مڈل مین'' پرسنارائے کے 27 کروڑ کی ملکیت

ای ڈی والوں نے ضبط کیا، چائے بگان وشاندار حویلی بھی

کولکاتا 25 جون: ایس ایس سی گروپ سی وڈی بحالیوں میں بدعنوانی کرنے والے ''مڈل مین'' پرسنارائے کا لگ بھگ 27.19 کروڑ کی ملکیت کو ای ڈی کی ٹیم نے برآمد کرلیا۔ ملزم کے تین چائے بگان، بگان کے ملحق شاندار بنگلہ، کارخانہ، آلات بنانے والے کارخانے، قیمتی گاڑیوں کو بھی مرکزی جانچ ٹیم نے بازیافت کرلیا۔ پرسنا رائے کا اس وقت شمالی بنگال میں تین عدد چائے کمپنی آرگنک چائے پرائیوٹ لمیٹیڈ، ایسٹرنلنگ آرگنک چائے پرائیوٹ لمیٹیڈ ی ،وبامن ڈانگہ چائے اسٹیٹ پرائیوٹ لمیٹیڈ پر ای ڈی والوں نے مہم چلائی۔ ای ڈی والوں نے یہ بھی بتایا کہ گروپ سی وڈی ملازمین کی بحالی میں جو روپے رشوت میں لئے گئے تھے ان ساری بڑی رقموں کو ان تینوں چائے کمپنی کاروباری توسیع کیلئے لگایا گیا تھا۔ ای ڈی والوں نے پورے وثوق سے اس راز پر سے پردہ اٹھایا۔ اس کے بعد ہی ان تینوں چائے بگان کو ای ڈی والوں نے ضبط کرلیا۔ یاد رہے کہ گزشتہ جنوری کے مہینے میں سی بی آئی معاملے میں پرسنارائے سپریم کورٹ سے ضمانت پر رہا ہوئے تھے اور اب ای ڈی والوں نے پرسنا کو اپنے حفاظت میں لے لیا۔ ای ڈی والوں کے پاس ایس ایس سی میں ان کے ''مڈل مین'' ہونے کا ثبوت تھا۔ پرسنارائے نااہل امیدواروں کو نوکری دلواکر کروڑوں کروڑ روپے اپنے تجوری میں ڈالے تھے پھر ان بڑی رقموں کی سرمایہ کاری بھی کی تھی۔

سی بی آئی عدالت کے سنجیدہ سوال پر کچھ بوکھلا سا گیا

فیزیکل وورک ایجوکیشن نوکری فروخت کا ثبوت ہے؟

کولکاتا 25 جون: سی بی آئی ایک بار پھر سے ہائی کورٹ کے سوالات میں گھر گیا۔ عدالت نے یہ پوچھا کہ سکنڈری بحالی کی طرح ایس ایل ایس ٹی کے فزیکل ایجوکیشن وورک ایجوکیشن میں بھی زیادہ بحالی کیلئے رشوت لئے گئے ہیں کیا؟ کلکتہ ہائی کورٹ نے یہ سوال پوچھا۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی پوچھا کہ کیا جانچ ٹیم کے پاس اس الزام کو ثابت کرنے کے لئے کوئی ٹھوس ثبوت ودلائل بھی ہیں؟ اب آئندہ یکم جولائی کو جج وشواجیت بسو کے اجلاس میں اس معاملے کی سماعت کے وقت سی بی آئی کو اپنی طرف سے واضح رپورٹ بھی دینے ہوں گے۔ یاد رہے کہ اپر پرائمری میں فیزیکل ایجوکیشن اور ورک ایجوکیشن کی بحالی میں جو ویٹنگ لسٹ تھا، اس میں سے لینے کے لئے سوپر نیومیراری پوسٹ تیار کیا گیا تھا۔ جو غیر قانونی طریقے سے ہوا تھا اور جس کی شکایت کورٹ میں کی گئی وہاں ریاستی حکومت کی طرف سے بار بار ہائی کورٹ پر عرضی دی گئی کہ رکاوٹ دور کرکے سوپر نیومیراری پوسٹ پر زیادہ کی بحالی کی اجازت دی جائے۔ تاہم وہ رکاوٹ برقرار رہی اور اس دن عدالت نے سی بی آئی سے یہی پوچھا اور یہ بیان کیا کہ اپر پرائمری میں سی بی آئی کی جانچ تو نہیں تھی، تاہم پرائمری بحالی میں بدعنوانی کو لیکر سی بی آئی چارج شیٹ کا دعویٰ کیا ہے۔ روپے لیکر فیزیکل ورک ایجوکیشن کی نوکری فروخت کی گئی ہے۔ اس معاملے میں کیا سی بی آئی کوئی سراغ پایا ہے اور ایسا کوئی ثبوت ہاتھ لگا ہے۔ جس کی بنیاد پر ایسا چارج شیٹ دیا ہے۔ اب عدالت اس پر کارروائی، شواہد، معلومات سارا کچھ جاننے کا ارادہ رکھتا ہے۔

☆☆☆

شہر میں کالے بادل گھرے ہوئے ہیں کولکاتا میں بھاری بارش کا قوی امکان ہے۔

اے سی مشین بنانے والے لڑکے کی جان گئی

کارخانے میں بجلی کے جھٹکے سے ہلاک

کولکاتا 25 جون: اے سی مشین بناتے وقت بجلی کے جھٹکے سے ایک لڑکے کی جان چلی گئی۔ اسلم ملا کے مرنے کے بعد دھاپا میدان میں ایک سنسنی پھیل گئی۔ لوگوں کے اندر بے چینی وغصے کے آثار بھی دیکھے گئے۔ پولس نے آتے ہی لاش کو وہاں سے ہٹا کر اسے اسپتال پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا اور اپنی کارروائی شروع کردی۔ بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ منگل کو دھاپا میدان کے ایک گھر میں اے سی مشین مرمت کرنے کا کام چل رہا تھا۔ اسلم ملا اس کام میں لگا تھا۔ کام کے دوران ہی بے خیالی میں اس کا ہاتھ بجلی کے ننگے تار پر لگ گئی اور اس کے زبردست جھٹکے سے ہی وہ لڑکا وہیں ہلاک ہوگیا۔ حالانکہ اس سانحہ کے بعد وہاں لوگوں کا ہجوم بڑھ گیا۔ مگر تب تک وہ لڑکا دم توڑ چکا تھا۔ پولس خبر ملتے ہی وہاں پہنچ گئی۔ اور پھر اس لڑکے کی لاش کو وہاں سے ہٹا کر اسے مقامی ایک اسپتال بھیجا پوسٹ مارٹم کیلئے۔ اس سانحہ کے بعد دھاپا میدان کا علاقہ غم میں ڈوب گیا۔ الیکٹرک کے ماہرین اور پولس نے اسے ایک حادثہ بتایا اور شارٹ سرکٹ کے نتیجے میں لڑکے کی موت کی تصدیق کردی۔

جودھ پور پارک کی عمارت سے طلبانے کود کر جان دے دی

گھریلو تنازعہ ودماغی خلل اس کی وجہ سے بتائی گئی

کولکاتا 25 جون: خاص کولکاتا کے ایک عمارت سے دوشیزہ نے چھلانگ لگا کر اپنی جان لے لی۔ عمارت کے سامنے سے ہی اس کی لہولہان مردہ جسم کو بازیافت کیا گیا۔ اس دردناک سانحہ کے بعد جودھ پور پارک علاقے میں زبردست سنسنی وچیخ وپکار کا ماحول بن گیا۔ پولس نے آتے ہی لاش کو وہاں سے اٹھا کر قریبی ایک اسپتال پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ اب پولس اس بات کا پتہ لگانے میں جٹی ہے کہ اتنا بڑا اقدام اٹھانے کی وجہ کیا تھی؟ کیا اس کے پیچھے کوئی گھریلو تنازعہ تھا یا کچھ اور بات تھی۔ مگر پولس کسی بھی نتیجے میں پہنچے سے قاصر رہی۔ تاہم پولس اپنے کام سے لگی رہی۔ بتایا گیا ہے کہ مرنے والی سائنی شیخ بردوان یونیورسٹی کے ماتحت کانسا کالج میں سائیکولوجی کی طالبہ تھی۔ اور کولکاتا میں مقیم تھی۔ جودھپور پارک کے ایک کثیر منزلہ عمارت کے فلیٹ میں وہ اپنی بہن کے یہاں پینگ گیسٹ کے طور پر رہا کرتی تھی۔ باوثوق ذرائع کے مطابق۔ بدھ کی صبح کو مقامی لوگوں نے بھاری آواز سنی جیسے کوئی بڑا سا چیز گرا ہو۔ جب بھی نے باہر آکر دیکھا تو سبھی کے ہوش اڑگئے۔ سائنی لہولہان حالت میں زمین پر پڑی تھی۔ لوگوں نے فوراً اسے وہاں سے اٹھا کر اسپتال لے گئے مگر وہاں ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ وہاں سے تھانے کو خبر دی گئی تھانے اسے پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا۔ اب پولس جانچ میں جٹی ہے۔ اندازہ یہ بھی لگایا جارہا ہے کہ شاید پیار میں ناکامی کی یہ وجہ بنی ہو؟ بعد میں ایک اور خبر ملی وہ 15 برس سے دماغی بیماری کا شکار تھی۔ اس دن کچھ گھریلو مسئلے کی وجہ سے اور بہن کے ساتھ معمولی جھگڑے سے اس نے عمارت سے چھلانگ لگا کر موت کا راستہ چنا۔

رابندرا سرانی ٹریڈرس ایسوسی ایشن کا 41 واں سالانہ جلسہ عام کامیابی سے ہمکنار

شہر کی معروف کاروباری تنظیم رابندرا سرانی ٹریڈرس ایسوسی ایشن کا 41 واں سالانہ جلسہ عام سوموار 23 جون کی شام پنجاب سیوا سمیتی کے اے سی ہال میں منعقد کیا گیا۔ ہال اپنے ممبران سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مدعو مہمانوں میں علاقہ کے ایم ایل اے وویک گپتا، وارڈ 42 کے کونسلر مہیش شرما اور وارڈ 43 کی کونسلر عائشہ کنیز کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے شوہر عرفان علی تاج پروگرام میں تشریف لائے

قاری سیف الرحمان کی پرسوز تلاوت کے بعد وویک گپتا نے اپنی تقریر میں ادارے کو مبارکباد پیش کی اور حاضرین کو زکوۃ اور ضرورتمندوں کی مدد کرنے کی افادیت بتائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سبھی مذاہب میں بتایا گیا ہے کہ جب آپ کسی کو دان کرتے ہیں تو اوپر والا آپ کو اس سے کہیں زیادہ عنایت کرتا ہے۔ انہوں نے ادارے کو اپنے پورے تعاون کا یقین دلایا۔ کونسلر مہیش شرما نے ادارے کو رفاہی کاموں میں آگے آنے کی صلاح دی اور ہر قدم پر ساتھ دینے کا وعدہ کیا۔ صدارتی خطبہ، سکریٹری کی رپورٹ اور ٹریزرر کی جانب سے بیلنس شیٹ پیش کئے جانے کے بعد الیکشن کمشنر دلبر توحید اور ڈاکٹر نہال احمد صاحبان نے ایسوسی ایشن کی نو تشکیل کمیٹی (برائے جولائی 25 تا جون 28) کے اراکین کے ناموں کا اعلان کیا جو اس طرح ہے: - شادین جمال، محمد فخرالدین، محمد ارشاد اختر، محمد شعیب حسین، سید اجمل حسین، فریدالدین خرم، معراج الدین، محمد شہاب الدین، پرویز عالم، محمد سلیم خان، شعیب جمال، محمد شاداب، حیدر علی خان، محمد فیروزالدین، سلیم عثمان، نور عالم اعظمی، مصطفی امولیہ، محمد فہیم الدین، محمد جمال الدین، محمد ہاشم، عبدالولی، محمد عزیزالحق اور جمال الدین۔ تقریب کا اختتام ایک پرتکلف عشائیہ پر ہوا اور ممبران اپنی ایسوسی ایشن کی ترقی اور استحکام کی دعاؤں کے ساتھ گھر لوٹے۔

کراٹے چیمپیئن عائزہ ارشاد اسکول کی تقریب میں ایک دن کے لیے کسان بن گئیں

کولکاتا، جون 2025: 28ویں نیشنل اوپن فل کانٹیکٹ کراٹے چیمپیئن شپ 2025 میں گولڈ میڈل جیتنے والی نوجوان کراٹے کی ماہر عائزہ ارشاد کو حال ہی میں جیوش گرلز اسکول میں منعقدہ اسکول پروجیکٹ ایونٹ کے دوران ایک مختلف کردار، ایک کسان کا، اپناتے ہوئے دیکھا گیا۔

عائزہ، کلاس 3 کی طالبہ اور پیاگرہ کان کراٹے انٹرنیشنل میں گرین بیلٹ ہولڈر، نے اس بار اپنی لاتوں اور گھونسوں سے نہیں بلکہ ایک محنتی کسان کی اپنی شائستہ تصویر کشی سے سامعین کو مسحور کیا۔ اس تقریب کا مقصد زراعت اور دیہی زندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا، اور عائزہ کی پرجوش شرکت نے اساتذہ اور ساتھی طلباء کی یکساں تعریف کی۔ کراٹے اس کے خون میں دوڑتا ہے۔ عائزہ کی والدہ صبا ارشاد بھی کراٹے چیمپئن ہیں۔ انہوں نے H.R.H پرنس ایم اے علی کے تحت Loreto Day School، کولکاتا میں تربیت حاصل کی، اور اپنی بیٹی کو طاقت اور نظم وضبط کی میراث سے متاثر کرتی رہی۔ دوجو سے لے کر اسکول کے صحن تک، عائزہ ارشاد ایک حقیقی آل راؤنڈر ثابت ہو رہی ہے جو ٹیلنٹ، عاجزی اور عزم کا امتزاج ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ پوچھتے ہیں (اللہ کی راہ میں) کیا اور کتنا خرچ کریں؟

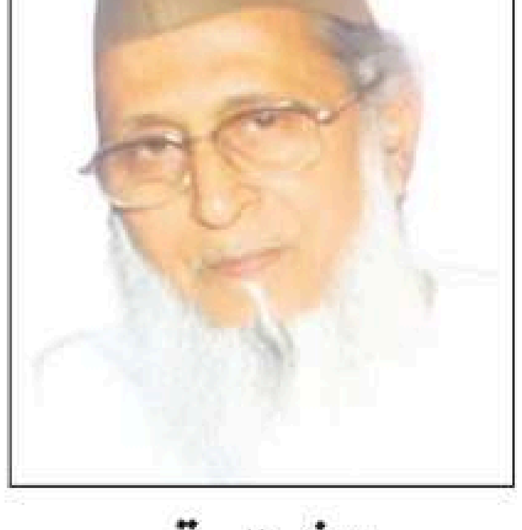

ابونصر فاروق

میرے گزشتہ مضمون سے یہ بات تو ظاہر اور ثابت ہوگئی کہ نیکی کا کوئی عمل اُس وقت تک قابل قبول اور معیار کے مطابق نہیں ہوگا جب تک کہ انسان دل کی تنگی سے آزاد نہ ہوجائے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے میں بخیلی سے خود کو نہ بچالے۔ اب اس کے بعد یہ سوال سامنے آتا ہے کہ اللہ کی راہ میں کیا اور کتنا خرچ کیا جائے ؟ تو اس کا جواب قرآن کی اس آیت میں موجود ہے۔

''اے نبی لوگ پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں ؟ کہہ دیجئے جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے خرچ کرو۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں واضح کرتا ہے شاید کہ تم لوگ غور وفکر کرو۔ (البقرہ:۲۱۹) خرچ کرنے کا معیار یہ بتایا گیا کہ تمہاری جو بنیادی ضرورتیں ہیں اُن کی خاطر مال رکھ لو اور اُس کے بعد جو کچھ بھی بچ رہا ہے اُسے اللہ کی راہ میں اللہ کے محتاج اور مجبور بندوں پر خرچ کردو۔

یہاں پر ایک سوال یہ بھی سامنے آتا ہے کہ کسی آدمی کی کتنی آمدنی ہونی چاہئے جس پر اُسے اپنا مال خرچ کرنا لازم ہو جاتا ہے۔ تو اس سوال کا جواب قرآن کے شروع میں ہی دے دیا گیا ہے۔ الم کے بعد ہدایت پانے کے لئے تقویٰ کی پانچ صفات کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ''ہم نے تمہیں جو روزی بھی دی ہے اُس میں سے خرچ کرو۔'' مطلب یہ ہوا کہ روزی ضرورت سے کم ہو یا زیادہ، خرچ کرنے کا تعلق زیادہ اور کم سے نہیں ہے۔ یہ ایک نیک عمل اور عبادت ہے اس لئے اس کو کرنا لازم ہے۔ کم آمدنی ہے تو خرچ بھی کم ہوگا، لیکن ہوگا ضرور۔ مثلاً ایک آدمی دن بھر کی محنت کے بعد پانچ سو روپے کماتا ہے اور اُسے ہر روز کام بھی نہیں ملتا ہے۔ یعنی ایک دن کی کمائی پر کئی دن گزارا کرنا ہوتا ہے۔ ایسا آدمی تو اپنی ایک دن کی آمدنی کو اُس وقت تک بچا کر رکھے گا جب تک کہ اُسے پھر دوبارہ کام نہ مل جائے ؟ نہیں یہاں کہا جا رہا ہے کہ کل کی روزی کے لئے اللہ کے رازق ہونے پر ایمان رکھتے ہوئے آج کی آمدنی میں سے کچھ نہ کچھ ضرور خرچ کردو۔ خرچ کرنے میں دوسرا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کہاں خرچ کریں ؟ اس کا جواب قرآن کی اس آیت میں پہلے ہی دے دیا گیا ہے۔

اے نبی ﷺ! یہ آپ سے پوچھتے ہیں کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے کہ تم بھلائی کے ارادے سے جو کچھ بھی خرچ کرو اپنے والدین پر، قرابت مندوں پر، یتیموں مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔ اور تم جو بھلائی بھی کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہے۔ (البقرہ:۲۱۵)

یعنی خرچ کے حقدار کی ترتیب یہ بتائی گئی کہ سب سے پہلے حقدار ماں باپ ہیں۔ ماں باپ نے اپنی پوری زندگی اور زندگی بھر کی ساری کمائی بال بچوں کی پرورش، تعلیم تربیت اور اُن کا نکاح کر کے گھر بسانے میں خرچ کردی اور اب باپ چونکہ روزی کمانے کی طاقت نہیں رکھتا ہے اس لئے محتاج اور مجبور ہو چکا ہے۔ بیٹیاں تو سسرال میں ہیں اُن کی تو کوئی آمدنی ہے نہیں۔ اس لئے ماں باپ پر خرچ کرنا اُن کی ذمہ داری نہیں ہے۔ ہاں اگر وہ خوش حال ہیں اور مال خرچ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں اور شوہر اجازت دیتا ہے کہ اپنے ماں باپ کا خیال رکھو تو وہ اپنے مال سے ماں باپ کی مدد کرنے کی مجاز بن جاتی ہیں۔ لیکن بیٹوں کا یہ فرض ہے کہ ماں باپ کے سارے اخراجات وہ پورے کرے۔

اس کے بعد دوسرا نمبر قرابت مندوں یعنی رشتہ داروں کا آتا ہے۔ خاندان میں نزدیک اور دور کے جتنے رشتہ دار محتاج اور مجبور ہیں، ہر صاحب مال کے خرچ کے پہلے حقدار ماں باپ کے بعد وہ بن جاتے ہیں۔ یعنی ماں باپ پر مال خرچ کرنے کے بعد بھی مال بچ گیا تو وہ ضرورت مند رشتہ داروں پر خرچ کیا جائے گا۔ ان پر خرچ کرنے کے بعد بھی مال بچ گیا تو پھر یتیم، مسکین اور مسافر اس مال کے حقدار ہو جاتے ہیں کہ اُن کی مدد کی جائے۔

اصل میں مدد کے مستحق وہ تنگ دست لوگ ہیں جو اللہ کے کام میں ایسے گھر گئے ہیں کہ اپنے ذاتی کسب معاش کے لئے زمین میں کوئی دوڑ دھوپ نہیں کر سکتے ہیں۔ ان کی خودداری دیکھ کر ناواقف آدمی سمجھتا ہے کہ یہ خوش حال ہیں۔ تم ان کے چہرے سے ان کا اندرونی حال پہچان سکتے ہو۔ لیکن وہ ایسے لوگ نہیں ہیں جو لوگوں کے پیچھے پڑ کر کچھ مانگیں۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ (البقرہ:۲۷۳)

اس آیت میں خرچ کے حقدار وہ لوگ بھی بتائے جا رہے ہیں جو لوگوں کو دین کی تعلیم دینے اور دعوت کا کام کرنے کی وجہ سے اسی کام میں اپنا سارا وقت خرچ کر دیتے ہیں۔ اپنے لئے حلال روزی کمانے کا اُن کے پاس موقع ہوتا ہی نہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ ایسے اللہ والوں کی کفالت صاحب حیثیت مسلمانوں کا فرض ہے۔ اُن کی ذمہ داری ہے کہ مکمل احتیاط کے ساتھ یعنی ایسے محتاج لوگوں کی عزت نفس اور اُن کی خودداری کو ذرا بھی ٹھیس نہ پہنچے، اُن کی تمام جائز ضروریات کے لئے اُن کو اتنی رقم مہیا کریں کہ وہ اپنی ضرورتوں سے بے نیاز ہو جائیں۔

اے ایمان لانے والو اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اُس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال صرف لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔ اُس کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان تھی، جس پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی۔ اُس پر جب زور کی برسات ہوئی تو ساری مٹی بہہ گئی اور صاف چٹان کی چٹان رہ گئی۔ ایسے لوگ اپنے نزدیک خیرات کر کے جو نیکی کماتے ہیں، اُس سے کچھ بھی اُن کے ہاتھ نہیں آتا، اور کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔ () اس کے خلاف جو لوگ اپنے مال اللہ کی رضا کے لئے دل کی پوری طاقت کے ساتھ خرچ کرتے ہیں، اُن کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے کسی برابر زمین پر ایک باغ ہو۔ اگر زور کی بارش ہو جائے تو دوگنا پھل لائے۔ اور اگر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ایک ہلکی پھوار ہی اُس کے لئے کافی ہو جائے۔ تم جو کچھ کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے۔ (البقرہ: ۲۶۴ / ۲۶۵)

ان آیات میں خرچ کرنے کے آداب بتائے جا رہے ہیں کہ جن کی مدد کی جارہی ہے اُن پر کبھی احسان نہ جتایا جائے اور اُن کے ساتھ کبھی کوئی ایسا سلوک نہ کیا جائے جس سے اُن کی غیرت کو ٹھیس پہنچے اور اُن کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ اگر ایسا ہوا تو مال خرچ کرنے کی ساری نیکی برباد ہو جائے گی۔ عمل برباد ہونے کی کیفیت نیچے کی آیت میں بتائی جارہی ہے۔

کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس ہرا بھرا باغ ہو، نہروں سے سیراب، کھجوروں اور انگوروں اور ہر طرح کے پھلوں سے لدا ہوا، وہ عین اُس وقت ایک بگولے کی زد میں آ کر جھلس جائے جب کہ وہ خود بوڑھا ہو اور اُس کے بچے کم سن، ابھی کسی لائق نہ ہوں۔ اس طرح اللہ اپنی باتیں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے، شاید کہ تم غور وفکر کرو۔ (البقرہ:۲۶۶)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو مال تم نے کمائے ہیں اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اُس میں سے بہتر حصہ خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کی راہ میں دینے کے لئے بری سے بری چیز چھانٹنے لگو، حالانکہ وہی چیز اگر کوئی تمہیں دے تو تم ہرگز اُسے لینا گوارا نہیں کرو گے، مگر یہ کہ اس کو قبول کرنے میں تم دھیان نہ دو۔ تمہیں جان لینا چاہئے کہ اللہ بے نیاز ہے اور بہترین صفات سے متصف ہے۔ (البقرہ:۲۶۷)

خرچ کرنے کی ایک اور شرط یہاں یہ بتائی جارہی ہے کہ صدقہ اگر نقد رقم کی جگہ سامان کا کیا جائے تو ایسا نہ ہو کہ چھانٹ چھانٹ کر خراب چیزیں صدقہ میں دی جائیں۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خدا کی قسم کوئی بندہ اُس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (بخاری/مسلم)

اگر اپنے صدقات دکھا کر دو تو یہ بھی اچھا ہے، لیکن اگر چھپا کر حاجت مندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے۔ تمہاری بہت سی برائیاں اس طریقے سے مٹ جاتی ہیں۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ کو بہر حال اُس کی خبر ہے۔ (البقرہ:۲۷۱)

اس آیت میں صدقہ کرنے کے سلسلہ میں ایک اور ہدایت دی جارہی ہے کہ صدقہ دکھا کر بھی دیا جاسکتا ہے اور چھپا کر بھی۔ سمجھنا چاہئے کہ جب صدقہ کسی فرد یا خاندان کو دیا جا رہا ہے تو اُس کو چھپانا اور پوشیدہ رکھنا لازمی شرط ہے۔ لیکن جب یہ صدقہ کسی بیت المال میں جمع کیا جا رہا ہے تو وہاں یہ بتانا ہوگا کہ رقم زکوٰۃ کے مد کی ہے یا عام صدقہ کے مد کی۔ نیچے کی آیت میں انفرادی طور پر خرچ کرنے کا طریقہ یہ بتایا جا رہا ہے کہ محتاج کی مدد کرتے ہوئے بات کرنے کا لہجہ نہایت ہمدردی بھرا اور خوش گوار ہونا چاہئے۔ اور ضرورت مند کے متعلق کوئی ایسی بات نہ کہی جائے جس سے اُس کے دل کو دکھ اور تکلیف پہنچے۔ اللہ کی صفت یہ ہے کہ وہ ہر طرح کی ضرورت سے آزاد ہے اور حد سے زیادہ برداشت کرنا اُس کی خاص صفت ہے۔ اللہ کی خوشنودی کے لئے بندے کو بھی اپنے اندر ایسی ہی صفت پیدا کرنی چاہئے۔

ایک میٹھا بول اور ذرا سی بات پر نظر بچانا اُس خیرات سے بہتر ہے، جس کے پیچھے دکھ ہو۔ اللہ بے نیاز ہے اور برداشت کرنا اُس کی صفت ہے۔ (البقرہ:۲۶۳) اس آیت کا ایک مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی نے مدد کا سوال کیا ہو اور سوال سننے والا ابھی اس حالت میں نہیں ہے کہ مدد کر سکے تو اس پر اُسے غصہ ہونا اور جھنجھلانا نہیں چاہئے، بلکہ انتہائی نرمی اور عاجزی کے ساتھ معذرت کرنی چاہئے۔

شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے اور شرمناک طریقہ اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے، مگر اللہ تمہیں اپنے بخشش اور فضل کی امید دلاتا ہے۔ اللہ بڑا فراخ دست اور دانا ہے۔ (البقرہ:۲۶۸)

شیطان کبھی یہ نہیں چاہتا ہے کہ انسان نیکی کرے اور خدا کا فرماں بردار بنے، اس لئے خرچ کرنے والے کے دل میں یہ وسوسہ پیدا کرتا ہے، یا نادان رشتہ داروں اور ہمدردوں کے ذریعہ یہ مشورہ دلواتا ہے کہ نادان سب دے دو گے تو خود کیا کھاؤ گے ؟ یاد رکھنا چاہئے کہ خرچ کا بدلہ دینے کا وعدہ اللہ کا ہے۔ اللہ پر یقین اور اعتماد نہیں کرنا اور شیطان کے بہکاوے میں آنا جہالت اور گمراہی ہے۔ نیچے کی آیتوں میں بہت ہی اعلیٰ درجہ کی نصیحتیں کی جارہی ہیں۔

(اللہ) جس کو چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے، اور جسے حکمت ملی اُسے حقیقت میں بڑی دولت مل گئی، ان باتوں سے صرف وہی لوگ سبق لیتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ (البقرہ:۲۶۹)

اے نبی ! لوگوں کو ہدایت بخش دینے کی ذمہ داری تم پر نہیں ہے۔ ہدایت تو اللہ ہی جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔ اور خیرات میں جو مال تم خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے لئے بھلا ہے۔ آخر تم اسی لئے تو خرچ کرتے ہو کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ تو جو کچھ مال تم خیرات میں خرچ کرو گے، اُس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا۔ اور تمہاری حق تلفی ہرگز نہ ہوگی۔ (البقرہ:۲۷۲)

نیچے کی ان آیتوں میں اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے بندوں کو ایسی عظیم الشان خوش خبری دے رہا ہے کہ اس کے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا شوق ہر ایمان والے کے دل میں طوفان کی طرح موج مارنے لگے گا۔

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں، اُن کے خرچ کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اُس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں۔ اسی طرح اللہ جس کے عمل کو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔ وہ فراخ دست بھی ہے اور علیم بھی۔ (البقرہ:۲۶۱) جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور پھر خرچ کر کے احسان نہیں جتاتے، نہ دکھ دیتے، اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لئے کسی رنج اور خوف کا موقع نہیں۔ (البقرہ:۲۶۲) جو لوگ اپنے مال شب و روز کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔ (البقرہ:۲۷۴)

لیکن ان آیتوں کے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد بھی کوئی مسلمان بخیل اور کنجوس بنا رہتا ہے اور اللہ کی راہ میں اپنا مال دل کھول کر خرچ نہیں کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ صرف نام کا نقلی مسلمان ہے۔ وہ بد نصیب ایمان اور ہدایت دونوں نعمتوں سے محروم ہے۔

ایک اور ضروری بات سمجھئے کہ ان تمام آیتوں میں ضرورت مند والدین، رشتہ دار، یتیم، مسکین اور مسافر پر خرچ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے۔ کسی جماعت، امارت، ادارے، مکتب، مدرسے، جامعہ یا کسی ڈاکٹر انجینیر بنانے کے پروگرام میں مدد کرنے کی تاکید اور تلقین نہیں کی جارہی ہے۔ زکوٰۃ اور عام صدقہ کی رقم جو لوگ بیت المال کے نام پر لے رہے ہیں، اُن کا بیت المال اسلامی اور شرعی بیت المال نہیں ہے، بلکہ ایک فریب ہے۔ محتاج اور مجبور کو محروم کر کے ڈاکٹر اور انجینیر بنانا شریعت کی خلاف ورزی کرنا ہے۔ ایسے سارے پروگرام شریعت کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہیں اور زکوٰۃ وصدقات کی رقم محتاج و مجبور پر خرچ کرنے کی جگہ غلط کاموں میں برباد کی جارہی ہے۔ شریعت کے مطابق پورے ملک میں ایک جماعت ہوگی ، ایک امیر ہوگا اور ایک بیت المال ہوگا۔ ہر مسلمان جماعت کا ممبر ہوگا، سب پر امیر کا حکم ماننا فرض ہوگا۔ بیت المال سے پورے ملک کے محتاج مجبور مسلمانوں کی کفالت کی جائے گی۔ ابھی ہر جماعت اور اُس کے بیت المال کی حیثیت زمیندار اور جاگیر دار کے جیسی ہے۔ ان سے بچنے کے لئے قرآن کی اس ہدایت کو یاد رکھئے: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو...... جو کام نیکی اور خدا سے ڈرنے کے ہیں اُن میں سب سے تعاون کرو اور جو گناہ اور زیادتی کے کام ہیں اُن میں کسی سے تعاون نہ کرو، اللہ سے ڈرو اُس کی سزا بہت سخت ہے۔'' (المائدہ:۲) زمین داروں کے خزانے میں صدقہ زکوٰۃ دینا نیکی نہیں گناہ ہے۔

رابطہ: 8298104514

نعتِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل

آپ آئے تو مہک اٹھا بصیرت کا گلاب
خلق کی خوشبو میں پوشیدہ ہے سیرت کا گلاب

شخصیت کو آپ کی طٰہٰ کہا فرقاں کہا
آپ ہیں سارے جہاں کے حق میں سیرت کا گلاب

آپ کی طاعت میں پوشیدہ ہے رب کی بندگی
فاتبعونی میں پنہاں ہے اطاعت کا گلاب

آپ آئے تو جہالت کے اندھیرے مٹ گئے
مل گیا ہے نسلِ آدم کو ھدایت کا گلاب

آپ آئے تو زباں کو تابِ گویائی ملی
آپ نے بخشا زمانے کو فصاحت کا گلاب

آپ نے آکر بدل دی کفر وظلمت کی فضا
ہر طرف کھلنے لگا دنیا میں سیرت کا گلاب

آپ نے طائف کی وادی میں دعا یہ رب سے کی
کھل اٹھے ویران وادی میں بھی جنت کا گلاب

تیرگیٔ نسلِ آدم نورِ حق سے مٹ گئی
آپ نے بتلایا کیا ہے آدمیت کا گلاب

حضرتِ صدیق، فاروق، اور عثمان و علی
سارے ہی اصحاب پر یکساں تھا شفقت کا گلاب

عمر بھر نعتِ نبی ﷺ خوشدل رہے لب پر ترے
یونہی بس کھلتا رہے ہونٹوں پہ مدحت کا گلاب

رابطہ: 9113750958

ظلم عظیم

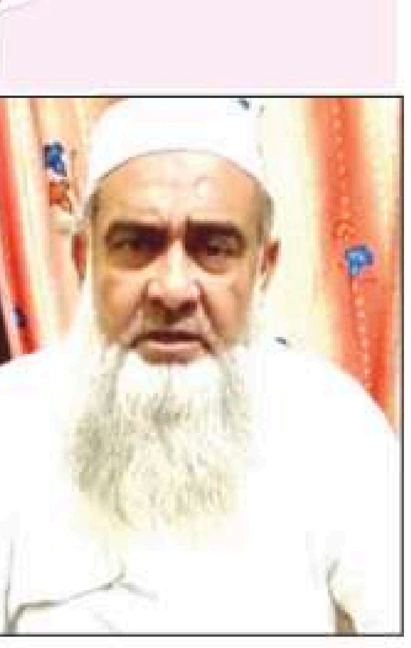

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے شرک کو ظلم عظیم فرمایا ہے اور اعلان کر دیا ہے کہ وہ شرک کو معاف نہیں کرے گا، بقیہ جس گناہ کو وہ چاہے گا معاف کر دے گا، شرک ہے کیا ؟ شرک اللہ کی ذات وصفات میں دوسرے کو شریک کرنا ہے، اللہ کے علاوہ کسی اور کے آگے جبین نیاز جھکانا ہے اور قادر مطلق کے علاوہ کسی اور کو کارساز حقیقی ماننا ہے، صوفیاء کرام کے یہاں کسی چیز کی نسبت ظاہری اسباب کی طرف کرنا بھی شرک خفی ہے، مثلاً پیٹ میں تکلیف ہو رہی ہے تو یہ کہنا کہ کچی روٹی کھانے کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے، ان کے نزدیک توحید کے منافی ہے، کیوں کہ تکلیف بھی اللہ دیتا ہے اور دور بھی وہی کرتا ہے، دوائیاں اسباب کے درجہ میں بیماری دور کرنے کے لیے کھائی جاتی ہیں، لیکن ہم دوا کو شفا دینے والا نہیں کہہ سکتے، شفا دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے، اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔

یہاں یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ شرک کو ظلم عظیم کیوں کہا گیا؟ وجہ یہ ہے کہ اللہ رب العزت بڑا غیور ہے، جب اس کی کٹ گیری اور گروپ کا دوسرا کوئی نہیں ہے تو بھلا دوسرے گروپ کے کسی کو خواہ وہ جیسا ہو، اللہ کے ساتھ کس طرح شریک کیا جا سکتا ہے، جب کہ ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارا جسم دوسرے گروپ کے خون تک قبول کرنے کو تیار نہیں، اگر بغیر گروپ ملائے کسی کا خون جسم میں داخل کیا گیا تو آدمی کی جان جا سکتی ہے۔

اللہ کہتے ہیں کہ اس کائنات میں دو ہی گروپ ہے، ایک گروپ اللہ کا ہے، جو بے نیاز ہے، جسے کسی چیز کی حاجت نہیں، وہ نہ تو کھاتا ہے، نہ پیتا ہے، نہ سوتا ہے، نہ اسے ہوا کی ضرورت ہے اور نہ ہی حیات کی بقا کے لیے کسی اور چیز کی، وہ ہر چیز سے بے نیاز ہے، مستغنی ہے، بقیہ ساری دنیا کے لوگ فقیر ہیں، محتاج ہیں، ضرورت مند ہیں، اور ان ضرورتوں کی تکمیل کے لیے خالق کائنات کے دست نگر ہیں، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے، کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اور نہ اس نے (انسانوں کی طرح) کسی کو پیدا کیا اور اس کا ہم سر کوئی نہیں۔

جب اس کا ہم سر کوئی نہیں، گروپ کا کوئی نہیں، تو شرکت کا سوال ہی کہاں پیدا ہوتا ہے، اور جس طرح بغیر گروپ ملائے مریض کو خون چڑھا دیا جائے تو مریض کے مرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں، ٹھیک اسی طرح اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے تو ایمان مرجاتا ہے، اس لیے اللہ اس جرم کو معاف کرنے کو تیار نہیں ہیں۔

اللہ کی غیرت کے سامنے انسانوں کی حیثیت ہی کیا ہے، آپ کا چمڑا آپ کے بچے کو راس نہیں آتا ہے، آپریشن ہوتا ہے اور زخم جلد بھرنے کے لیے الگ سے چمڑہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے، تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ مریض کے جسم کے دوسرے حصے سے چمڑہ کاٹ کر زخم پر لگایا جاتا ہے، اب کوئی باپ ڈاکٹر سے یہ کہے کہ میرے بچے کو تو ایک زخم پہلے ہی ہے، دوسرا زخم اس کو مت لگاؤ، چمڑے کی ضرورت ہے تو میرے جسم کا چمڑہ لے لو، تو ڈاکٹر کہے گا کہ تم اپنے دماغ کا علاج کراؤ، تمہارا چمڑہ تمہارے لڑکا کا جسم قبول نہیں کرے گا، اس لیے اسے دوسرا زخم لگانا ہی ہوگا، تاکہ پہلا زخم جلد بھر جائے، حالاں کہ دونوں کا ''ڈی ان اے'' ایک ہے اور سائنسی اعتبار سے ''جینیٹک'' بھی ایک دوسرے کا مماثل ہے، لیکن اس کے باوجود چمڑہ دوسرے کے جسم کا کوئی جسم قبول نہیں کرتا۔

ایک مثال اور لیں، گردہ تبدیل کرنا ہو اور کوئی دوسرا آدمی گردہ عطیہ کرنے کو تیار ہو تو کیا بغیر خلیات اور ٹیشوز ملائے گردہ ٹرانسپلانٹ ہوسکتا ہے؟ کبھی نہیں، اس لیے کہ اگر ٹشوز اور خلیات نہیں ملے تو دوسرا گردہ بھی جسم میں جا کر معطل ہو جائے گا، اور بہت ممکن ہے کہ انفکشن کی وجہ سے جان کے لالے پڑ جائیں۔

جب ہمارا یہ حال ہے تو بھلا خدا کی غیرت کا کیا پوچھنا، اس لیے ہر وقت اور ہر سطح پر یہ خیال رہنا چاہیے کہ اللہ کا کوئی ہم سر نہیں ہے، اس کا گروپ بندوں کے گروپ سے بالکل الگ تھلگ ہے، جس میں کوئی دوسرا شریک ہو ہی نہیں سکتا، اس لیے شرک جلی اور خفی دونوں سے پرہیز کرنا چاہیے، نہ اللہ کی ذات میں کسی کو شریک ٹھہرانا چاہیے اور نہ ہی اللہ کی صفات میں، اس لیے کہ اللہ جب تک نہ چاہے کسی سے کچھ نہیں ہوتا، کارساز مطلق وہی ہے جو ہماری ضرورت کی تکمیل کے لیے کافی ہے، جس نے اس نکتہ کو سمجھ لیا اور اس حقیقت کو پا لیا، اس کے لیے دنیا وآخرت کی بھلائی ہے اور جس نے اللہ کے علاوہ کسی کو حقیقی کارساز سمجھا وہ دنیا وآخرت دونوں میں خسارے میں ہوگا۔

رابطہ: 9431003131

جسم سے فاسد مادے کے اخراج کا الٰہی نظام

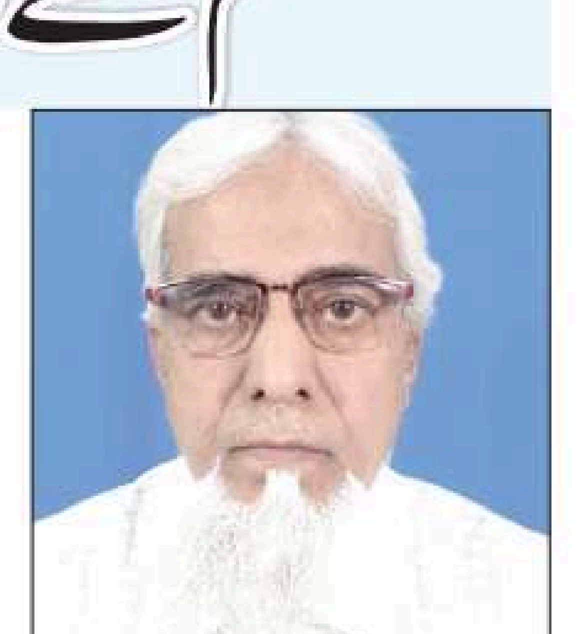

محمد اختر عادل گیلانی

(پہلی قسط)

انسانی جسم قدرت کا عظیم شاہکار ہے اور اس کی بناوٹ کی باریکیوں اور پیچیدگیوں کو سمجھنا انسان کی عقل وفہم سے پرے ہے۔ ان میں نظامِ تنفس، نظامِ ہاضمہ، نظامِ دورانِ خون، نظامِ عصاب، نظامِ استخواں (ہڈی اور پنجر)، نظامِ رئیسہ (اخراج) اور نظامِ خمسہ خاص ہیں یہ تمام نظام قدرت کے قانون کے مطابق اپنا اپنا کام انجام دیتے رہتے ہیں بشرطیکہ انہیں فطری غذا، پانی، ہوا اور روشنی ملتی رہے اور انسان فطری زندگی گزارے۔ ان میں سے کسی ایک نظام میں ذرہ برابر بھی خلل پیدا ہو جائے تو ان کا اثر انسان کے روزمرہ کے معمولات زندگی اور صحت پر پڑنا لازمی ہے۔ ان میں سے ہر ایک نظام (System) تفصیل طلب موضوع ہے اس لیے اس کو یہیں بریک دیتے ہوئے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں یعنی جسم سے فاسد اور مضر مادے کو اخراج کا الٰہی نظام۔

کسی بھی مشین، موٹر کار، ریل انجن، فیکٹری، چمنی حتیٰ کہ گھروں سے گندی ہوا، دھواں، گیس، زہریلے اور فاسد مادے کو نکالنے کے لیے سسٹم ہوتے ہیں تاکہ ان سے ہونے والے مضر اخراج کے بداثرات سے ان میں کام کرنے والے اور رہائش پذیر لوگوں کی صحت خراب نہ ہونے پائے۔ یہ تو انسان اپنے علم وفہم اور تجربے و تجزیے اور مشاہدے کی بنیاد پر احتیاطی تدابیر اپناتا ہے جس کی ادنیٰ سی سمجھ اس کو بنانے والے اللہ رب العالمین واحسن الخالقین نے دی ہے، تو اس خالق ومالک نے انسانی جسم کی صحتمندی کے لیے کیسے کیسے حیرت انگیز انتظام کیے ہیں جن پر اگر انسان خلوص دل سے غور کرے تو اس کی قدرت اور احسانات کو تسلیم کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

جسم کو تکالیف اور نقصانات سے بچائے رکھنے کے لیے شریعت وسنت نے بھی احتیاطی تدبیر (حفظ ماتقدم) کے طور پر سخت سردی، تیز وتند ہوا اور آندھی وموسلا دھار بارش میں نماز باجماعت کے لیے مسجد کی حاضری سے چھوٹ دی ہے۔ اسی طرح پانی کے استعمال سے بیماری کے بڑھنے کا اندیشہ ہو تو تیمم کرنے کی اجازت اور سفر و بیماری کی حالت میں روزے کو مؤخر کرنے کی رخصت دے رکھی ہے۔ پیشاب و پاخانہ اور بھوک کی شدت کی حالت میں بھی نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ان سب کے پیچھے یہی مصلحت وحکمت پوشیدہ ہے کہ جسم کو نقصان نہ پہنچے، کیونکہ جب جسم تندرست رہے گا تو اللہ کی عبادت و اطاعت صحیح ڈھنگ سے ہو پائے گی، انسان رزق حلال کے حصول کے لیے محنت ومشقت اور اللہ کی دین کی حفاظت اور غلبے وسربلندی کے لیے جدوجہد کر سکتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ بیمار وناتواں مومن سے تندرست و توانا مومن اللہ کو زیادہ پسند ہے۔ مثل مشہور ہے" تندرستی ہزار نعمت ہے، اور صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ بستا ہے۔" ویسے جسم کے قدرتی نظام اور انتظام کے تحت ہڈیاں اور سیل ٹوٹتے اور بنتے، خون ضائع ہوتے اور فریش خون بنتے رہتے، بال ٹوٹتے، جھڑے اور نکلتے اور زخم لگتے اور بھرتے رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ جسم سے فاسد اور زہریلے مادے کے اخراج اور صحت مند رہنے کے لیے الٰہی نظام کے تحت ذیل چیزوں کا اہم رول ہوتا ہے۔

۱۔ پسینہ، ۲۔ پیشاب، ۳۔ پاخانہ، ۴۔ فاسد خون، ۵۔ منی، ۶۔ ہوا و بخارات، ۷۔ چھینک، ۸۔ آنسو، ۹۔ بلغم اور ۱۰۔ نیند

۱۔ پسینہ: جسم کی کھال میں ان گنت مسام (باریک سوراخ) ہوتے ہیں جن میں بال نکلتے اور جن سے پسینہ کی شکل میں جسم کے فاسد مادے خارج ہوتے رہتے ہیں۔ پسینے میں بدبو اور تیزابیت ہوتی ہے جس کا مشاہدہ گرمی کے دنوں میں کیا جاسکتا ہے جب گرمی کے دنوں میں کپڑے میں پسینہ خشک ہو جائے تو ان پر چونے کی طرح کا سفید دھبہ نظر آتا ہے۔

جسم کے کھلے حصے پر گرد وغبار پڑنے، بیماری یا کسی دوسری وجوہات کی بنا پر زیادہ دنوں تک غسل نہیں کرنے سے مَیل جم جاتے اور مسام بند ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے جسم سے اچھی طرح پسینہ نہیں نکل پاتا اور چمڑے میں خارش وسوزش اور دانہ وپھنسی نکل آتے ہیں۔ شریعت و سنت کے تحت روزانہ پانچ مرتبہ وضو کرنے سے ان اعضاء کی صفائی ہوتی رہتی ہے جس سے مسام صاف اور کھلے رہتے ہیں اور پسینے کا اخراج معمول کے مطابق ہوتا رہتا ہے جس سے چمڑے صاف، نرم اور صحت مند رہتے ہیں۔

۲۔ پیشاب: جسم کی بناوٹ میں پانی ایک اہم عنصر ہے، اسی لیے جب جسم میں پانی کی مطلوبہ مقدار کم ہو جاتی ہے تو جسم میں تناؤ، سختی اور (Dehydration) کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہم جو پانی پیتے ہیں ان کے پیٹ میں جانے کے بعد جسم کے فاسد اور مضر مادے ان میں تحلیل (گھل مل) ہو جاتے ہیں، جن کو فلٹر کرنے کے لیے قدرت نے جسم میں گردے کی مشین لگا رکھی ہے۔ گردے پانی سے فاسد اور مضر مادے کو صاف کرتے ہیں اور یہ فاسد مادے پیشاب کی شکل میں مثانہ میں جمع ہوتے ہیں اور جب مثانہ (Bellader) فل ہو جاتا ہے تو پیشاب کی شکل میں باہر نکلتا رہتا ہے۔ اگر جسم میں پانی کی مقدار کم ہو جائے یا گردے اچھی طرح کام نہیں کرتے ہیں تو پیشاب کا اخراج صحیح ڈھنگ سے نہیں ہونے یا بند ہو جانے کے سبب مثانہ پھول جاتا ہے جسے مصنوعی آلہ سے نکالا جاتا ہے۔ چونکہ پیشاب میں تیزابیت (Acidity) زیادہ ہوتی ہے اس لیے جسم میں زہر پھیل جانے کا اندیشہ بنا رہتا ہے۔

ایک بادشاہ کا قصہ مشہور ہے کہ وہ عدل وانصاف کے ساتھ حکومت نہیں کرتا، بلکہ الٹے رعایا پر ظلم وستم ڈھاتا تھا۔ ایک مرتبہ وہ سخت بیمار پڑا اور اس کے پیشاب کا اخراج بند ہو گیا، پوری سلطنت سے اطباء اور حکماء بلائے گئے لیکن کسی دوا علاج سے فائدہ نہیں ہوا۔ بادشاہ کی بیماری اور پریشانی کا حال سن کر ایک نیک صفت حکیم آئے اور علاج شروع کرنے سے پہلے ایک پیالہ میں پانی منگوایا اور اسے بادشاہ کو دکھلاتے ہوئے سوال کیا کہ اگر آپ کو شدت کی پیاس لگی ہو اور پانی دستیاب نہ ہو جس کے سبب جان جانے کی نوبت آ جائے تو کیا اس پیالہ کے پانی کے لیے آپ اپنی حکومت کا نصف حصہ دے سکتے ہیں؟ بادشاہ نے کہا ہاں! پھر حکیم نے دوسرا سوال یہ کیا کہ آپ پانی پی لیں لیکن یہ پانی پیشاب کی شکل میں جسم سے خارج نہ ہو (جیسی کہ اس وقت آپ کی کیفیت ہے) تو کیا اس کے عوض اب اپنی نصف حکومت دے سکتے ہیں؟ بادشاہ اس کے لیے بھی تیار ہو گیا۔ اس پر حکیم نے اسے سبق آموز نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جس حکومت کی وقعت، حیثیت اور حقیقت صرف ایک پیالہ پانی کے برابر ہو اس پر گھمنڈ وغرور اور رعایا پر ظلم وستم ڈھانا کہاں کی عقلمندی ہے؟ حکیم کی اس نصیحت سے بادشاہ کو اپنی غلطی اور زیادتی کا احساس ہو گیا۔ اس نے اسی وقت گناہوں سے سچی توبہ کی اور آئندہ عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کرنے کا وعدہ کیا۔ حکیم نے اللہ سے دعا کی (چونکہ بادشاہ نے سچی اور عملی توبہ کی جو اللہ کو مطلوب اور پسند ہے)۔ حکیم کی دعا بارگاہِ خداوندی میں قبول ہوئی اور اس کا رکا ہوا پیشاب جاری ہو گیا جس سے بادشاہ چنگا ہو گیا۔

ہے کوئی جو اس قصے سے نصیحت حاصل کرے؟ غور کرنے کی بات یہ ہے کہ جسم سے صرف پیشاب نہ نکل پائے تو انسان بے بس ہو جاتا ہے۔ اللہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے جسم سے فاسد مادے کو نکالنے کے لیے کیسے کیسے انتظام کیے ہیں جس کی اہمیت ومصلحت کو عام حالت میں انسان سمجھ نہیں پاتا ہے اور شیطان بن کر اللہ کی قدرت کو ہی چیلنج کرنے لگتا ہے۔ اے گروہ جن وانس تم اللہ کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟ (جاری)

رابطہ: 9852039746

Aawami news
Kolkata
Thursday 26th June 2025
Also published from Ranchi & Patna
بہار
BiHAR
روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۲۶ / جون ۲۰۲۵ء

مونگیر سمیت پانچ اضلاع میں آرڈیننس فیکٹری کوریڈور کے قیام کی منظوری کے لیے مرکزی وزیر دفاع کو تجویز بھیجی گئی

مونگیر (اے این بی) بہار کے وزیر صنعت نتیش مشرا نے مونگیر، کیمور، بانکا، جموئی اور اروال اضلاع میں آرڈیننس فیکٹری کوریڈور کو تیار کرنے سے متعلق ایک تجویز مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کو منظوری کے لیے بھیجی ہے۔ بہار حکومت کی طرف سے مرکزی حکومت کو تجویز بھیجنے کے بعد بہار کے مونگیر ضلع میں حکومت کے اس اقدام کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار کے مونگیر ضلع ہیڈکوارٹر میں مونگیر گن فیکٹری 200 سال سے زیادہ عرصے سے بندوقیں بنا رہی ہے۔ پچھلی چند دہائیوں سے مونگیر گن فیکٹری کی پیداوار میں کافی کمی آئی ہے لیکن اب مونگیر میں آرڈیننس فیکٹری کے قیام سے مونگیر گن فیکٹری کی ترقی کو نئی پرواز ملے گی۔ جب بنگال کے نواب میر قاسم نے 1760ء میں مونگیر کو اپنا دارالحکومت بنایا تو انہوں نے انگریزوں کے خلاف اپنی طاقت بڑھانے کے لیے مونگیر میں بندوقیں اور توپیں بنوانا شروع کیا تھا۔ تب سے، مونگیر ضلع ہیڈکوارٹر میں مونگیر گن فیکٹری حکومت کے کنٹرول میں بندوقیں تیار کر رہی ہے۔ ملک کی آزادی کے بعد بندوق بنانے والی کمپنی کو جیل کے احاطے میں بندوقیں بنانے کی اجازت دی گئی۔ بعد میں 1970 میں، مونگیر گن فیکٹری نے قلعہ کے احاطے میں سرکٹ ہاؤس کے قریب سرکاری کنٹرول میں کام کرنا شروع کیا۔ مونگیر گن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے جوائنٹ سکریٹری سندیپ کمار شرما نے کہا کہ مونگیر گن فیکٹری کے احاطے کو آرڈیننس فیکٹری کے طور پر بہتر طور پر تیار کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مونگیر ضلع کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو آرڈیننس فیکٹری کے جدید ہتھیاروں کی تیاری میں استعمال کیا جائے گا۔ اس سے پورے مونگیر ضلع میں آرڈیننس فیکٹری کی بنیاد پر روزگار کے چھوٹے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ بندوق بنانے والے راجیش کمار نے کہا، بہار حکومت کے اس فیصلے سے مونگیر میں بندوق کی صنعت کو فروغ ملے گا۔ یہ مونگیر کے لیے بھی ایک وردان ثابت ہوگا۔ مونگیر گن مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے اراکین اور بندوق کے کاریگروں نے حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔

وی آئی پی لیڈر سنجیو مشرا کی مدھوبنی پنچایت میں عوامی رابطہ مہم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وکاسیل انسان پارٹی (وی آئی پی VIP) کے قومی نائب صدر اور پورنیہ پینورما گروپ کے مینجنگ ڈائریکٹر سنجیو مشرا نے آج چھاتا پور اسمبلی حلقہ کی مدھوبنی پنچایت میں مضبوط عوامی رابطہ مہم شروع کی اس مہم کے دوران مشرا جی نے وارڈ وار جا کر مقامی لوگوں سے ملاقات کی، ان کے

مسائل سنے اور انہیں حل کرنے کا یقین دلایا۔ مشرا جی نے گاؤں والوں سے بات چیت میں کہا اب ہم بھوک، اندھیرے اور بے روزگاری سے گزرنا چھوڑ دیں گے ہمارا مقصد ہر گھر تک روزگار، سڑک بجلی اور پانی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے تعلیم اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے عزم کا اظہار کیا اور مقامی سکولوں میں وسائل کی کمی کو فوری طور پر دور کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کو ترجیح دیتے ہوئے انہوں نے پنچایت سطح پر تربیت اور روزگار کی اسکیموں کو نافذ کرنے کی تجویز پیش کی۔ تعلیم کا فروغ سکولوں میں سمارٹ کلاسز، لائبریریوں اور تسلیم شدہ اساتذہ کی فراہمی صحت کی سہولیات دیہات میں مراکز صحت کا قیام موبائل میڈیکل کیمپ اور سینیٹیشن بنیادی ڈھانچہ نالوں کی صفائی، دیہی سڑکوں کی تعمیر، بجلی اور صاف پانی کی فراہمی، روزگار کے مواقع، مقامی خود روزگار سکیموں کی حمایت، ہنر مندی کی ترقی کی تربیت اور نوجوانوں کے روزگار کے میلے۔ سنجیو مشرا نے کہا کہ یہ مہم ایک وقتی منصوبہ کا حصہ ہے جسے پورے اسمبلی حلقہ میں پھیلایا جائے گا۔

ووٹر فارم اور دستاویزات آن لائن بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں: ڈی ایم

ضلع الیکشن آفیسر - کم - ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (آئی اے ایس) کی صدارت میں میٹنگ کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شری انشول کمار، (آئی اے ایس) کی صدارت میں بدھ کو مہاتما آڈیٹوریم کلکٹریٹ پورنیہ میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ خصوصی گہری نظرثانی-2025 کے لیے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے معزز عوامی نمائندوں کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کی روشنی میں مذکورہ بالا سے متعلق تمام دفعات کے بارے میں تفصیلی معلومات سے آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے تمام معزز سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ متعلقہ پولنگ اسٹیشنوں کے لیے اپنی اپنی جماعتوں سے BLA-2 کا تقرر کریں۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نئی دہلی کی ہدایت کے مطابق 01.07.2025 کی اہلیت کی تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے، خصوصی گہری نظرثانی 2025 کے پروگرام کو درج ذیل مطلع کیا جاتا ہے۔ 25 جون 2025 سے 27 جولائی 2025 تک، ای آر او کو تمام موجودہ ووٹرز کے لیے پہلے سے بھرے ہوئے گنتی فارم (ڈپلیکیٹ میں) پرنٹ کرنا ہوں گے اور متعلقہ BLO کو دینا ہوں گے۔ ERO کو ہدایت کی گئی کہ وہ BLOs کو نظرثانی کے کام کے بارے میں تربیت دیں۔ بی ایل او کو گھر گھر جانا ہوگا اور تمام موجودہ ووٹرز کو گنتی کے فارم (ڈپلیکیٹ میں) تقسیم کرنا ہوں گے۔ بی ایل او کو ووٹروں کو گنتی فارم بھرنے کے حوالے سے رہنمائی کرنی ہوگی۔ بی ایل او مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ عوام سے گنتی کے فارم جمع کریں گے، ووٹر فارم اور دستاویزات آن لائن بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ جمع کیے گئے فارمز کو روزانہ کی بنیاد پر BLO App/ECINet میں اپ لوڈ کرنا ہوگا۔ بی ایل اوز کو موصول ہونے والے ہر گنتی فارم پر سفارشات دینی ہوتی ہیں۔ بی ایل او سپروائزر کو بی ایل او کے آؤٹ پٹ کو مقداری اور کوالیٹیٹو طور پر چیک کرنا ہوتا ہے۔ AERO کو پولنگ اسٹیشن آفیسر سے موصول ہونے والے تمام غیر تجویز کردہ گنتی فارموں کی تصدیق کرنی ہوگی۔ پولنگ اسٹیشنوں کی ریشنلائزیشن/ری آرینجمنٹ اور بلاک/پارٹ باؤنڈری کی مجوزہ تنظیم نو، پولنگ اسٹیشنوں کی لوکیشن کو حتمی شکل دینا اور 25.06.2025 سے 26.07.2025 تک پولنگ اسٹیشنوں کی فہرست کی منظوری۔ ایک پولنگ اسٹیشن پر ترجیحی طور پر 1,200 سے زیادہ ووٹرز نہیں ہونے چاہئیں۔ کنٹرول ٹیبل کی تازہ کاری اور تمام موجودہ ووٹرز کے ناموں پر مشتمل ڈرافٹ رول کی تیاری جنہوں نے 27.07.2025 سے 31.07.2025 تک صحیح طریقے سے بھرے ہوئے گنتی فارم جمع کرائے ہیں۔ ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی اشاعت 01.08.2025 (جمعہ) کو مقرر کی گئی ہے۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 01.08.2025 سے 01.09.2025 تک مقرر کی گئی ہے۔ H2H گنتی کی مدت کے دوران موصول ہونے والے گنتی کے فارموں پر فیصلہ اور دعووں اور اعتراضات کا تصفیہ ایک ساتھ کیا جائے گا اور EROs کے ذریعہ 25.09.2025 کو مکمل کیا جائے گا۔ حتمی انتخابی فہرست کے صحت کے پیرامیٹرز کی جانچ پڑتال اور (i) حتمی اشاعت کے لیے کمیشن کی اجازت حاصل کرنا اور ڈیٹا بیس کو اپ ڈیٹ کرنا اور سپلیمنٹس کی پرنٹنگ 27.09.2025 تک کی جانی ہے۔ ووٹر لسٹ کی حتمی اشاعت 30.09.2025 کو شیڈول ہے۔

راجگیر بازار میں بھماشاہ سمان تقریب کا انعقاد، سیاسی شرکت پر ساہو برادری میں غصہ

بہارشریف (اے این بی) 13 جولائی کو بہارشریف ٹاؤن ہال میں منعقد ہونے والی بھماشاہ سمان تقریب کم تلک ویشیا چیتنا سبھا کی تیاری کے سلسلے میں بدھ کے روز راجگیر بازار میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت راجگیر ویشیا سماج کے صدر ساہو نے کی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ویشیا برادری کے سینئر لیڈر انیل کمار کیا نے کہا کہ نالندہ میں حکمران پارٹی نے تیلی تلک ویشیا برادری کو صرف ووٹ بینک سمجھا ہے۔ پارٹی کے تئیں وفاداری کے باوجود اس برادری کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں اور راجیہ سبھا میں صرف ایک نمائندگی دی جا رہی ہے۔ بدقسمتی ہے کہ بڑی سیاسی برادری کے ووٹوں کی کمی ہے۔ شرکت۔" انہوں نے انتہائی الفاظ میں کہا کہ "جو پارٹی تلک ویشیا برادری کو عزت دے گی وہی بہار میں راج کرے گی۔ ویشیا برادری کے جدوجہد کرنے والے رہنما پردومن کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان جیسی ریاستوں میں تیلی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے کمیشن بنایا گیا ہے، لیکن بہار میں اس کے مطالبے پر اب تک کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔ یوتھ لیڈر شیلیندر کمار نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم بابا بھماشا کی اولاد ہیں۔ ہم بہادر بھی ہیں اور فیاض بھی ہیں۔ ریاستی حکومت کو بہارشریف اور راجگیر کے پارکوں میں بھماشاہ کے مجسمے کی نقاب کشائی کرنی چاہیے۔ اس دوران نوجوانوں کو حوصلہ ملے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 13 جولائی کو راجگیر بازار سے سینکڑوں لوگ جھنڈوں اور بینروں کے ساتھ موٹر سائیکلوں اور دیگر گاڑیوں کے جلوس کے ساتھ بہارشریف ٹاؤن ہال پہنچیں گے اور بھماشاہ سمان کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ "مہاتما گاندھی امر رہے" کے نعروں سے ماحول جوش وخروش سے بھر گیا۔

کینسر سے بچاؤ کے لیے عوامی بیداری پہلا قدم: ڈاکٹر شازیہ ظفر

سیتامڑھی (اے این بی) معروف ڈینٹل سرجن ڈاکٹر شازیہ ظفر نے کہا کہ منہ کا کینسر تیزی سے بڑھ رہا ہے اور ہندوستان میں ایک سنگین صحت کا بحران بنتا جا رہا ہے، جس کی بڑی وجہ تمباکو کا استعمال، گٹکا، پان مسالہ اور شراب نوشی ہے۔ ڈاکٹر شازیہ ظفر کہتی ہیں، "کینسر یقیناً ایک مہلک بیماری ہے، لیکن اگر اس کا بروقت پتہ چل جائے اور طرز زندگی کو بہتر بنایا جائے تو اس سے بچا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر منہ کا کینسر مکمل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ ہمیں صرف بیدار رہنے اور باقاعدگی سے چیک اپ کروانے کی ضرورت ہے۔" ڈاکٹر شازیہ ظفر نے کہا کہ عام طور پر لوگ منہ کے کینسر کی کچھ ابتدائی علامات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منہ میں بار بار چھالے جو ٹھیک نہیں ہوتے، زبان یا ہونٹوں پر سفید یا سرخ دھبے، نگلنے میں دشواری، جبڑے میں اکڑن یا سوجن اور سانس کی مسلسل بدبو اس کی اہم علامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو سال میں کم از کم ایک بار دانتوں کا چیک اپ کروانا چاہیے۔ اگر کینسر ابتدائی مراحل میں جانچ میں آ جائے تو علاج زیادہ موثر اور آسان ہے۔ ڈاکٹر شازیہ ظفر نے منہ کے کینسر سے بچنے کے لیے تمباکو اور گٹکے کو مکمل طور پر ترک کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منہ کے کینسر کی بڑی وجہ ہے۔ اس کے استعمال سے خلیات غیر معمولی طور پر بڑھنے لگتے ہیں۔ انہوں نے شراب سے دور رہنے کا مشورہ دیا کیونکہ شراب اور تمباکو کے امتزاج سے کینسر کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے صحت مند کھانے، ہری سبزیاں، پھل، وٹامن سی سے بھرپور خوراک اور وافر مقدار میں پانی پینے کا مشورہ دیا، جس سے جسم کی قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ منہ کی صفائی نہ صرف دانتوں کے لیے بلکہ کینسر سے بچاؤ میں بھی مددگار ہے۔ دانتوں کا سالانہ چیک اپ کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر دانتوں اور مسوڑھوں میں کوئی غیر معمولی تبدیلی ہو تو فوری طور پر ماہر سے رابطہ کریں۔

مختلف مطالبات کی حمایت میں ایمپلائز یونین کا کلکٹریٹ پر مظاہرہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار سب سکریٹریٹ ایمپلائز یونین کی ریاستی جنرل کونسل کی میٹنگ میں کیے گئے فیصلے کے مطابق ضلع نالندہ کے ماتحت سب سکریٹری ملازمین نے حکومت کی ملازم دشمن پالیسیوں کے خلاف 23 جون سے 25 جون تک بلاک اور ضلع دفتر کے سامنے کالے بیج لگا کر احتجاج کیا۔ کمار ضلع وزیر، بہار سب سکریٹریل ایمپلائز یونین نالندہ نے کہا کہ یہ یونین ہم سب کا مطالبہ ہے کہ کلرکوں کی تنخواہوں میں فرق کو دور کیا جائے۔ کلرکوں کی ابتدائی تنخواہ کم ہے۔ اس لیے کلرک کی گریڈ پے 2800 لیول 5 اور کلرک کی گریڈ پے 4200 لیول-6، ہیڈ کلرک کی گریڈ پے 4800 لیول-8 اور اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹو آفیسر کی گریڈ پے 400 لیول i45 ہونی چاہیے۔ ریاستی سطح پر کلرکوں کا کیڈر بنانے پر پابندی لگائی جائے۔ اس کے علاوہ ایم اے سی پی کے پروموشن میں اعلیٰ عہدہ کا پے لیول دیا جائے۔ پہلے کی طرح بہار ایڈمنسٹریٹو سروس میں کلرکوں کو 25 فیصد پروموشن دیا جائے۔ اس میں اسامیاں مختص کی جائیں۔ کیش لیس میڈیکل سسٹم کی فراہمی اور سکریٹریٹ سروس کے ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد کے لیے 50 لاکھ کا ایکسیڈنٹ انشورنس کیا جائے۔ پرانی پنشن کو بحال کیا جائے شامل ہیں۔ اس موقع پر سنجے کمار، ضلعی وزیر اور مہاسنگھ نالندہ کے ضلع صدر بے وردھن نے کہا کہ کلریکل کیڈر میں تنخواہوں میں بے ضابطگی ہے جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ جس کی بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ملازمین پوری طرح سے مخالفت کرتے ہیں۔ ہم ریاستی حکومت سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ بہار سکریٹریٹ ایمپلائز یونین کے وفد کے ساتھ باعزت بات چیت کرکے احتجاج ختم کرے۔

ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے پر بی جے پی کا سیمینار، کانگریس پر نشانہ

بہارشریف (اے این بی) ایمرجنسی کی 50 ویں سالگرہ کی یاد میں کے شہر کے نجی میرج ہال میں بدھ کی سہ پہر بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح بی جے پی کے ریاستی وزیر منوج کمار سنگھ نے چراغ جلا کر کیا۔ اس موقع پر منوج کمار سنگھ نے ایمرجنسی کی ہولناکیوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ 1975 میں اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی طرف سے اعلان کردہ ایمرجنسی ہندوستانی جمہوریت پر ایک سیاہ دھبہ تھا، جسے ملک کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جمہوریت کو کچلنے کی کوشش کی گئی۔ ملک کے تمام بڑے لیڈروں، سماجی کارکنوں، دانشوروں اور صحافیوں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا ان پر غیر انسانی تشدد کیا گیا اور اظہار رائے کی آزادی مکمل طور پر چھین لی گئی۔ منوج سنگھ نے اندرا گاندھی کی اولاد راہول گاندھی کو بھی نشانہ بنایا اور کہا کہ جس طرح اندرا گاندھی نے آمرانہ رویہ اپنایا تھا، راہل گاندھی میں بھی وہی رجحانات نظر آتے ہیں۔ حال ہی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منظور ہونے والے قانون کی کاپی پھاڑنے کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ جمہوری اقدار کی توہین اور ملک کے جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش ہے۔ پروگرام میں انہوں نے راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد یادو پر بھی حملہ بولا۔ انہوں نے کہا کہ لالو یادو کبھی جے پرکاش نارائن (جے پی) کے اصولوں کے پیروکار تھے اور انہوں نے ایمرجنسی کی سخت مخالفت کی تھی۔ لیکن آج وہ اسی کانگریس کی گود میں بیٹھا ہے جس نے ایمرجنسی لگا کر جے پی کو ظلم کا نشانہ بنایا تھا۔ یہ سیاسی موقع پرستی کی زندہ مثال ہے۔ سیمینار میں بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان، طلبہ، دانشور اور سماجی کارکن موجود تھے۔ مقررین نے ایمرجنسی کے دوران ہونے والے مظالم پر گفتگو کی اور موجودہ نسل سے جمہوریت کے تحفظ کے لیے چوکنا رہنے کی اپیل کی۔ اس تقریب کے ذریعے بی جے پی نے نہ صرف ایمرجنسی کی ہولناکیوں کو عوام کے سامنے پیش کیا بلکہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں پر بھی سخت حملہ کیا اور خود کو جمہوریت کا حقیقی محافظ بتایا۔

نالندہ: 29 جون کو پٹنہ میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے کی اپیل: سماجی رہنما یاسر امام

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع کے مشہور و معروف سماجی رہنما یاسر امام نے کہا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے مسلمانوں کی زائداد کو قبضہ کرنے کی نیت سے لایا گیا وقف ترمیمی بل کے مخالفت میں 29 جون بروز اتوار کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں عوام سے ہماری خاص گزارش ہے کہ کثیر تعداد میں پہنچ کر اس غیر آئینی اور غیر قانونی ترمیمی بل کا مخالفت کریں اور حکومت کو واپس لینے پر مجبور کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس جس کا اہتمام امارت شرعیہ پٹنہ اور دیگر ملی تنظیمیں مل کر کر رہی ہیں۔ اس کی کامیابی ملت اسلامیہ ہند کے لئے مقتضائے وقت ہے اگر مسلمانان ہند نے اس پر سنجیدگی سے غور وفکر نہیں کیا اور مفاد میں الجھی پڑی رہی تو ان پر مصیبتوں کے وہ پہاڑ ٹوٹ پڑیں گے جن کا ازالہ مشکل ہی نہیں ناممکن ہوگا۔ یاسر امام نے تمام امت محمدیہ سے مؤدبانہ گزارش کی ہیں کہ ہر ایک فرد اپنی ذمہداری ہی نہیں فرض عین تصور کر کے اس میں شرکت فرماتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے لائے گئے اس بل کی مخالفت کریں۔ ہم مسلمانوں کے لئے اپنے اوقاف کی حفاظت کے لئے سوا اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں ہے۔ حکومت ہند کھلے طور پر مسلم دشمن پالیسی پر عمل پیرا ہے اور ریاستی حکومت کو جز اپنے مفاد کے کچھ اور نظر ہی نہیں آتا ہے اسے مسلمانوں کے مسئلوں سے کوئی غرض ہی نہیں ہے خواہ مسلمانوں کی زندگی تنگ نہ ہو جائے اب ظاہری بات ہے کہ مسلمانوں کے پاس سوا احتجاج کرنے کے کوئی اور چارہ نہیں رہ گیا ہے۔ چونکہ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں اپنا اعتراض جتانے کا یہی ایک جمہوری راستہ رہ گیا ہے۔ چنانچہ اس میں اپنے اتحاد و اتفاق کے مظاہرہ پیش کریں۔ اس لئے یہاں کی حکومتیں صرف اور صرف ووٹ کی ہی بھاشا سمجھتی ہے جب تک ہم متحد ہو کر اپنی تعداد کا مظاہرہ نہیں کریں گے کوئی بھی حکومت ہماری طاقت کو تسلیم نہیں کرے گی۔ اس لئے مسلمانوں پر یہ لازم ہے کہ اس کانفرنس میں کثیر تعداد میں شامل ہوں۔ کیونکہ غاصب قوتوں سے نبرد آزما ہونے کا واحد یہی راستہ بچا ہے اگر ہم نے اس سلسلے میں ذرہ برابر بھی کوتاہی سے کام لیا تو نہ ہمارے قبرستان بچیں گے نہ مساجد اور نہ ہی مدارس اور نہ عیدگاہیں۔ یہ لوگ ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ وطن عزیز میں نہ اسلام بچے اور نہ اسلام کا کوئی نام لیوا بچے۔ اس حکومت کی نیت اچھی نہیں ہے۔ مزید یاسر امام نے کہا کہ 29 جون بروز اتوار کو نالندہ ضلع کے امت مسلمہ کے لوگ کثیر تعداد میں پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اس پروگرام کو کامیاب بنائیں اور مظاہرہ پیش کریں۔

مظفر پور کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے صدر شمش تبریز کی رہنمائی میں کمیٹی کی تشکیل

مظفر پور: مظفر پور کے مشہور اعجازی گھرانہ کے چشم و چراغ ایڈوکیٹ ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی کو بہار پردیش کانگریس کمیٹی اقلیتی سیل کے صدر جناب عمیر خان نے مظفر ضلع کا نائب صدر نامزد کیا۔ جناب اعجازی کے نائب صدر نامزد ہونے سے ہر سمت خوشی کی لہر پھیل گئی ہے اور مبارکبادی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ تمام سرکردہ لوگوں میں کانگریس ضلع صدر اروند کمار مکل، اسرار احمد عرف پپو بھائی، نگر کانگریس صدر مذکر رحمان، ایڈوکیٹ محمد وسیم احمد اور ایڈوکیٹ محمد کاشف وغیرہ نے مبارکباد پیش کی ہے۔ جناب اعجازی نے اپنی نامزدگی کے لئے ریاستی صدر عمیر خان اور ضلع صدر شمش تبریز کا دل سے شکریہ ادا کیا ہے اور انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ انہیں جو ذمہ داری دی گئی ہے بخوبی اسے انجام دینے کی وہ کوشش کریں گے۔ جناب اعجازی مظفر پور اوقاف کمیٹی اور امن کمیٹی مظفر پور کے رکن ہیں ان، ان کا تعلق شہر کی بہت ساری دوسری تنظیموں سے بھی ہے۔ وہ ایک بہتر سماجک خدمتگار ہیں۔ ان کی فعالیت کا یہ عالم ہے کہ وہ شہر کے لگ بھگ تمام تقریبات میں وہ مل ہی جاتے ہیں۔ جناب شمش تبریز مظفر پور ضلعی صدر کی صدارت میں جو کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اس میں ایڈوکیٹ ڈاکٹر رضوان احمد اعجازی نائب صدر، محمد احتشام تابش اور محمد یوسف عرف پیارے جنرل سکریٹری، محمد حسن رضا، محمد مہتاب عالم عرف راجو، محمد انیس کاظمی انصاری، عابد ھاشمی، محمد راجا سکریٹری اور طارق جمال نگر صدر نامزد ہوئے ہیں۔ وہیں محمد کلام کانٹی، محمد عالم مشہری، محمد آفتاب کڈھنی، محمد ریاض الدین بوچہاں، محمد صادق کٹرا بلاک صدر نامزد کیا گیا ہے وہیں محمد عارف کو سکرا بلاک کا کارگزار صدر نامزد کیا ہے جبکہ رابعہ خاتون کو شہری حلقہ کا سکریٹری نامزد کیا ہے۔

سمستی پور بینک ڈکیتی کیس میں گرفتار مجرم کے فرار ہونے کے معاملے میں تین پولس اہلکار معطل

سمستی پور، (اے این بی) بہار کے سمستی پور ٹی تھانے میں واقع پولیس رہائشی کمپلیکس سے بینک آف مہاراشٹر ڈکیتی کیس میں گرفتار بدنام زمانہ مجرم چندو پاسوان کے فرار ہونے کے معاملے میں سب انسپکٹر پی تیواری سمیت تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ٹی تھانہ علاقہ کے کاشی پور میں واقع بینک آف مہاراشٹر میں گزشتہ روز کروڑوں روپے کے زیورات کی ڈکیتی میں ملوث ویشالی ضلع کے بیدو پور تھانہ کے متھرا پور کا رہنے والا بدنام زمانہ مجرم چندو پاسوان کو پولیس نے 20 جون کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار مجرم کو دونوں ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگا کر ٹی تھانہ کے رہائشی کمپلیکس میں واقع ایک کمرے میں بند رکھا گیا تھا، لیکن وہ پیشاب کرنے کے بہانے پولیس کو چکمہ دے کر ہتھکڑیوں سمیت فرار ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اروند پرتاپ سنگھ نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (صدر) سنجے کمار پانڈے سے پورے واقعہ کی جانچ کرائی۔ تحقیقاتی رپورٹ کے بعد ٹی پولیس اسٹیشن میں تعینات پی تیواری، سیکورٹی کے لیے تعینات حوالدار ہرے رام پرساد اور سپاہی سنتوش کمار کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔

ایم ایس میموریل اسکول میں تربیتی پروگرام کا انعقاد

اررریہ: ایم ایس میموریل اسکول کے کیمپس میں گزشتہ دنوں کے اررریہ اور رجوکھر یونٹ کا CIO کا ایک مشترکہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا، جس میں اررریہ سے 17 اور ادارہ ہذا سے 24 بچے اور بچیاں شریک پروگرام ہوئے۔ پروگرام کا بابرکت آغاز عزیزم محمد معاذ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عزیزہ زوفا فاروقی نے تلاوت کردہ آیتوں کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جبکہ عزیزہ نیلوفر نے اپنی مترنم اور مسحور کن آواز میں ایک خوبصورت نعت سنا کر سامعین اور جامعات کے دلوں میں آتش محبت رسول ﷺ کو مزید تیز کر دیا وہیں دوسری جانب عزیزہ ارجمند نے والدین کی خدمت پر مبنی ایک نصیحت آمیز نظم پیش کر لوگوں کی دلوں میں عظمت والدین کا احساس دلایا۔ بعدہ دو انعامی تقریری و پینٹنگ مقابلہ کا انعقاد ہوا۔

تمام بلاکوں میں قائم ہوں گے ماڈل پوشن واٹیکا اسکول

سمستی پور: ضلع سمستی پور کے ہر پرکھنڈ (بلاک) میں ایک سرکاری اسکول کو ماڈل "آدرش پوشن واٹیکا اسکول" کے طور پر تیار کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت ہر منتخب اسکول میں 5 بائے 3 فٹ کا ایک ٹینک بھی بنایا جائے گا۔ اس اسکول کو متعلقہ بلاک کا ماڈل پوشن واٹیکا اسکول تسلیم کیا جائے گا۔ ضلع میں کل 20 سرکاری اسکولوں میں یہ پوشن واٹیکا اور ٹینک تعمیر کیے جائیں گے۔ یہ تمام کام مہاتما گاندھی نریگا (منریگا) اسکیم کے تحت کیے جائیں گے۔ ڈی پی او ایم ڈی ایم روہت روشن نے بتایا کہ ہر بلاک سے ایک ایک اسکول کا انتخاب کیا جا چکا ہے جہاں ماڈل پوشن واٹیکا اور ٹینک کی تعمیر کی جائے گی۔ یہ قدم تعلیم محکمہ بہار اور مڈ ڈے میل اسکیم کمیٹی کی ہدایت پر اٹھایا گیا ہے۔ ان اسکولوں میں زمین کی دستیابی کی بھی تصدیق ہو چکی ہے۔ واٹیکا میں صرف نامیاتی کھاد (آرگینک فرٹیلائزر) کے ذریعے سبزیاں اگائی جائیں گی۔ یہ نامیاتی کھاد اسکول کے احاطے میں بنائے گئے ٹینک میں تیار کی جائے گی اور اس کا استعمال سبزیوں کی کاشت میں کیا جائے گا، تاکہ بچوں کو دوپہر کے کھانے میں تازہ اور غذائیت بخش سبزیاں فراہم کی جا سکیں۔ اس سے بچوں کی صحت اور غذائی معیار میں بہتری آئے گی۔ یہ ماڈل اسکول دوسرے اسکولوں کے لیے بھی ترغیب بنیں گے، تاکہ وہ بھی اس ماڈل کو اپنائیں۔ منتخب اسکولوں میں اجیار پور: مدھیہ ویدیالیہ دیوا شواجی نگر: اتم مڈل اسکول پرشورام وبھوتی پور: مدھیہ ویدیالیہ راگھو پور بیتھان: اتم مڈل اسکول بیلسنڈی ودیاپتی نگر: مدھیہ ویدیالیہ کانچا پوسا: مدھیہ ویدیالیہ مورسند سرائے رنجن: مدھیہ ویدیالیہ بھجوا بزرگ تاجپور: مدھیہ ویدیالیہ فتح پور موہن پور: مدھیہ ویدیالیہ رسل پور سمستی پور: اتم مڈل اسکول ہار پور ایلوٹ خانپور: اتم مڈل اسکول بھٹانا ہا۔ وارث نگر: بنیادی ویدیالیہ ہانسا سنگھیا: مدھیہ ویدیالیہ لکما اترحسن پور: اتم مڈل اسکول پاتی پور دلسنگھ سرائے: مدھیہ ویدیالیہ نگر گاما محی الدین نگر: اتم مڈل اسکول لکھن پور موروا: اتم مڈل اسکول مورواڈیہ کلیان پور: بنیادی ویدیالیہ جنار دھن پور روسڑا: اتم مڈل اسکول مہرور پٹوری: سوناوتی ریشما مدھیہ ویدیالیہ، عنایت پور شامل ہے۔ یہ قدم نہ صرف بچوں کو بہتر غذا فراہم کرے گا بلکہ اسکولوں کو قدرتی ماحول دوست زراعت کی طرف بھی لے جائے گا۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ڈی ایم اور ایس پی نے سیاسی پارٹیوں کے ساتھ مل کر EVM گدام کا معائنہ کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق بدھ کے روز 25 جون، 2025 کو کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ آفیسر، نالندہ اور بھارت سونی، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، نالندہ نے مشترکہ طور پر پکھورا میں تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے گدام میں موجود ای وی ایم کا سہ ماہی اندرونی معائنہ کیا۔ سی سی ٹی وی کیمروں اور پولیس گارڈز کے ذریعہ ای وی ایم گدام کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے ڈپٹی الیکشن آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ گدام کے اردگرد صفائی کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر بہارشریف، ڈپٹی الیکشن آفیسر کے ساتھ تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں جیسے بی جے پی، بہوجن سماج پارٹی، جنتا دل یونائیٹڈ کے نمائندے موجود تھے۔

تعلیمی مراکز میں بحالی آن لائن یا مقابلہ زیادتی امتحانات کے ذریعے کرانے کا مطالبہ: تنویر ساکت

بہارشریف: اردو اساتذہ تنظیم نالندہ کے صدر اور انجمن ترقی اردو نالندہ کے سکریٹری تنویر ساکت نے شعبہ تعلیم حکومت بہار بطور خاص ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ سے گزارش کی ہے کہ تعلیمی مراکز اور ٹولہ سیوک کے عہدوں پر بحالی کے عمل کو صاف شفاف بنایا جائے اور اس کے لیے آن لائن درخواستیں طلب کی جائیں یا مقابلہ جاتی امتحانات کا انعقاد کرایا جائے کیونکہ دیکھا یہ جا رہا ہے کہ ضلعوں میں ان بحالیوں کے نام پر موٹی رقم وصول کی جا رہی ہے اور سودے بازی کا بازار گرم ہے۔ ہر طرف دلالوں کی بھیڑ چھائی ہوئی ہے اور لوگ اس کے لیے لاکھوں روپے دینے کو تیار بھی ہیں۔ لہٰذا شعبہ تعلیم نے جس طرح سے آن لائن ٹرانسفر کر کے ایک مثال قائم کی ہے جس میں سودے بازی کی گنجائش ہی باقی نہیں رہی اسی طرح تعلیمی مراکز اور ٹولہ سیوک کی بحالیوں میں بھی یہی طریقہ اختیار کیا جائے تاکہ لوگوں کا یقین اور اعتماد برقرار رہے۔

ایل جے پی نے ضلع کی تین سیٹوں پر الیکشن لڑنے کا کیا مطالبہ

چھپرہ: لوک جن شکتی پارٹی (آر) کی ایگزیکٹو میٹنگ ضلع صدر دیپک کمار سنگھ کی صدارت میں پربھوناتھ نگر نائنڈی میں جنرل سکریٹری امن سنگھ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی نظامت نائب صدر کم مانجھی اسمبلی انچارج وگ وجے سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر پارٹی کو بوتھ سطح تک مضبوط کرنے، آنے والے اسمبلی انتخابات میں پارٹی کی متاثر کن موجودگی کو محسوس کرانے اور بہار فرسٹ - بہاری فرسٹ ویژن کو زمین پر لانے پر بات چیت کی گئی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۲۶؍ جون ۲۰۲۵ء

اسرائیل کی ممکنہ تباہی و بربادی کے پیش نظر ٹرمپ نے جنگ بندی کا شور مچایا

اسرائیل نے اپنے سرپرست امریکہ کے ساتھ مل کر تہران میں ان جگہوں پر اندھا دھند بمباری کی جہاں جہاں پر ایرانی تنصیبات اور نیوکلیائی ہتھیار تیار کئے جا رہے تھے اور ان جگہوں پر بمباری کر کے امریکہ اور اسرائیل دونوں نے اپنے تئیں یہ محسوس کر لیا تھا کہ ایران کے نیوکلیائی ہتھیاروں کی تنصیبات کے تباہ ہوتے ہی ایران کیلئے نیوکلیائی ہتھیاروں کی تیاری بالکل خواب بن کر رہ گئی ہے لیکن دونوں کو اس وقت شدید شرمندگی محسوس ہوئی جب ایران کے پاسدارانِ انقلاب کے مشیر بریگیڈیئر جنرل ابراہیم جباری نے کہا کہ ایرانی جوہری تنصیبات ایک حملے اور چند دھماکوں سے تباہ نہیں ہو سکتے۔ جباری نے طنزاً ڈونالڈ ٹرمپ کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ نے ایران کے جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کی زبردست سازش کی اور اسرائیل کے ساتھ مل کر مشترکہ طور پر حملے کئے لیکن کیا آپ کو کامیابی مل گئی؟ اب سنبھلنے کی آپ کی باری ہے۔ اسی اثناء سنڈے ٹائمز نے ایک خبر کی اشاعت کی ہے کہ اسرائیل اور امریکہ نے جن جگہوں پر بمباری کی اور اپنے تئیں یہ سمجھ لیا کہ ایران کے جوہری پروگرام تباہ ہو گئے لیکن ان تنصیبات میں 400 سے زیادہ کیلوگرام یورینیم موجود تھے جنہیں کہیں اور شفٹ کر دیا گیا کیونکہ ایرانی حکام اس حقیقت سے واقف ہو چلے تھے کہ امریکی اور اسرائیلی بمبار طیارے خاص طور پر ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی کوشش کریں گے اور اگر وہ اپنی کوششوں میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو پھر تباہ شدہ افزودہ یورینیم کے رساؤ سے بہت بڑی اور ناقابل یقین تباہی کے پھیلنے کا اندیشہ تھا لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اور امریکہ کو بھی احساس ہوا کہ اب ایران کا جوابی حملہ اسرائیل کو توڑ مروڑ کر رکھ دے گا۔ اسی خطرے کو بھانپتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے فوراً اعلان کر دیا کہ اب جنگ ختم، سیز فائر ہو جانی چاہئے۔ لیکن اسرائیل جو کہ پیدائشی بدذات ملک ہے اور جس نے بازآبادکاری کے نام پر اپنی حکومت بنا رکھی ہے اور ان صہیونی غنڈوں کی اتنی ہمت ہو گئی ہے کہ وہ براہ راست تمام یوروپی ملکوں کو بھی دھمکا رہا ہے کہ جس نے بھی غزہ اور ایران کی حمایت کی اسے سخت سزا ملے گی۔

اسرائیل یہ دھمکی کسی کو بھی دے سکتا تھا کیونکہ زیادہ تر یوروپین ممالک میں صہیونی بھرے ہوئے ہیں بلکہ ہر قسم کی اعلیٰ عہدوں کو وہی سنبھالتے ہیں جس کی بناء پر وہ ممالک اس بناء پر بھی اسرائیل کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کر سکتے کہ انہیں معلوم ہے کہ اگر انہوں نے کوئی بھی حرکت کی تو سب سے پہلے امریکہ کا عتاب سہنا پڑے گا اور دوسری طرف خود اس ملک کے تمام شعبوں میں سربراہ کی حیثیت سے کام کرنے والے بغاوت پر اتر آئیں گے۔ جس کے بعد ان کی کوئی حیثیت نہیں رہ جائے گی۔ لیکن اسرائیل نے اسی قسم کی دھمکی ایران کو دے کر زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی اور اسے احساس ہو گیا کہ ایران کوئی ایسا ملک نہیں ہے جو ایک دھمکی پر سرنگوں ہو جائے۔ خاص طور پر ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کے ایک حکم پر ایران کا بچہ بچہ ملک کے لئے اپنی شہادت دینے پر راضی ہو سکتا ہے۔ اسرائیل نے امریکہ کے اشارے پر ایران میں حملہ تو کر دیا لیکن اس کے جواب میں ایران نے میزائیل کے ساتھ ساتھ جب بیلسٹک میزائیل بھی مارے تو اسرائیلی عوام کو ہزاروں کی تعداد میں سڑک پر نکل کر ایران سے معافی مانگتے اور دہائی دیتے دیکھا گیا لیکن اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو بدستور ایران اور غزہ میں خون کا دریا بہا رہا تھا اور اسے دیکھتے ہوئے دنیا کے کئی عرب ملکوں کے ساتھ یوروپین ممالک نے اسرائیل کی سرزنش کی کہ اب وہ غزہ میں خون بہانا بند کرے لیکن اسرائیل اس وقت انسانیت کا مجرم ثابت ہوا ہے اور جب تک اس کی مکمل تباہی نہیں ہو جاتی اس وقت تک انسانیت شرمسار ہوتی رہے گی۔ (خ الف ف)

مومنین صالحین کو کوئی طاغوتی طاقت شکست نہیں دے سکتی

از:۔ پروفیسر ابوزاہد شاہ
سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

جب سیاسی شعبدہ باز فرعون کی جانب سے اجسام کی طبعیاتی و کیمیائی خواص سے واقف اور فن سحر کے خاص خاص ماہرین کی بڑی فوج (جادوگروں کی تعداد میں مختلف اقوال آئے ہیں جیسے 900، 300، 12,000، 30,000 اور بعض ستر ہزار بتاتے ہیں) نے عید کے دن چاشت کے وقت کھلے میدان میں متحدہ طور پر انسانیت کو غلامی کی زنجیروں سے آزادی دلانے والے پیغمبر وقت حضرت سیدنا موسیٰ کو شکست دینے کا عزم بالجزم کر لیا، اپنے سارے ساحرانہ کمالات و مہارت کا مظاہرہ کیا اور لاٹھیوں و رسیوں کو میدان میں پھینکا تو عوام الناس کو وہ زہریلے سانپ لگنے لگے جو ہوا میں لہرا رہے ہیں، اس منظر کو مشاہدہ کرنے کے بعد بمقتضائے بشری حضرت سیدنا موسیٰ نے اپنے دل میں خفیف سا توحش و خوف محسوس کیا، یا یہ ڈر و اندیشہ اس لیے تھا کہ لوگ اس ظاہری منظر کو دیکھ کر جادو کے فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائیں اور سحر و معجزہ کا فرق ان پر ملتبس نہ ہو جائے، تب فوراً تائید ربانی نے آ کر سہارا دیا اور اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے کہا خوف کو اپنے قریب بھی آنے نہ دو یقیناً تم ہی تن تنہا ان سب پر غالب رہوگے۔ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں نیچا نہیں دکھا سکتی۔ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ نظر آئے اور حق کتنا ہی کمزور کیوں نہ معلوم ہو، باطل کی مجال ہی نہیں کہ وہ حق پر غالب آ سکے۔ چنانچہ خوف و ہراس سے پاک اور پورے اطمینان کے ساتھ حضرت سیدنا موسیٰ نے بحکم خداوندی جب اپنا عصا زمین پر پھینکا تو وہ اژدھا بن گیا اور جادوگروں کے حیلہ و فریب اور خیالی شعبدہ سے سانپ دکھائی دینے والی ہزار ہا ہزار رسیوں اور لاٹھیوں کو سرعت کے ساتھ نگلنا شروع کر دیا۔ اس کرشمہ غیبی کا مشاہدہ کرنے کے بعد فرعون، اس کے حواریوں، جادوگروں اور وہاں پر موجود حاضرین نے حق کے ایک ہی وار سے باطل کے غرور کو خاک میں ملتا ہوا دیکھ کر ششدر رہ گیے، عصائے موسیٰ کی ہیبت سب پر طاری ہو گئی اور تمام لوگوں نے حضرت سیدنا موسیٰ کی سربلندی و سرخروی کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ جس اژدھا کو دیکھ کر تمام لوگ بشمول فرعون خائف تھے حضرت سیدنا موسیٰ نے اس کو پکڑا پھر وہ دوبارہ اپنی جسامت میں واپس آ گیا اور عصا بن گیا۔ جب جادوگروں نے دیکھا کہ عصا موسوی ان کے تمام حبال و عصی کو نگل گیا ہے تو وہ سمجھ گیے کہ کرشمۂ موسوی جادو سے بالا و برتر کوئی حقیقت ہے اور بولے ہم ایمان لاتے ہیں ہارونؑ و موسیٰ کے پروردگار پر۔ حق و باطل اور سحر و معجزہ کا فرق ظاہر ہونے پر جادوگروں نے اللہ رب تبارک و تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیے۔ جس کے فوری بعد فرعون مومنین صالحین کو دھمکیاں دینے لگا، جزوی نسل بندی کا شکار بنانے لگا اور فانی و مجازی عذاب سے ڈرانے لگا لیکن فرعون کے اس حکم شاہی اور تہدید کا دارالبقا و دارالقرار کے شیدائیوں پر نہ کوئی اثر ہوا نہ ان کے پائے ثبات میں کوئی تزلزل آیا نتیجتاً ان کی غربت و تنگ دستی، ذلت و رسوائی، غنا و خوشحالی اور غلبہ و عزت سے تبدیل ہو گئی۔ اس واقعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ نظر آ رہا ہو اس کی قوت محدود ہوتی ہے، اس کے انحرافی افکار و صفات صفحہ ہستی سے مٹنا ہی ہوتا ہے، کفر و شکر کا نظام کتنا ہی مستحکم کیوں نہ ہو اسے شکست ہونی ہی ہے، ناکامی و نامرادی باطل قوتوں کا مقدر ہے۔ اگر مظلوم طبقہ بڑی طاقت کے ظلم و ستم کے خلاف آواز اٹھائے گا تو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمیشہ اس کے شامل حال رہے گی اور مومنین صالحین کو طاغوتی طاقتیں کبھی شکست نہیں دے سکتیں بلکہ وہ خود تباہ و برباد ہو جاتی ہیں جیسا کہ حضرت سیدنا موسیٰ کے مقابل آنے والا فرعون اور اس کا لشکر غرق سمندر ہو گیا۔ لہٰذا موجودہ دور کے مسلمانوں کو قصۂ موسیٰ سے نصیحت حاصل کرنا چاہیے چونکہ ملک کے موجودہ حالات بالکل وہی ہیں جو حالات بنی اسرائیل کے تھے۔ قرآن مجید میں قصہ موسیٰ و فرعون متعدد دفعہ مذکور ہوا ہے جس کا مقصد داستان سرائی نہیں بلکہ اس کی غرض و غایت یہ ہے کہ ہر دور میں مشرکین اور متشدد و متعصب حکمرانوں کے مسلسل مظالم کا ہدف بننے والے مومنین کے قلوب و اذہان کو تازہ و شگفتہ کرنا، ان کے یقین کو مستحکم و مضبوط بنانا، مصائب و آلام کے کٹھن مراحل میں ان کے قدموں کو ثابت قدم رکھنا، ان کو ہر حال میں مظفر و منصور فرمانا اور ان کے کردار کو اعلیٰ و ارفع بنانا ہے۔ حضرت سیدنا موسیٰ کا پاکیزہ کردار اور بے شمار معجزات دیکھنے کے باوجود بنی اسرائیل فرعون کا ساتھ اس لیے دے رہے تھے چونکہ فرعون اور اس کے جادوگروں نے عوام کو یہ باور کروایا تھا یہ دونوں جادوگر یعنی حضرات سیدنا ہارونؑ و موسیٰ اپنے جادو سے تمہیں تمارے ملک سے نکالنا چاہتے ہیں اور تمہارے بہترین مذہب کو مٹانا چاہتے ہیں تاکہ لوگ حضرت سیدنا موسیٰ سے شدید متنفر ہو کر آپؑ کی دعوت سے منحرف ہو جائیں۔ یہی حال وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ پیش آ رہے ہیں ہر فرقہ پرست اور متعصب ذہنیت رکھنے والا فرعون کے بہتان اور دروغ بے فروغ کی طرح غیر مسلم حضرات کو یہی باور کروا رہا ہے کہ مسلمان تمہاری زمینوں پر قبضہ کر لیں گے، تمہاری خواتین کو بہکائیں گے اور تمہاری سالہا سال قدیم تہذیب و تمدن کو مٹا دیں گے۔ دنیا نے دیکھا کہ جب حق و باطل میں مقابلہ شروع ہوا تو ایک طرف فرعون اور اس کی پوری طاقت تھی تو دوسری طرف حضرات سیدنا ہارونؑ اور موسیٰ تھے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا موسیٰ کی لاٹھی کو فن سحر کے ماہرین کی لاٹھیوں پر غلبہ عطا فرما کر دنیا کو پیغام دیا کہ مومنین صالحین کو دنیا کی کوئی طاغوتی طاقت نہ شکست دے سکتی ہے اور نہ انہیں شرمندہ کر سکتی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد بار مذکور قصہ موسیٰ و فرعون کا مطالعہ کرنے کے بعد ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے کثیر التعداد اور تنگ دل قبطی قوم کے مقابل چند منتخب مومنین صالحین کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کیا تھا تو پھر آج پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد کروڑوں میں ہے تو پھر یہ ہر محاذ پر ناکام و نامراد کیوں ہو رہے ہیں؟ تو اس ایک جواب یہ ہے کہ آج کے مسلمانوں کی اکثریت کا ایمان بہت کمزور ہو چکا ہے، ان کے قلوب و اذہان، افکار و خیالات اور افعال و اعمال میں حسن و خوبی، صالحیت و پاکیزگی سے خالی ہیں جبکہ ایمان و صالحیت باطل کے مقابل کامیابی حاصل کرنے کی شرط اولین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلمانوں کی اکثریت پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز ہندوستان میں انتہائی ذلت و رسوائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت و تشدد وبائی شکل اختیار کر چکا ہے۔ حالات اس قدر تشویشناک حد تک بگڑ چکے ہیں کہ جہاں بلالحاظ مذہب و ملت ضعیف العمر حضرات کی تعظیم و تکریم کرنے کو انسانیت سے تعبیر کیا جاتا تھا اب مسلمان بزرگ کو اوباش قسم کے نوجوان اپنے ظلم و تشدد کا شکار بنانے پر فخر محسوس کر رہے ہیں، سڑک حادثہ کا کوئی شکار ہو جاتا ہے تو لوگ اپنی مصروفیات ترک کر کے زخمی کو دواخانے منتقل کرتے تھے اب مسلم نوجوانوں کو سرعام پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا جا رہا ہے اور لوگ تماش بین بنے ہوئے ہیں اور اس دل دہلانے والے واقعات کی فلم بندی کر کے سوشیل میڈیا پر اپ لوٹ کر رہے ہیں، بے آسرا کو سہارا دینے کو لوگ کار خیر سمجھتے تھے اب مسلمانوں کے گھروں کو مسمار کرنے میں لوگوں کو خوشی محسوس ہو رہی ہے، لوگ مذہبی شخصیات و مقدس مقامات کا دل سے ادب و احترام کرتے تھے اب مساجد میں داخل ہو کر غیر اسلامی نعرے لگائے جا رہے ہیں اور مسجد کے خادمین پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، ذات پات اور اونچ نیچ کے خلاف کی تحریکیں چلائی جاتی تھیں اور مساوات کے نعرے بلند کیے جاتے تھے اب مسلمانوں کو اچھوت بنانے کی ہر ممکنہ کوشش کی جا رہی ہے، ملک کی ترقی کے لیے ہر ہندوستانی کو معاشی طور پر مستحکم و مضبوط کرنے کے لیے حکومتی سطح پر مختلف اسکیمیں متعارف کروائی جاتی تھیں اب کھلے عام مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے، جانور کے گوبر اور پیشاب کو نجاست سمجھا جاتا تھا اب انہیں مقدس اور مسلمانوں کے مثالی تمدن اور بے نظیر تہذیب و پاکیزہ ثقافت کو دقیانوسی قرار دیا جا رہا ہے، قوانین کے غلط استعمال یا قوانین پر عدم تعمیل پر لوگ حصول انصاف کے لیے عدالتوں کا رخ کیا کرتے تھے اب عدالتیں مذہبی مقامات تحفظ ایکٹ 1991 کو نظر انداز کرتے ہوئے اکثریتی فرقے کے بعض شرپسند عناصر کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے مسلمانوں کی عبادت گاہوں کا سروے کرنے کی آناً فاناً اجازت دے رہی ہیں جس کی وجہ سے ملک کا ماحول خراب ہو رہا ہے، مسلمانوں کا جانی و مالی نقصان ہو رہا ہے الغرض جیسے ہی مسلمان ہونے کا علم ہو رہا ہے بعض شرپسند عناصر کے اندر تشدد سر اٹھانے لگتا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ یہ جو رویہ اختیار کیا جا رہا ہے وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ ان میں مسلمانوں کے لیے عبرت حاصل کرنے اور اپنے کردار کا محاسبہ کرنے کے سامان بھی موجود ہے۔ اکثر ہم سوچتے ہیں کہ ہم توحید پرست ہیں، محبوب خدا کے امتی ہیں، قرآن مجید کو دستور حیات ماننے والے ہیں، ناموس رسالت پر جان قربان کرنے والے ہیں، تحفظ شریعت کے لیے سب کچھ لٹانے کے لیے تیار رہتے ہیں پھر ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہو رہا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم رسماً مسلمان ہیں اور دنیا کے تنعم و تعیش اور لذات و شہوات نے ہمارے کردار کو عملاً کفار و مشرکین اور منافقین و فاسقین سے بدتر بنا چکے ہیں۔ قرآن مجید نے واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی حمایت و تائید اور مدد و نصرت صرف اور صرف مومنین صالحین کے لیے ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت کو رحمت عالم کے امتی پر ناز ہے لیکن لوگوں کو زحمت دینا ان کی زندگی کا شعار بن چکا ہے، باب العلم کے دامن سے وابستگی پر فخر کرتے ہیں لیکن خود جہالت اور تعلیمی پسماندگی کا شکار ہیں، بی بی فاطمۃ الزہرا کی غلامی کو سرمایہ افتخار سمجھتے ہیں لیکن عفت و حیا اور طہارت و پاکیزگی سے کوئی سروکار نہیں، حضرت سیدنا امام حسنؓ سے نسبت کو پروانہ نجات سمجھتے ہیں لیکن صلح و صفائی سے کوئی تعلق نہیں، حضرت سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کو انسانیت کی نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں لیکن باطل طاقتوں سے یاری بھی رکھتے ہے، پیران پیر کا نام نامی اسم گرامی سنتے ہیں تو دلوں میں عقیدت کے حسین جذبات ابھر جاتے ہیں لیکن غوث اعظم دستگیرؒ کے مجاہدات کو اپنانے کے لیے تیار نہیں۔ الغرض ہمارے دل اسلام کی حقیقی روح اور ہمارے اعمال اخلاص و للّٰہیت سے خالی ہو چکے ہیں، علمی و روحانی پیشوا ہونے کا دعویٰ کرنے والے اپنے فرائض منصبی کو چھوڑ کر ظالم و جابر لوگوں کی حمایت کرنے لگے ہیں۔ ہمارے انہی بداعمالیوں اور زبانی و کھوکھلے دعوؤں کا نتیجہ ہے کہ آج مسلمانوں کی زندگیاں تباہی و بربادی کی نذر ہو رہی ہیں۔ مسلمانوں کے موجودہ حالات کی پیشن گوئی نبی رحمت نے پہلے فرما دی تھی۔ سیدنا علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے آپؐ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے جب اسلام کا صرف نام اور قرآن کا صرف رسم الخط باقی رہ جائے گا، ان کی مساجد آباد ہوں گی لیکن وہ ہدایت سے خالی ہوں گی، ان کے علماء آسمان تلے بدترین لوگ ہوں گے، ان کے پاس سے فتنہ ظاہر ہوگا اور انہیں میں لوٹ جائے گا۔ مسلمانوں کے پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز میں ذلیل و خوار ہونے کی اہم وجہ ایمان کی کمزوری اور کردار کی پستی ہے۔ مسلمانوں کی زندگی میں شائستگی، ان کے افکار و خیالات میں بلندی اور ان کے کردار میں پاکیزگی اسی وقت پیدا ہوگی جب ان کا ایمان مضبوط اور کردار میں صالحیت ہوگی۔ لہٰذا موجودہ دور میں مسلمانوں کو باطل قوتوں سے مرعوب ہوئے بغیر اپنے ایمان کو قوی اور کردار کو اعلیٰ رکھتے ہوئے ان کا صبر و استقلال اور پامردی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ کرشمۂ قدرت و غیبی ہمیشہ صاحب ایمان افراد کے ساتھ رہی ہے اور تاصبح قیام رہے گی اس سنت میں کوئی تبدیلی واقع ہونے والی نہیں ہے۔ آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیٰ ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طٰہٰ و یٰسین۔

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A., M.Com (Osm)

☆

کربلا کے شہید

عبدالعزیز

سن 60 ہجری تھا اور رجب کا مہینہ، خبر ملی کہ امیر معاویہؓ فوت ہو گئے اور ان کی جگہ یزید تخت نشین ہوا ہے۔ اس نے زمام اقتدار سنبھالتے ہی پہلا کام یہ کیا کہ مدینہ کے گورنر کو حکم بھیجا کہ وہ حضرت حسینؓ اور عبداللہ بن زبیرؓ سے بیعت لے کر گورنر نے حضرت حسینؓ کو طلب کیا۔ انھوں نے کہا کہ مجھ جیسا آدمی خفیہ بیعت نہیں کر سکتا، عامۃ الناس کو طلب کیجئے جو سب کی رائے ہوگی وہی کیا جائے گا۔ گورنر نے معاملہ اگلے روز پر اٹھا رکھا اور حضرت حسینؓ اسی رات مدینہ منورہ سے نکل کر مکہ چلے گئے۔ حضرت حسینؓ کو امیر معاویہؓ کی زندگی ہی میں کوفے سے خط آتے رہتے تھے لیکن آپ ہمیشہ انھیں انتظار اور صبر کی تلقین فرمایا کرتے۔ اب کوفہ والوں کو خبر ملی کہ امام حسینؓ نے بیعت نہیں کی اور مکہ تشریف لے گئے ہیں تو ایک اجتماع کر کے انھیں کوفہ تشریف لانے کی دعوت دی، اتفاق رائے سے جو خط اس مقصد کیلئے لکھا اس کا مضمون تھا:

’’اللہ آپ پر سلامتی نازل فرمائے...... ہم بغیر امام کے ہیں۔ آپ تشریف لائیں تاکہ آپ کی مدد سے ہم حق پر مجتمع ہو جائیں۔ امیر کوفہ نعمان بن بشیرؓ سرکاری محل میں ہیں، ان کے پیچھے نہ ہم جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں نہ عید کی، اگر ہمیں آپ کی تشریف آوری کا پتہ چل جائے تو ہم انھیں شام کی حدود میں دھکیل دیں گے۔ والسلام علیک ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ یا ابن رسول اللہ وعلیٰ ابیک من قبلک‘‘۔

عبداللہ مسمع ہمزانی اور عبداللہ بن وال خط لے کر روانہ ہو گئے۔ ابھی دو روز ہی گزرے تھے کہ کوفہ کے عمائد نے ڈیڑھ سو خط تین اور قاصدوں کے ساتھ حضرت حسینؓ کی خدمت میں بھیجے اس کے بعد بھی بیتابی اور بے صبری کا یہ عالم کہ دو روز ٹھہر کر تین اور قاصدوں کے ہاتھ ایک اور خط لکھا:

’’لوگ آپ کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں۔ وہ آپ کے سوا کسی کی حکومت قبول نہیں کر سکتے، جس قدر جلد ممکن ہو تشریف لے آئیں‘‘۔

اس خط کے بعد ایک اور خط لکھا گیا:

’’زمین سرسبز ہو چکی ہے۔ پھل پک چکے ہیں۔ آپ کی مدد کیلئے لشکر تیار ہے، تشریف لے آیئے‘‘۔

حضرت حسینؓ کی خدمت میں اہل کوفہ کے خطوط کا تانتا بندھ گیا تو آپ نے اصحاب رائے سے مشورہ کے بعد کوفے ہی کے دو آدمیوں کے ہاتھ جو کوفہ سے زمین کے سرسبز ہونے اور پھل جانے کی خبر لے کر آئے تھے ایک خط لکھا:

’’مجھے تمہاری خواہش کا علم ہوا۔ میں اپنے چچا زاد بھائی اور معتمد علیہ مسلم بن عقیلؓ کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں اور انھیں تمام حالات کی تحقیق کر کے مطلع کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ اگر پتہ چلا کہ کوفہ کے خواص و عوام واقعی میری خلافت کے خواہشمند ہیں جس کا اظہار انھوں نے اپنے خطوں میں کیا ہے، تو میں انشاء اللہ جلد تمہارے پاس پہنچ جاؤں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ امام وہ ہونا چاہئے جو کتاب اللہ پر پوری طرح عمل کرتا ہو، عادل ہو اور دین حق کا فرماں بردار ہو‘‘۔

تلواروں کی دھار اور کوڑوں کی مار: مسلم بن عقیلؓ کوفہ پہنچے تو مختار بن عبید ثقفیؓ کے ہاں ٹھہرے۔ ان کے آنے کی خبر سنتے ہی پورا کوفہ ٹوٹ پڑا۔ چند روز کے اندر اندر اٹھارہ ہزار آدمیوں نے ان کے ہاتھ پر حضرت حسینؓ کی بیعت کر لی۔ مسلم نے یابس بن ابی شعیبؓ کے ہاتھ خط بھیج دیا کہ اٹھارہ ہزار اشخاص بیعت کر چکے ہیں۔ آپ ملاحظہ تشریف لے آیئے۔ اہل عراق آپ کے حامی ہیں۔

بنو امیہ کے حامیوں نے پرچے دوڑائے کہ مسلم بن عقیلؓ کھلے بندوں حضرت حسینؓ کی بیعت لے رہے ہیں، لیکن کوفہ کے گورنر نعمان بن بشیرؓ کوئی کارروائی نہیں کر رہے ان کی کمزوری سلطنت کیلئے خطرناک ثابت ہوگی۔ چنانچہ یزید نے انھیں معزول کر کے عبیداللہ ابن زیاد کو کوفہ کا گورنر بنا دیا۔ ابن زیاد نے کوفہ پہنچتے ہی لوگوں کو جمع کیا اور تقریر کی اور کہا کہ جو میرے احکامات سے سرتابی کرے گا۔ میں اسے تلوار کی دھار اور کوڑوں کی مار کا مزہ چکھاؤں گا اور دوستوں پر باپ کی سی شفقت و مہربانی کروں گا...... اس تقریر عام کے بعد اس کے شہر کے تمام سربرآوردہ اشخاص کو گورنر ہاؤس میں طلب دیا کیا اور حکم دیا کہ ان کے محلوں میں جو بھی پردیسی، خارجی اور مشتبہ لوگ ہیں انھیں پکڑ کر میرے پاس لے آؤ۔ اگر کسی نے میری عدل حکمی کی اور محلہ میں امیر المومنین کے خلاف کوئی قدم اٹھایا تو میر محلہ کو اس کے گھر کے دروازے پر پھانسی دے دی جائے گی۔ اور اس محلہ کے لوگوں کے وظیفے بند کر دیئے جائیں گے۔ قید و بند، پھانسی اور معاشی مار دینے کی دھمکیاں جس نے بھی سنیں بجھ کر رہ گیا۔ مسلم بن عقیلؓ کو ابن زیاد کی آمد اور اس کے اقدامات کا پتہ چلا تو وہ مختار بن ابی عبید کے گھر سے نکل کر کوفہ کے ایک معزز شخص ہانی بن عروہ مرادی کے ہاں جا کر چھپ گئے۔ ابن زیاد نے جاسوسوں کا جال پھیلا دیا اور ایک جاسوس نے مسلمؓ کی پناہ گاہ کا کھوج لگایا۔ ہانی کو گرفتار کر لیا گیا، لیکن انھوں نے اپنے مہمان کو ابن زیاد کے حوالہ کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

ہانی گرفتار ہوئے تو مسلم بن عقیلؓ ان کے گھر سے نکل آئے۔ چار ہزار آدمی ان کے پرچم تلے جمع ہو گئے لیکن ابن زیاد کی دھمکیوں اور پُر فریب چالوں کے آگے کوئی نہ ٹک سکا۔ ہجوم ابن زیاد کے سپاہی دیکھتے ہی چھٹ گیا صرف چالیس آدمی ساتھ رہ گئے اور پھر وہ بھی غائب ہو گئے۔ مسلمؓ نے ایک بوڑھی عورت کے گھر میں پناہ لی۔ ابن زیاد نے یہ اعلان کر دیا تھا کہ مسلمؓ جس کے گھر سے برآمد ہوں گے اسے سخت سزا دی جائے گی اور جو انھیں گرفتار کر کے لائے گا اسے انعام و اکرام سے نوازا جائے گا۔ اس اعلان کے ساتھ ہی گھروں کی تلاشی کا حکم دے دیا۔ اس اعلان سے خوفزدہ ہو کر بوڑھی عورت کے لڑکے نے ابن کو جا بتایا۔ ابن زیاد نے محمد بن اشعث کو گرفتاری کیلئے بھیج دیا۔ مسلم بن عقیلؓ محصور ہو کر دیر تک لڑتے رہے، لیکن جب سپاہی مکان پر آگ اور پتھر برسانے لگے تو وہ باہر نکل آئے اور گلی ہی میں دشمن سے مقابلہ شروع ہو گیا۔ محمد اشعث نے کہا:

’’بے فائدہ جان نہ گنوائیں، میں آپ کو امان دیتا ہوں، سپر ڈال دیں‘‘۔

مسلم بن عقیلؓ زخموں سے چور ہو چکے تھے اور دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے تھے، جواب میں نہایت بہادرانہ رجز پڑھا۔ محمد بن اشعث نے یقین دلایا کہ آپ کے ساتھ کوئی فریب نہ کیا جائے گا، مقابلہ چھوڑ دیجے۔ دوسرے لوگوں نے بھی سلامتی کا یقین دلایا۔ مسلمؓ نے کہا: ’’اگر مجھے امان نہ دیتے تو کبھی آپ کو تمہارے حوالہ نہ کرتا‘‘۔ خچر پر سوار ہوتے ہی سپاہیوں نے گھیر لیا اور ان کے ہاتھ سے تلوار چھین لی۔ مسلم صورت حال فوراً بھانپ گئے۔ آنکھوں میں آنسو بھر آئے اور کہا کہ ’’یہ پہلا دھوکہ ہے‘‘۔ محمد بن اشعث نے پھر اطمینان دلایا۔ عمرو بن عبیداللہ سلمی نے طعنہ دیا کہ خلافت کے مدعی کو مصائب سے گھبرا کر رونا نہ چاہئے۔ مسلمؓ نے کہا: ’’میں اپنے لئے نہیں روتا بلکہ اپنے گھر والوں کیلئے روتا ہوں جو تمہارے یہاں آ رہے ہیں۔ حسینؓ کیلئے روتا ہوں۔ آل حسینؓ کیلئے روتا ہوں‘‘۔ پھر محمد بن اشعث سے کہا: ’’میں سمجھتا ہوں تم مجھے نہیں بچا سکتے، اللہ کی مشیت یہی تھی۔ تم سے ہو سکے تو میرے بعد حسینؓ کو میری حالت کی خبر کر کے یہ پیغام بھجوا دینا کہ وہ اپنے اہل بیت کو لے کر لوٹ جائیں اور کوفے والوں پر ہرگز اعتبار نہ کریں‘‘۔ محمد بن اشعث نے وعدہ کیا کہ وہ یہ پیغام حضرت حسینؓ کو ضرور پہنچا دے گا۔

مسلم بن عقیلؓ، ابن زیاد کے دربار میں لائے گئے تو ابن زیاد کے تیور سخت بگڑے ہوئے تھے۔ محمد بن اشعث نے کہا: ’’یا امیر! میں انھیں امان دے چکا ہوں‘‘۔ تو وہ اس پر برس پڑا: ’’تم امان دینے والے کون ہوتے ہو، میں نے تمہیں اسے گرفتار کر کے لانے کیلئے بھیجا تھا، نہ کہ امان دینے کیلئے‘‘۔ مسلمؓ نے زندگی کے آخری لمحات میں اپنے قریبی عزیز امرو بن سعدؓ کو وصیت کی کہ میں نے کوفہ میں سات سو درہم قرض لئے تھے، میرے بعد میری زرہ اور تلوار بیچ کر انھیں ادا کرنا اور میری لاش لے کر دفن کر دینا۔ حسینؓ آ رہے ہوں گے انھیں لوٹا دینا۔ اس کے بعد ابن زیادہ سے بڑی تلخ و تند باتیں ہوئیں۔ جواب سے عاجز آ کر ابن زیاد بے قابو ہو گیا اور ان پر اور حسینؓ اور علیؓ پر گالیوں کی بوچھاڑ کر دی اور حکم دیا کہ انھیں محل کی بالائی منزل پر لے جا کر قتل کر دو اور دھڑ نیچے پھینک دو۔ حکم کی تعمیل ہوئی، تلوار گردن پر پڑی تو مسلمؓ کی زبان پر تکبیر استغفار اور درود و سلام جاری تھا۔ دھڑ محل کے باہر پھینک دیا گیا، لیکن کوفے کا ضمیر موت کی نیند سو چکا تھا۔

فرض کی پکار: ادھر حسینؓ مکے میں مسلمؓ کے پیغام کے منتظر تھے، ان کا قاصد پہنچا، سارا شہر آپ کا منتظر ہے۔ خط پاتے ہی حضرت حسینؓ نے سفر کی تیاریاں شروع کر دیں۔ ہوتے ہوتے خبر پھیل گئی۔ مکہ اور مدینہ کے لوگ کوفیوں کی غداریوں اور بے وفائیوں سے باخبر تھے۔ حضرت علیؓ اور حضرت حسنؓ کے ساتھ انھوں نے جو کچھ کیا تھا وہ بھی ان کی نظر میں تھا، اس لئے جس نے بھی سنا حسینؓ کوفہ جا رہے ہیں، بے چین ہو گیا اور روکنے کی کوشش کی۔ سب سے پہلے عمرو ابن عبدالرحمٰنؓ آئے اور عرض کیا: ’’میں نے سنا ہے کہ آپ عراق جا رہے ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو آپ ایسے شہر میں جا رہے ہیں جہاں دوسرے کی حکومت ہے اور وہاں اس کے امراء و عمال موجود ہیں۔ جن کے قبضے میں بیت المال ہے۔ عوام دنیا اور دولت کے بندے ہیں، اس لئے مجھ کو خوف ہے کہ جن لوگوں نے آپ کی مدد کا وعدہ کیا ہے۔ وہی آپ سے لڑیں گے‘‘۔ حضرت حسینؓ نے اس مخلصانہ مشورہ کا شکریہ ادا کیا۔

پھر عبداللہ ابن عباسؓ آئے اور پوچھا: ’’ابن عم! لوگوں میں یہ خبر گرم ہے کہ آپ عراق جا رہے ہیں، کیا یہ صحیح ہے؟‘‘ فرمایا ’’ہاں! انشاء اللہ! دو ایک دن میں روانہ ہو جاؤں گا‘‘۔ ابن عباسؓ نے کہا: ’’میں خدا کا واسطہ دیتا ہوں، اس ارادے سے باز آ جایئے۔ ہاں عراقیوں نے شامی حاکم کو قتل کر کے شہر پر قبضہ کر لیا ہو اور اپنے دشمنوں کو وہاں سے نکال دیا ہو تو بخوشی تشریف لے جایئے، لیکن اگر معاملہ برعکس ہے، شامی حاکم موجود ہے اس کے احکام نافذ ہوتے ہیں اور اس کے عمال خراج وصول کرتے ہیں تو ان لوگوں نے آپ کو محض جنگ کیلئے بلایا ہے۔ مجھے یقین ہے، وہ آپ سے دھوکہ کریں گے اور آپ کو بے یار و مددگار چھوڑ دیں گے، جب حکمراں انھیں جنگ کیلئے بلائیں گے، تو آپ کے سب سے بڑے دشمن ثابت ہوں گے‘‘۔

’’میں استخارہ کروں گا اور دیکھوں گا کہ کیا جواب ملتا ہے؟‘‘

ابن عباسؓ کے بعد ابن زبیرؓ آئے اور کہا: ’’آپ حجاز میں مقیم رہ کر لوگوں کو اپنی خلافت کی دعوت دیجئے اور اہل عراق کو کہئے کہ وہ آ کر آپ کی مدد کریں، ہم لوگ بھی آپ کی ہر قسم کی مدد کریں گے‘‘۔ حضرت حسینؓ نے فرمایا: ’’میں نے اپنے والد بزرگوار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے کہ حرم کا ایک مینڈھا ہے جس کی وجہ سے حرم کی حرمت زائل ہو جائے گی، میں وہ مینڈھا بننا نہیں چاہتا‘‘۔

اگلے روز ابن عباسؓ پھر آ کر کہا: ’’ابن عم! میرا دل نہیں مانتا جس راستے پر آپ جا رہے ہیں مجھے اس میں آپ کی ہلاکت کا خوف ہے، عراقی فریبی ہیں، آپ ان کے پاس بالکل نہ جائیں، مکے ہی میں رہئے۔ آپ اہل حجاز کے سردار ہیں۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی تصنیف

عظیم آباد کے فارسی اساتذہ - میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

فارسی زبان ہماری ثقافتی زبان ہے، مسلم تہذیب وثقافت کا بڑا حصہ فارسی زبان میں منتقل ہوا ، اس طرح عربی زبان کے بعد ہماری تہذیب وثقافت کا بڑا مرجع فارسی زبان ہے، فارسی کو ہندوستان کی سرکاری زبان ہونے کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اس طرح یہ زبان ہماری ہندوستانی تہذیب وثقافت کی امین بھی ہے۔یہی وجہ ہے کہ یہ زبان ہمارے ملک کے نصاب میں شامل رہی اور آج بھی شامل ہے۔

فارسی زبان ہندوستان کی سرکاری زبان رہی، اس لئے اس ملک کے لوگوں نے اس زبان میں مہارت حاصل کی اور اس زبان کے بڑے بڑے اساتذہ ماہرین لسانیات پیدا ہوئے، جنہوں نے فارسی زبان کے نثری اور شعری ادب کو آگے بڑھایا، یہاں تک کہ وہ صاحب زبان کے مدمقابل آگئے۔

صوبہ بہار کو بھی یہ فخر حاصل ہے کہ یہاں بھی فارسی زبان کے ماہرین پیدا ہوئے، ان میں سے شعراء بھی ہیں اور نثر نگار بھی، اساتذہ بھی ہیں اور غیر اساتذہ بھی۔

صوبہ بہار کا یہ خطہ جو عظیم آباد کے نام سے موسوم ہے، اس کو ہر زمانہ میں مرکزیت حاصل رہی، آج بھی اس کو مرکزیت حاصل ہے۔ یہاں فارسی کے ماہرین اساتذہ پیدا ہوئے۔ خاص کر بیسویں صدی کے آخر میں ایسے ایسے باکمال اصحاب پیدا ہوئے، جنہوں نے ملک اور بیرون ملک بڑی شہرت وناموری حاصل کی۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی زبان وادب کے استاذ رہے، وہ فارسی اور اردو دونوں زبان میں ایم اے اور فارسی زبان میں پی ایچ ڈی ہیں۔وہ جین کالج آرہ کے شعبۂ اردو وفارسی میں استاذ رہے اور وہیں سے ۳۱ مئی ۲۰۲۴ء کو سبکدوش ہوئے۔ وہ فارسی زبان وادب پر مہارت رکھتے ہیں، ساتھ ہی تصنیف وتالیف کا ذوق بھی رکھتے ہیں، موجودہ وقت میں تصنیف وتالیف ان کا محبوب مشغلہ ہے۔اردو اور فارسی زبان وادب پر ان کی بہت سی کتابیں طبع ہو چکی ہیں، ان میں سے ''ناول امراؤ جان ادا کا تنقیدی مطالعہ''، ''ختم سفر کے بعد'' (سفر نامہ)، ''بازیافت'' مضامین کا مجموعہ'' بہار کی فارسی شاعری کے فروغ میں شعرائے پھلواری کا حصہ''، ''متاع قلیل''، ''چند کتابیں چند خیال''، ''چراغوں کا دھواں''، ''لفظ معانی''، ''پروفیسر طلحہ رضوی برق۔ شخصیت اور کارنامے''، ''پروفیسر عبدالمنان بیدل عظیم آبادی'' طبع ہوکر مقبولیت حاصل کرچکی ہیں۔اسی سلسلہ کی ایک کڑی عظیم آباد کے فارسی اساتذہ (ضمیمہ) بھی ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی تصنیف'' عظیم آباد کے فارسی اساتذہ'' کا ضمیمہ ہے، یہ کتاب ۲۰۲۲ء میں طبع ہوئی، اس میں پروفیسر سید شاہ عطاءالرحمٰن عطا کاکوی، پروفیسر اقبال حسین، پروفیسر سید حسن، پروفیسر فیاض الدین حیدر، پروفیسر خواجہ افضل امام، پروفیسر سید علی حیدر، پروفیسر محمد صدیق، ڈاکٹر سید اطہر شیر، پروفیسر انوار احمد، پروفیسر غلام مجتبیٰ انصاری کی حیات وخدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ باقی رہ گئے تھے، جو اصل کتاب میں نہیں آسکے، تو مصنف نے عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ضمیمہ کے نام سے کتاب مرتب کی اور اس کتاب میں باقیماندہ گیارہ اور قابل ذکر اساتذہ کو اس کتاب میں شامل کرکے شائع کردیا ہے۔ پھر بھی بہت سے اساتذہ باقی رہ گئے ہیں، جن کا ذکر اس کتاب میں نہیں آسکا ہے۔مصنف تحریر کرتے ہیں:

''۲۰۲۲ء میں جب میری کتاب 'عظیم آباد کے فارسی اساتذہ' چھپ کر منظر عام پر آئی تھی تو دل کو خوشی کے ساتھ ساتھ ہوتا رہا ملال' عظیم آباد کے ان اساتذہ کا جن کی عدم شمولیت کے سبب یہ کتاب تشنہ اور ادھوری رہ گئی تھی، میں نے اس کتاب کے پیش لفظ میں اس کمی کا اعتراف کرتے ہوئے معذرت اور افسوس کا

اظہار بھی کیا تھا۔ اسی احساس تاسف نے مجھے نامساعد حالات اور ناسازی طبع کے باوجود عظیم آباد کے مزید کچھ ایسے اساتذہ کی شخصیت اور ان کے علمی کارناموں پر لکھنے کے لئے آمادہ کیا، جن کے ذکر کے بغیر عظیم آباد کے فارسی اساتذہ پر کوئی بھی گفتگو نامکمل رہے گی۔ لہٰذا اسی تسلسل میں شائع ہونے والی اس کتاب کو میری پہلی کتاب کا تکملہ یا ضمیمہ سمجھا جانا چاہئے، تاہم میری اس حقیر کاوش کے باوجود تشنگی اور اس فہرست کی ناتکمیلیت کا احساس آج بھی زندہ ہے کہ ابھی ابھی مزید کچھ ایسے اساتذہ ہیں، جنہیں اس فہرست میں شامل ہونا چاہئے تھا اور میں نے اس سمت میں کوشش بھی کی، لیکن کسی کو مکمل جہاں کب ملا ہے جو مجھے ملتا۔ بعض اساتذہ کی نقل مکانی اور بیرون ملک ہجرت کرجانے کے سبب اب نہ ان کے حالات دستیاب ہیں اور نہ ہی ان کے علمی اکتسابات پر کہیں سے کوئی روشنی ملتی ہے۔ سو، ناچار اتنے ہی پر اکتفا کرنا پڑا ہے

میں نے کوشش کی بہت لیکن کہاں یکجا ہوا
صفحۂ ہستی کا شیرازہ رہا بکھرا ہوا''

(صفحہ ۷، یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی)

مزید تحریر کرتے ہیں:

''اس کتاب میں، جس کو پہلی کتاب سے ممیز کرنے کے لئے ضمیمہ کا نام دیا گیا ہے، کل گیارہ اساتذہ کی حیات وخدمات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ان اساتذہ کو دو زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو، اب اس دنیا میں نہیں ہیں اور دوسرے نمبر وہ اساتذہ ہیں جو ملازمت سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ جو اساتذہ ابھی برسرکار ہیں اور درس وتدریس میں مصروف ہیں۔ (اللہ ان کی حیات میں برکت عطا فرمائے اور ان کی علمی خدمات کو مزید ثروتمند بنائے) انہیں بالقصد اس لئے شامل نہیں کیا گیا کہ ابھی وہ فعال ہیں اور ان کا علمی سفر جاری ہے۔ لہٰذا ابھی ان کی علمی خدمات کا تجزیہ کرنا قبل از وقت ہوگا۔ نئی نسل کے وہ فارسی اساتذہ جو مجھ سے بہتر علم ودانش اور صلاحیت کے حامل ہیں، امید ہے وہ اس سلسلے کو مزید سلیقے اور ہنرمندی سے آگے بڑھائیں گے اور تب، عظیم آباد کے فارسی اساتذہ کے ساتھ بہار میں فارسی زبان وادب کی تاریخ بھی اپنے مکمل اور مجموعی تناظر میں ہمارے سامنے آسکے گی۔''

(صفحہ ۷ تا ۸)

پروفیسر رضوان اللہ آروی کی کتاب عظیم آباد کے فارسی اساتذہ ضمیمہ کا میں نے مطالعہ کیا۔ اس کتاب میں گیارہ فارسی زبان وادب کے قابل ذکر اساتذہ کے احوال وفارسی زبان وادب میں ان کی خدمات کو جمع کیا ہے، ان میں سے پروفیسر عظیم الدین احمد، پروفیسر عبدالمنان بیدل، پروفیسر حافظ شمس الدین احمد شمس منیری، پروفیسر بلقیس آفاق، پروفیسر طلحہ رضوی برق، پروفیسر حبیب المرسلین شیدا، پروفیسر خورشید جہاں، پروفیسر محمد شرف عالم، پروفیسر محمد غفار صدیقی، پروفیسر صوفیہ نسرین، پروفیسر محمد عابد حسین، کے نام شامل ہیں۔ مذکورہ تمام فارسی اساتذہ نے فارسی زبان وادب کے ذریعہ بہار کا نام روشن کیا ہے۔ مصنف عظیم آباد کے مذکورہ فارسی اساتذہ کی شخصیت اور ان کی فنی خدمات پر سیر حاصل بحث کی ہے، ان کی یہ کتاب فارسی زبان وادب سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے قابل قدر اضافہ ہے۔

پروفیسر رضوان اللہ آروی فارسی اور اردو کے ایک ممتاز نثر نگار اور اچھے ادیب ہیں۔ ان کی تحریر میں شگفتگی اور اسلوب بیان میں جاذبیت ہے۔ انداز بیان پسندیدہ ہے، کتاب اپنے موضوع پر محیط ہیں، یہ اوصاف ان کی کتابوں سے عیاں ہیں۔ مصنف کی یہ کاوش قابل ستائش ہے۔ یہ کتاب بہار میں بک امپوریم پٹنہ سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کتاب کو قبولیت سے نوازے اور مصنف کے حوصلہ کو بلند کرے کہ وہ اسی طرح اہل علم کو اپنے قلم سے فائدہ پہنچاتے رہیں، دعائیں اور نیک خواہشات کے ساتھ۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

قیصر خالد کی شاعری میں سائنسی عناصر: تنقیدی جائزہ

انجینئر محمد عادل فراز
رابطہ:8273672110

قیصر خالد ایک منفرد شخصیت ہیں جو نہ صرف ایک کامیاب انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر ہیں بلکہ ایک ممتاز اردو شاعر بھی ہیں۔ ان کی شاعری اپنی گہرائی، فکری تنوع اور عصری شعور کے باعث نمایاں ہے۔ خالد کی غزلیں اور نظمیں نہ صرف روایتی ادبی تلمیحات سے بھرپور ہیں بلکہ ان میں سائنسی شعور اور جدید ٹیکنالوجی کے اثرات بھی نمایاں نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری میں سائنسی عناصر کا استعمال، جیسے کہ جام جمشید، باغ ارم، آتش فشاں، اور جدید ٹیکنالوجی کے تصورات، ان کی غزلوں کو ایک منفرد جہت عطا کرتے ہیں۔

لہٰذا راقم القلم نے اس مضمون میں قیصر خالد کی شاعری میں پوشیدہ سائنسی عناصر کے استعمال کا تنقیدی جائزہ لیا ہے، جس میں ان کے اشعار کی روشنی میں سائنسی شعور اور عصری مسائل سے ہم آہنگی کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ قارئین کی آسانی کے لئے اس مضمون کو ذیلی عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ وہ بخوبی موصوف کے کلام میں آئے سائنسی عناصر سے آشنائی کرسکیں۔

سائنسی شعور اور تلمیحات کا استعمال

اردو شاعری میں تلمیحات کا استعمال ایک پرانی روایت ہے، لیکن قیصر خالد اس روایت کو جدید سائنسی تناظر میں پیش کرکے اسے نئی معنویت عطا کرتے ہیں۔ ان کی شاعری میں جام جمشید، باغ ارم، اور آتش فشاں جیسے روایتی تلمیحات کو سائنسی ترقیات اور جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ یہ تلمیحات نہ صرف ان کے اشعار کو گہرائی دیتی ہیں بلکہ عصری مسائل کی بھی عکاسی کرتی ہیں۔

جام جمشید: ٹیکنالوجی کی عکاسی

جام جمشید، جو روایتی طور پر ایک جادوئی پیالہ تصور کیا جاتا ہے جس کے ذریعے دنیا بھر کے حالات دیکھے جاتے تھے، قیصر خالد کی شاعری میں جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر سمارٹ فون اور انٹرنیٹ کی علامت بن کر ابھرتا ہے۔ شعر ملاحظہ کریں:

روح جمشید نادم ہے اس عہد میں
اب ہے ہر ہاتھ میں جام جم بھی نیا

اس شعر میں قیصر خالد جام جمشید کو سمارٹ فون سے تشبیہ دیتے ہیں، جو آج کے دور میں ہر شخص کے ہاتھ میں موجود ہے۔ یہ تشبیہ سائنسی ترقی کے عروج کو ظاہر کرتی ہے، جہاں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل آلات نے انسان کو معلومات کے وسیع ذخیرے تک رسائی دے دی ہے۔ تاہم، "نادم" کا لفظ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ یہ ترقی اپنے ساتھ کچھ منفی اثرات بھی لائی ہے، جیسے کہ معلومات کا زیادہ بوجھ یا سماجی دوری۔ خالد کا یہ شعر نہ صرف سائنسی ترقی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ اس کے سماجی اثرات پر بھی تنقیدی نظر ڈالتا ہے۔

اسی طرح، ایک اور شعر میں وہ موبائل فون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

آنکھوں میں کبھی تھے اب، ہاتھوں میں ہیں بچوں کے
سورج ہے کہ چندا ہے، جگنو ہے کہ تارا ہے

یہ شعر بچوں کے ہاتھوں میں سمارٹ فون کی موجودگی کو علامتی طور پر پیش کرتا ہے، جہاں سورج، چاند، اور ستاروں کی روشنی اب ایک چھوٹی سی اسکرین پر سمو دی گئی ہے۔ یہ جدید ٹیکنالوجی کے بچوں پر گہرے اثرات کی نشاندہی کرتا ہے، جو ایک طرف تو معلومات تک رسائی کو آسان بناتا ہے، لیکن دوسری طرف بچوں کی تخیلاتی دنیا کو محدود بھی کرسکتا ہے۔

باغ ارم: عصری جنت کی تعمیر

باغ ارم یا بہشت شداد ایک ایسی تلمیح ہے جو روایتی طور پر زمین پر جنت کی علامت کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ خالد اس تلمیح کو جدید سائنسی ترقیات اور شہری کاری سے جوڑتے ہیں۔ اس حوالے سے موصوف کا ایک شعر دیکھیں:

ہر طرف کوئی جنت ہے اب دہر میں
اور ہے باغبان ارم بھی نیا

اس شعر میں خالد جدید شہروں، عالی شان عمارتوں، اور تفریحی مقامات کو باغ ارم سے تشبیہ دیتے ہیں۔ آج کا انسان سائنس اور ٹیکنالوجی کی بدولت ایسی عمارات اور مقامات تعمیر کر رہا ہے جو خوبصورتی اور آسائش میں باغ ارم سے مشابہت رکھتے ہیں۔ تاہم، اس شعر میں ایک لطیف تنقیدی پہلو بھی موجود ہے کہ یہ نئی جنتیں مادی ترقی کی علامت ہیں، لیکن ان کا روحانی یا اخلاقی جواز سوال طلب ہے۔

آتش فشاں: ماحولیاتی مسائل کا عکاس

خالد کی شاعری میں آتش فشاں کا ذکر ماحولیاتی مسائل اور سائنسی مشاہدات کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا شعر:

ہم زمیں کا آتشیں ابھار دیکھتے رہے
سہمے سہمے سے ہی بس غبار دیکھتے رہے

یہ شعر زمین کے آتش فشاں سے اٹھنے والے ابھار کو ماحولیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات سے جوڑتا ہے۔ ماہرین ارضیات کے حوالے سے قیصر خالد اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ زمین کے اندرونی تغیرات فضائی صنعت کے لیے خطرے کی گھنٹی ہو سکتے ہیں۔ یہ شعر نہ صرف سائنسی مشاہدے کی عکاسی کرتا ہے بلکہ انسان کی بے بسی کو بھی ظاہر کرتا ہے جو قدرتی آفات کے سامنے ''سہمے سہمے'' رہتا ہے۔ اسی طرح، گلوبل وارمنگ اور موسم کی تبدیلی جیسے عصری مسائل کو بھی خالد اپنی شاعری میں پیش کرتے ہیں:

بد مزاجی پہ موسم کی حیران ہوں
کیوں ہے دریاؤں میں یہ روانی نئی

یہ شعر موسمیاتی تبدیلیوں اور گلوبل وارمنگ کے اثرات کی طرف اشارہ کرتا ہے، جہاں غیر معمولی بارشیں اور سیلاب دریاؤں کی روانی کو غیر فطری بنا دیتے ہیں۔ خالد کی شاعری میں یہ سائنسی شعور عصری مسائل سے گہری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔

سائنسی شعور اور سماجی تناظر

خالد کی شاعری میں سائنسی عناصر کا استعمال صرف تلمیحات تک محدود نہیں بلکہ وہ سماجی اور نفسیاتی مسائل کو بھی سائنسی تناظر میں پیش کرتے ہیں۔ مثلاً:

شخصیت ایک ہے پھر بھی پہلو ہزار
اس کی باتوں میں ہوتا ہے خم بھی نیا

یہ شعر انسانی نفسیات اور جدید ٹیکنالوجی کے اثرات کو بیان کرتا ہے۔ سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل شناخت کے اس دور میں ایک شخص کی شخصیت کئی روپ نظر آتے ہیں، شعر میں آیا لفظ ''پہلو ہزار' اس بات کا عکاس ہے۔ قیصر خالد اس شعر میں سائنسی ترقی کے سماجی اثرات کو نہایت لطیف انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح، ان کا ایک اور شعر ملاحظہ کریں:

کیا عہد نو میں اپنی پہچان دیکھتا ہوں
اکثر بہ شکل انساں حیوان دیکھتا ہوں

ڈاکٹر محمد عبدالرشید جنید
رابطہ:9949481933

امریکی صدر ٹرمپ اور قطر کی ثالثی میں جنگ بندی

ایران - اسرائیل جنگ میں فاتح کون؟

24 رجون کو دنیا نے اطمینان کی سانس لی۔ ایران۔ اسرائیل کے درمیان 12 روز سے جاری رہنے والی جنگ نے آخر کار امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور قطر کی ثالثی میں جنگ بندی کو قبول کیا۔ لیکن آخری روز جنگ بندی سے قبل دونوں جانب سے ایک دوسرے پر خطرناک فضائی حملے کئے گئے جس کے نتیجہ میں کافی جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق ظالم اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے شروع کی گئی جنگ میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا اگرچیکہ وہ اسے فتح قرار دے رہا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر علامہ آیت اللہ علی خامنہ ای نے اسرائیل کو باور کرادیا تھا کہ جس جنگ کو ایران پر مسلط کیا تھا اس کا اختتام ایران کرے گا ۔ ایران کی اعلیٰ سائنسی اور فوجی قیادت کو اسرائیل نے جس طرح نشانہ بناکر جاں بحق کیا اس کے خلاف ایران نے جس طرح خطرناک میزائیل اور ڈرونس حملوں کے ذریعہ جوابی کارروائی کرتے ہوئے اسرائیل کے گھمنڈ اور تکبر کو خاک میں ملادیا اسے دنیا دیکھ رہی تھی۔ دنیا سمجھ رہی تھی کہ یہ جنگ تیسری عالمی جنگ کی صورت اختیار کرے گی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے تین نیوکلیئر تنصیبات فردو، نطنز اور اسفہان پر B-2 بمبار طیاروں کے ذریعہ خطرناک حملے کرتے ہوئے ہزاروں ٹن کے بم برسائے گئے جس کے نتیجہ میں ایران کو شدید نقصان ہوا لیکن ایران نے اسکے جوہری توانائی مادہ کو وہاں سے پہلے ہی ہٹا لینے کی بات کہی ہے۔ ادھر امریکی نیوز چینل سی این این کی رپورٹ کے مطابق بتایا جارہا ہے کہ امریکی حملوں کے نتیجے میں ایران کے جوہری تنصیبات مکمل طور پر تباہ نہیں ہوئے بلکہ تہران کا ایٹمی پروگرام چند ماہ پیچھے چلا گیا ہے۔ اس رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد وائٹ ہاؤس پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصان سے متعلق ابتدائی انٹیلیجنس رپورٹ کو تسلیم تو کرلیا تاہم ان رپورٹس کو غلط اور گمراہ کن قرار دیتے ہوئے ایرانی جوہری پروگرام کو جزوی نقصان کی رپورٹ پر سخت ردعمل دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے امریکی میڈیا میں ایرانی جوہری تنصیبات کی ''مکمل تباہی'' کے حوالے سے شکوک پر مبنی رپورٹس پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے مسترد کردیا۔ انہوں نے امریکی حملے کی انٹیلیجنس رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ کے کامیاب فوجی حملے کو بدنام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی جوہری تنصیبات فردو، نطنز اور اسفہان پر B-2 بمبار طیاروں کے ذریعہ جو خطرناک بم برسائے اس کے بعد عالمی سطح پر بشمول امریکہ کے کئی بڑے شہروں میں صدر ٹرمپ کے خلاف عوام نے احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں پر امڈ آئے اور امریکہ کو اس جنگ سے دور رہنے کیلئے دباؤ ڈالا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر رہے کہ امریکہ کی جانب سے ایران کے تین جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد ایران نے امریکہ کے خلاف اپنے دفاعی حق کو استعمال کرتے ہوئے جوابی کارروائی کرنے کا اعلان کیا اور پھر ایران نے مشرق وسطیٰ میں قطر میں امریکی بیس جہاں امریکی فوجی تنصیبات اور افواج ہے اس پر میزائیل حملے کئے۔ اس کے علاوہ جوہری تنصیبات پر امریکی حملے کے بعد ایرانی پارلیمنٹ نے آبنائے ہرمز کو بند کرنے کی منظوری دے دی تھی اور حتمی فیصلہ سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل پر چھوڑ دیا تھا۔ جیسے ہی ایران آبنائے ہرمز کو بند کرنے کے قریب دکھائی دیا عالمی سطح پر بڑے ممالک میں ہلچل مچ گئی۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے قطر میں امریکی فوجی اڈے پر میزائیل حملے کے بعد سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے کسی سے زیادتی نہیں کی، کسی کی زیادتی کو کسی بھی صورت قبول نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی کی زیادتی کے آگے ہرگز سر نہیں جھکائیں گے، یہ ایرانی قوم کی منطق ہے۔ اس طرح اندرونی اور بیرونی حالات کو دیکھتے ہوئے صدر ڈونلڈ ٹرمپ فوراً ایران ۔اسرائیل جنگ بندی کا اعلان کیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے تو اسے فوراً غنیمت سمجھتے ہوئے خوشی کا اظہار کیا لیکن ایران جنگ بندی پر آمادہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ امریکی صدر کے اعلان کے بعد قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے ایران کو اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی پر آمادہ کیا۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے جنگ بندی کے بعد کہا کہ وہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اعلان کردہ جنگ بندی کا احترام کریں گے، تاہم شرط یہ ہے کہ اسرائیل بھی اس کے نکات کی پابندی کرے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو جو اپنے وہم وگمان بھی نہ سونچا تھا کہ ایران سے جنگ کرکے اسے بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ اس نے امریکی مداخلت پر ڈونلڈ ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وائٹ ہاؤس میں اس سے بڑا دوست کبھی نہیں ملا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق منگل کی رات قوم سے خطاب میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ٹرمپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں وائٹ ہاؤس میں اس سے بڑا دوست کبھی نہیں ملا۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ ٹرمپ نے صرف دفاعی نہیں بلکہ جارحانہ طور پر ''بے مثال انداز'' میں اس مہم میں شمولیت اختیار کی اور ہم نے ''آپریشن رائزنگ لائن'' میں تاریخی فتح حاصل کی۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم اسے تاریخی فتح قرار دے رہا ہے لیکن دنیا جانتی ہیکہ اسرائیل کو جنگ کا کتنا خمیازہ بھگتنا پڑا اور دنیا میں اس کی جو ڈھاک تھی وہ ملیامیٹ ہوگئی۔ اس طرح ایرانی رہنما علامہ آیت اللہ علی خامنہ ای نے جس طرح ایران کو دنیا میں اسلام کی ایک ایسی مملکت کے طور پر پیش کیا جس کے سامنے دشمن اسلام صیہونی طاقت ہی نہیں بلکہ امریکی صدر کو بھی گھٹنے ٹیکنے پڑے۔ ایران اور اسرائیل کی جنگ بندی پر سعودی عرب، روس اور یورپی یونین نے خیر مقدم کیا ہے جبکہ چین کے وزارت خارجہ کے ترجمان گوو جیاکن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ چین فریقین سے مطالبہ کرتا ہیکہ وہ جلد از جلد سیاسی حل کی جانب لوٹ آئے۔ سعودی وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہیکہ ریاض صدر ٹرمپ کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتا ہے کہ دونوں فریقین کے درمیان جنگ بندی کے ایک فارمولے پر اتفاق ہوگیا ہے۔ روس نے کہا کہ وہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا خیر مقدم کرے گا، کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر واقعی جنگ بندی حاصل ہوگئی ہے تو یہ صرف قابل تحسین ہوسکتی ہے، ماسکو کو امید ہے کہ جنگ بندی پائیدار ثابت ہوگی۔ یورپی یونین کے سربراہ ارزولا فان ڈیرلین نے کہا کہ یورپ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کا خیر مقدم کرتا ہے۔ انہوں نے ایکس پوسٹ میں کہا کہ: 'یہ ایک ایسے خطے میں استحکام کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ہے جو تناؤ کا شکار ہے، یہ ہماری مشترکہ ترجیح ہونی چاہئے'۔ انہوں نے ایران پر زور دیا کہ وہ ایک قابل اعتبار سفارتی عمل میں سنجیدگی سے شریک ہو، کیونکہ مذاکرات کی میز ہی آگے بڑھنے کا واحد ذریعہ ہے۔ یہاں یہ بات واضح رہے کہ ایران پر اسرائیل نے جس طرح اپنے گھمنڈ اور تکبر کے ذریعہ فضائی حملوں کا آغاز کیا تھا اور یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ وہ بہت جلد ایران کو شکست دے دے گا اور دنیا بشمول مشرق وسطیٰ میں اپنا اثر و رسوخ میں مزید اضافہ کرلے گا لیکن اس کا جواب ایران نے اپنے خطرناک میزائلوں اور ڈرونس کے ذریعہ ایسا دیا اسے دنیا نے دیکھا اور یہ کہنے پر مجبور ہوگئی کہ ایران، اسرائیل پر بازی لے گیا اور اسرائیلی وزیر اعظم کا گھمنڈ مٹی میں مل گیا۔ بے شک اس بارہ روزہ جنگ کے نتیجہ میں سینکڑوں معصوم لوگ ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے ہیں اور اربوں ڈالرز کی املاک تباہ و برباد ہوئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق بتایا جاتا ہیکہ ایران میں کم از کم 610 افراد جاں بحق ہوئے اور چار ہزار سات سو سے زائد زخمی ہوئے ہیں جبکہ اسرائیل میں 28 ہلاک اور تین ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیل کا کہنا ہیکہ ایران نے 550 بیلسٹک میزائل اور ایک ہزار ڈرون داغے ہیں۔

غزہ کے مظلوم بھوک و پیاس سے بے حال افراد پر اسرائیلی فوج کا ظلم

غزہ میں اسرائیلی درندگی جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) کے مطابق غزہ میں متنازعہ نئے امدادی مراکز پر خوراک کے حصول کی کوشش میں 410 فلسطینی اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ہلاک ہو چکے ہیں جو کہ جنگی جرم کے مترادف ہوسکتا ہے۔ انسانی حقوق ادارے کے ترجمان ثمین الخیطان کا کہنا ہیکہ ان مراکز پر افراتفری اور فائرنگ معمول بن گئی ہے۔ جہاں مایوس اور بھوک شہریوں کو خوراک لینے کیلئے کڑی تگ ودو کرنا پڑتی ہے۔ اسرائیل کا فوج کے ذریعہ امداد تقسیم کرنے کا طریقہ بین الاقوامی ضابطوں سے متضاد ہے۔ خوراک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنا اور ضروری خدمات تک لوگوں کی رسائی کو روکنا جنگی جرم کے مترادف ہے اور مخصوص حالات میں بین الاقوامی قانون کے تحت دیگر جرائم کی ذیل میں بھی آسکتے ہیں۔ بتایا جاتا ہیکہ امریکی مدد سے اسرائیل کی قائم کردہ 'غزہ امدادی فاؤنڈیشن' (جی ایچ ایف) 27 مئی سے چند مراکز پر لوگوں کو محدود پیمانے پر خوراک مہیا کررہی ہے۔ امداد کی تقسیم کے اس منصوبے میں اقوام متحدہ اور دیگر امدادی شراکت داروں کو شامل نہیں کیا گیا۔ اگرچہ اقوام متحدہ اور امداد فراہم کرنے والے ادارے اب بھی غزہ میں کام کررہے ہیں لیکن اپنائی کارروائیوں کے لئے ان کا دارومدار اسرائیلی حکام کی مہیا کردہ اجازت اور سہولت پر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر پیپرکورن نے کہا ہیکہ غزہ بھر میں طبی خدمات بمشکل ہی میسر ہیں اور ان تک بھی رسائی بہت مشکل ہے۔ اس وقت علاقے میں 80 فیصد علاقے سے لوگوں کو انخلا کے احکامات دیے جاچکے ہیں۔ 36 ہاسپٹلوں میں سے 17 ہی کسی حد تک فعال ہیں لیکن ان کے پاس ادویات کی شدید قلت ہے جبکہ 100 روز سے علاقے میں ایندھن نہیں آیا۔ ڈاکٹر گرگاوانیس کے مطابق ہاسپٹلوں میں بیشتر زخمی رفح، خان یونس اور نتساریم راہداری سے لائے جارہے ہیں جہاں امدادی تقسیم کے مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ ان میں کئی لوگوں کے جسم پر گولیوں اور شارپنل کے زخم ہوتے ہیں۔ اقوام متحدہ نے مسلسل خبردار کیا ہیکہ امدادی تقسیم کا نیا نظام انسانیت، غیر جانبداری اور آزادی کے اصولوں پر پورا نہیں اترتا۔ ادارے نے مطالبہ کیا ہے کہ غزہ میں بڑے پیمانے پر امداد کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔ ڈاکٹر پیپرکورن نے کہا کہ ڈبلیو ایچ او کو غزہ میں تمام ممکنہ راستوں سے طبی سازوسامان پہنچانے کی اجازت اور اس میں سہولت ملنی چاہیے اور علاقے میں طبی خدمات بحال ہونی چاہیے۔ ادارے کے 33 ٹرک ادویات اور دیگر سامان لے کر مصر کے سرحدی علاقے العریش میں کھڑے ہیں جنہیں غزہ میں داخلے کی اجازت کا انتظار ہے جبکہ مزید 15 ٹرک مقبوضہ مغربی کنارے میں موجود ہیں۔ اس طرح غزہ کے معصوم مظلوموں کو بھوک و پیاس ادویات سے محروم ہی نہیں کیا جارہا ہے بلکہ ان پر فائرنگ اور بموں سے حملے کیے جارہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور عالمی قائدین کو غزہ کے ان معصوم افراد کی جانب خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ اب دیکھنا ہیکہ ایران ۔اسرائیل جنگ بندی کے بعد امریکی صدر غزہ کیلئے کیا اقدام کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہے وہ غزہ کے مظلوموں کے لئے بہت جلد اقدامات کرینگے۔

دہلی وقف بورڈ نے اماموں کے اعزازیہ پر لگائی شرط، ہر ماہ 20 تاریخ کو بورڈ کے دفتر میں دینا ہوگا زندہ ہونے کا ثبوت

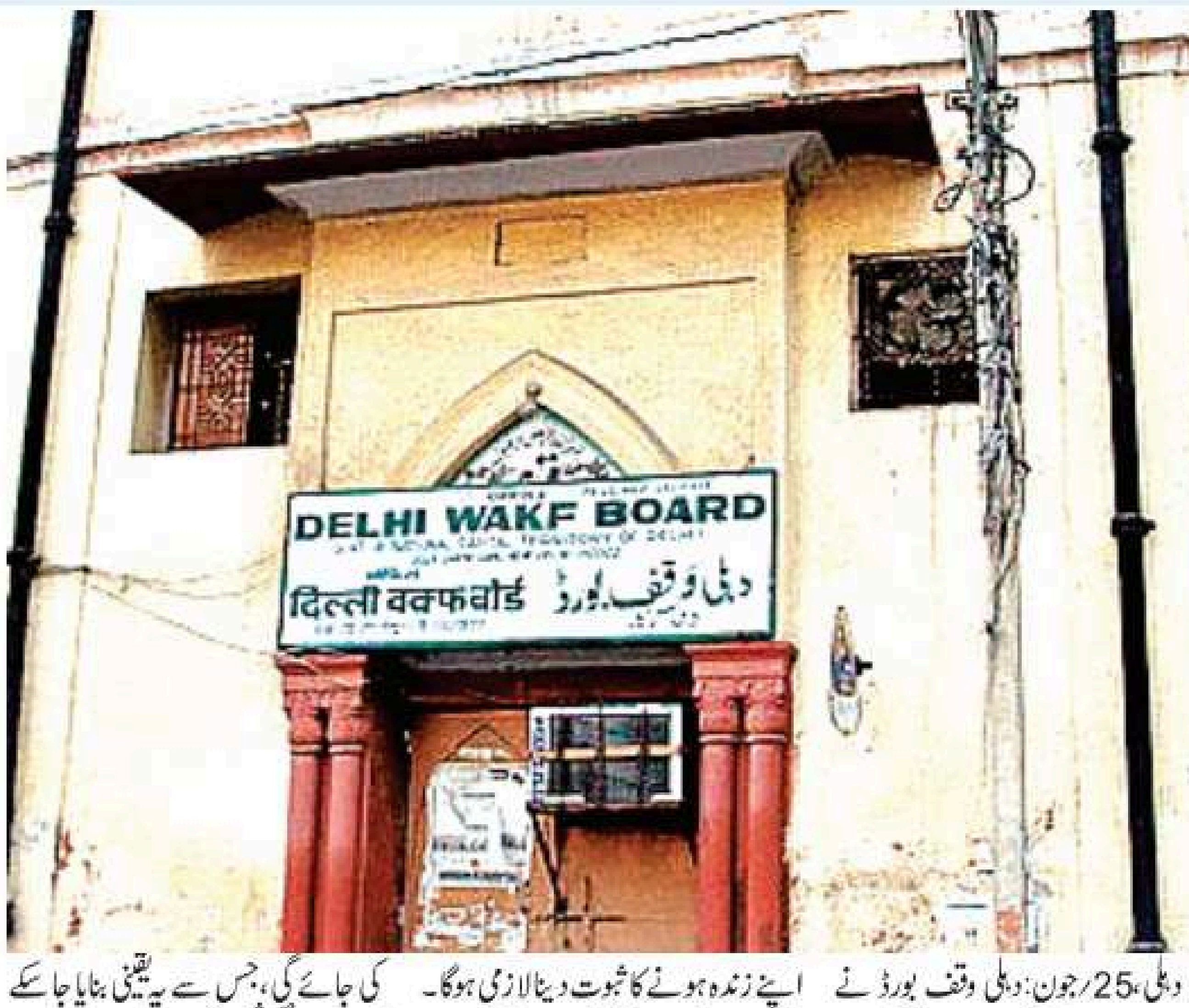

نئی دہلی،25/جون: دہلی وقف بورڈ نے اماموں اور مؤذنوں کو اعزازیہ پیش کرنے کے عمل کو شفاف اور سخت بنانے کے لیے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اب دہلی کے تمام مساجد کے اماموں اور مؤذنوں کو ہر ماہ اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دینا لازمی ہوگا۔ وقف بورڈ کے نئے حکم کے مطابق انہیں ہر ماہ کی 20 تاریخ تک دہلی وقف بورڈ کے دفتر میں آ کر اپنا چہرہ دکھانا ہوگا۔ ان کی حاضری 'پچنگ مشین' کے ذریعہ سے درج کی جائے گی، جس سے یہ یقینی بنایا جا سکے کہ اعزازیہ صحیح شخص کو ہی ملے۔ یہ فیصلہ تب لیا گیا، جب کچھ ایسے معاملے سامنے آئے کہ انتقال کے بعد بھی متعلقہ ائمہ یا مؤذنین کے بینک کھاتوں میں اعزازیہ کی رقم ٹرانسفر ہوتی رہی۔ وقف بورڈ کی جانب سے کی گئی تحقیقات میں پتہ چلا کہ 4 سے 5 اماموں کے کھاتوں میں ان کے انتقال کے بعد بھی کچھ ماہ تک اعزازیہ کی رقم ٹرانسفر ہوتی رہی۔ وقف بورڈ اب اس رقم کی وصولی ان کے اہل خانہ سے کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ پہلے یہ انتظام تھا کہ اماموں اور مؤذنوں کو سال میں ایک بار ہی اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دینا ہوتا تھا، لیکن اب اس گڑبڑی کے بعد اسے ہر ماہ ضروری قرار دیا گیا ہے۔ فی الحال دہلی میں 185 امام اور 59 مؤذن ہیں جو اس نئے قانون کے تحت آئیں گے۔ وقف بورڈ نے واضح کر دیا ہے کہ بغیر ثبوت کے اب کسی کو بھی اعزازیہ نہیں ملے گا۔

اماموں اور مؤذنوں کی حاضری کو پچنگ مشین سے منسلک کرنے کا مقصد شفافیت کو بڑھانا اور بدعنوانی کو روکنا ہے۔ اگر کوئی اس عمل میں بے قاعدگی کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وقف بورڈ کی سختی کے بعد اب ہر ماہ کی 20 تاریخ کو اماموں اور مؤذنوں کو خود حاضر ہو کر ہی اعزازیہ حاصل کرنا ہوگا، تاکہ مستقبل میں ایسی گڑبڑی کا کوئی امکان نہ رہے۔

الیکشن کمیشن بی جے پی کی کٹھ پتلی بن کر کام کر رہا ھے : کھڑگے

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن اپوزیشن کی بات نہیں سنتا اور انتخابات سے متعلق پوچھے جانے والے سوالات کا جواب نہیں دیا جاتا ہے۔ الیکشن کمیشن صرف حکومت کی کٹھ پتلی بن کر کام کر رہا ہے۔ مسٹر ملک ارجن کھڑگے نے بدھ کے روز یہاں کانگریس کے نئے ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں پریس کانفرنس میں کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اعداد و شمار کے شواہد کے ساتھ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کی بات کر رہے ہیں، لیکن الیکشن کمیشن اسے ماننے کو تیار نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن بی جے پی کی کٹھ پتلی بن چکا ہے اور حکومت کے اشارے پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے لوک سبھا انتخابات کے دوران مہاراشٹر میں سیٹیں جیتیں، لیکن پانچ ماہ بعد اسمبلی انتخابات میں اعداد و شمار پلٹ گئے۔ پانچ سال میں ووٹر لسٹ تبدیل ہوتی ہے تو اس میں دو سے تین فیصد کا اضافہ ہوتا ہے، لیکن یہاں صرف پانچ مہینوں میں آٹھ فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ میں نے کئی الیکشن لڑے، لیکن میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔ ہم مسلسل اس معاملے کو اٹھا رہے ہیں، الیکشن کمیشن کچھ سننے کو تیار نہیں ہے، الیکشن کمیشن اس معاملے کو سننے کے لیے تیار نہیں ہے۔ ہر جگہ آر ایس ایس کے لوگ تعینات ہیں اور دوسروں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کمیشن نے کانگریس قیادت سے بات کرنے کی بات کہی ہے تو انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن سے بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب جانتے ہیں کہ الیکشن میں دھاندلی ہوئی ہے۔ کمیشن سے کئی بار کہا گیا کہ بیلٹ پیپر دیں۔ کیا کمیشن نے الیکشن کمیشن کے سامنے درج شکایات کا کوئی حل نکالا ہے؟ جب مسٹر مودی کسی سوال کا جواب دینے تک نہیں آتے ہیں تو منت مانگنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن حکومت کے اشارے پر کام کر رہا ہے لیکن ہم اپنی لڑائی جاری رکھیں گے اور لڑتے رہیں گے۔ کانگریس لیڈر ششی تھرور سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کبھی کسی سے بات نہیں کرتے لیکن ہم ملک کے لیے لڑتے رہے ہیں اور لڑتے رہیں گے۔ ہمیں ششی تھرور کی فکر نہیں ہے بلکہ ملک کو بچانے کی ہے۔ پہلے وزیر اعظم صحافیوں کے سامنے اپنے خیالات پیش کرتے تھے اور سوال و جواب بھی ہوتے تھے، اب مسٹر مودی انٹرویو دیتے ہیں، جس میں صرف ان کے منتخب سوالات پوچھے جاتے ہیں، اور ان کے جوابات ہوتے ہیں۔ جمہوریت میں مسٹر مودی کی شفافیت کی یہی حالت ہے۔

پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے کہا کہ جو لوگ آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں وہ ملک میں دستور کو بچانے کی بات کر رہے ہیں۔ جن لوگوں نے ملک میں غیر اعلانیہ ایمرجنسی لگادی ہے وہ ایمرجنسی کی بات کر رہے ہیں۔ ہندوستان کو گزشتہ 11 سالوں سے 'غیر اعلانیہ ایمرجنسی' کا سامنا ہے۔ کانگریس پچھلے چار مہینوں سے مسلسل اور وسیع دستور بچاؤ مہم چلا رہی ہے۔ تمام ریاستوں میں ریاستی سطح کی ریلیاں کامیابی سے مکمل ہو چکی ہیں اور ان ریلیوں میں مسٹر کھڑگے اور مسٹر راہل گاندھی سمیت لاکھوں لوگوں نے شرکت کی ہے۔ پارٹی نے 628 اضلاع میں سمودھان بچاؤ ریلی کا کامیاب انعقاد کیا ہے، جبکہ دیگر پروگرام 300 اضلاع میں کرنے کی تیاری ہے۔ مہم کا اگلا مرحلہ حلقہ کی سطح پر ہوگا، جہاں آنے والے دو ماہ میں 10 ہزار سے زائد مقامات پر مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔

دہلی میں آن لائن جاب ریکیٹ کا پردہ فاش، دھوکہ باز بے روزگاروں کو اپنے جال میں پھنساتے تھے

نئی دہلی،25/جون: قومی راجدھانی دہلی میں ایک سائبر فراڈ گینگ کا پردہ فاش ہوا ہے، جو بے روزگار نوجوانوں کو فرضی پلیسمنٹ ایجنسی کے ذریعہ نوکری دلانے کے نام پر دھوکہ دے رہا تھا۔ دہلی پولیس کے سائبر سیل نے اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ شائع خبروں کے مطابق اس کی بیوی اور دیگر ساتھیوں کی تلاش جاری ہے۔ ملزم گزشتہ کئی سالوں سے اسی طرح کی فراڈ کر رہا تھا۔ وہ اب تک درجنوں نوجوانوں کو دھوکہ دے چکا ہے۔

یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک 19 سالہ نوجوان نے سائبر سیل میں شکایت درج کرائی۔ اس نے بتایا کہ اس نے سوشل میڈیا پر نوکری کی درخواست 'نوکری ہے' کا اشتہار دیکھا۔ اسے ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد، اس نے کیشیئر کی نوکری کے لیے درخواست دی۔ اسے کمال نامی ایچ آر کا فون آیا۔ اس نے اپنا تعارف اس کمپنی کے نمائندے کے طور پر کرایا اور اسے نرمان وہار میں واقع دفتر میں انٹرویو کے لیے بلایا۔

ڈپٹی کمشنر آف پولیس (شاہدرہ) پرشانت گوتم نے بتایا کہ ملزم نے نوجوانوں کو گروسری ڈلیوری کمپنی میں نوکری دلانے کا لالچ دیا۔ اس کے لیے اس سے کئی بار رجسٹریشن فیس، دستاویز کی تصدیق، سیٹلمنٹ فیس، ٹی ڈی ایس اور پروسیسنگ فیس کے نام پر رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ 27 مئی اور 6 جون 2025 کے درمیان، نوجوان نے ملزم کے بھیجے گئے کیو آر کوڈ پر نو ہزار سے زیادہ کی رقم منتقل کی۔

اس کے بعد متاثرہ سے دوبارہ رقم کا مطالبہ کیا گیا۔ جب اس نے مزید رقم دینے سے انکار کیا تو اسے بلاک کر دیا گیا۔ اس کے بعد اسے احساس ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ اس نے فوراً سائبر سیل سے شکایت کی۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا کہ کمل کا اصلی نام راہل ہے۔ وہ نرمان وہار میں ٹریز رفائنڈ سالیوشن نام کی ایک فرضی بھرتی ایجنسی چلا رہا تھا۔

یہ دفتر بغیر کسی درست دستاویزات کے کرائے پر دیا گیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ راہل اپنی اہلیہ کے ساتھ مل کر یہ کام کرتا تھا۔ پولیس چھاپے کے دوران راہل کو گرفتار کیا گیا، جب کہ اس کی بیوی فرار ہے۔ راہل نے پولس پوچھ گچھ کے دوران اعتراف کیا کہ وہ اور اس کی بیوی 2011 سے اس طرح کے فرضی جاب ریکیٹ چلا رہے تھے۔ دونوں مختلف ناموں اور جعلی کمپنیوں کے ذریعہ بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔ پولیس نے ملزم کے موبائل سے سینکڑوں نوجوانوں کا بائیو ڈیٹا، آدھار کارڈ کی کاپیاں، فرضی اپائنٹمنٹ لیٹر اور جعلی ایجنسی کا آفیشل سٹیمپ برآمد کیا ہے۔

نقدی برآمدگی معاملہ: جسٹس ورما کے خلاف کیوں نہیں ہوئی ایف آئی آر؟ اراکین پارلیمنٹ نے پوچھے کئی تلخ سوال

25/جون: نقدی برآمدگی معاملے میں بُری طرح پھنسے جسٹس یشونت ورما پر پارلیمانی پینل نے بھی سوال اٹھایا ہے اور حکومت سے پوچھا ہے کہ آخر ان کے خلاف اب تک کوئی ایف آئی آر کیوں درج نہیں ہوئی۔ منگل کو پارلیمانی کمیٹی برائے قانون وامور انصاف کی میٹنگ میں اراکین پارلیمنٹ نے عدلیہ میں بدعنوانی کے طرز عمل کو لے کر فکرمندی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک جج کے یہاں بڑے پیمانے پر نقد (کیش) کا برآمد ہونا تشویش کی بات ہے۔ اس کے علاوہ اراکین پارلیمنٹ نے ججوں کے سیاسی تقاریب میں شریک ہونے اور ملکیت کا اعلان کرنے میں تاخیر کو لے کر بھی سوال اٹھائے۔

اراکین پارلیمنٹ نے سیدھے طور پر سوال کیا کہ دہلی ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے گھر پر جب بڑے پیمانے پر نقدی کی برآمدگی ہوئی تو اس معاملے میں ایف آئی آر کیوں درج نہیں ہوئی ہے۔ فی الحال جسٹس ورما الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ہیں اور اس تنازعہ کے بعد ان کا ٹرانسفر ہو گیا تھا۔ بنگال کے ایک رکن پارلیمنٹ نے براہ راست سوال کیا کہ جب بے ضابطگی کے الزامات میں 25 ہزار سے زیادہ ٹیچروں کو نوکری سے ہٹا دیا گیا تو جج کے خلاف کارروائی کیوں نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا کہ ان ٹیچروں کی تو جوائننگ بھی 2016 میں ہوئی تھی۔ ایک دیگر رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ آخر یہ کیسی کارروائی ہوئی کہ سنگین الزامات کے گھیرے میں آئے جج کو صرف ایک ہائی کورٹ سے دوسرے ہائی کورٹ میں منتقل کر دیا گیا۔

کچھ اراکین نے ججوں کے لیے بنائے گئے 16 پوائنٹس کے کوڈ آف کنڈکٹ پر عمل نہیں ہونے پر بھی سوال اٹھایا۔ یہ کوڈ آف کنڈکٹ سپریم کورٹ نے ہی 1997 میں نافذ کیا تھا۔ اراکین پارلیمنٹ نے کہا کہ ججوں کے لیے یہ کوڈ آف کنڈکٹ صرف کاغذوں تک ہی محدود ہے۔ اس کے لیے 2023 میں سفارش کی گئی تھی کہ ججوں کو اپنی جائیداد کا اعلان کرنا چاہیے، لیکن اس پر عمل نامکمل ہے۔

میٹنگ کے دوران کہا گیا کہ کئی جج تو ابھی تک جائیداد کا اعلان کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ججوں کے سیاسی پارٹیوں یا ان سے جڑی تنظیموں کے انعقاد میں حصہ لینے پر بھی سوال کھڑے کیے گئے۔ اراکین نے کہا کہ فکر کی بات یہ بھی ہے کہ کچھ جج سبکدوش ہونے کے بعد بھی عہدے لے رہے ہیں۔ اس میٹنگ میں اپوزیشن پارٹیوں سے جڑے اراکین پارلیمنٹ نے جسٹس شیکھر یادو کا بھی ذکر کیا۔ وہ وشو ہندو پریشد کے ایک پروگرام میں شامل ہوئے تھے اور ان کی غلط بیانی سے ایک بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا تھا۔

☆☆☆

ریٹھالہ میں واقع کیمیکل فیکٹری میں خوفناک آگ 12 گھنٹے بعد بھی قابو نہیں، 3 افراد ہلاک

نئی دہلی25/جون: دہلی کے ریٹھالہ علاقے میں واقع ایک کیمیکل فیکٹری میں منگل کی شام اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں اب تک تین افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً 12 گھنٹے گزرنے کے باوجود آگ پر مکمل طور پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ فائر بریگیڈ کی 15 گاڑیاں موقع پر پہنچ چکی ہیں اور مسلسل آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔

یہ حادثہ ریٹھالہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ایک 4 منزلہ عمارت میں پیش آیا، جہاں پولی تھین تیار کی جاتی تھی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ سب سے پہلے گراؤنڈ فلور پر لگی، جو تیزی سے پوری عمارت میں پھیل گئی۔ آگ لگنے کے فوری بعد علاقے میں بھگدڑ مچ گئی اور مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، جس کے باعث فائر بریگیڈ کو اطلاع دینے میں تاخیر ہوئی۔

فائر ڈپارٹمنٹ کے افسر اشوک کمار جیسوال کے مطابق، انہیں شام 7 بج کر 25 منٹ پر اطلاع ملی، لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ آگ تقریباً ایک گھنٹہ قبل ہی لگ چکی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ فیکٹری میں کام کرنے والوں نے خوف کے مارے فوری طور پر مدد نہیں لی اور خود ہی آگ بجھانے کی کوشش کی، جس کی وجہ سے حالات مزید بگڑ گئے۔ جب عمارت کا بڑا حصہ جل کر راکھ ہو چکا تھا، تب فائر بریگیڈ کو فون کیا گیا۔

آگ کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے فائر بریگیڈ کی ٹیم نے جے سی بی مشین کی مدد سے عمارت کی ایک دیوار کو گرا کر اندر داخل ہونے کی راہ بنائی۔ اندر داخل ہونے کے بعد ٹیم کو تین جلی ہوئی لاشیں ملی ہیں، جن کی شناخت فی الحال نہیں ہو سکی ہے۔ افسر اشوک کمار نے مزید بتایا کہ نچلی منزلوں پر کسی حد تک آگ پر قابو پا لیا گیا ہے لیکن دوسرے اور تیسرے فلور پر ابھی بھی دھواں بھر رہا ہے اور وہاں پہنچنے میں دقت پیش آ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگ کو مکمل طور پر بجھانے میں ابھی مزید وقت لگے گا، کیوں کہ کیمیکل کی وجہ سے آگ بار بار بھڑک رہی ہے۔

واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور پولیس نے فیکٹری مالکان سے ابتدائی پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ فیکٹری میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات موجود تھے یا نہیں۔ دہلی فائر سروس کی ٹیم کا کہنا ہے کہ جب تک اندرونی منزلوں تک رسائی ممکن نہیں ہوتی، تب تک آگ پر مکمل قابو پانا ممکن نہیں۔ فی الحال راحت اور بچاؤ کا کام جاری ہے اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

وزیر اعظم نے ہندوستان ، ہنگری ، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو لے جانے والے خلائی مشن کی کامیاب لانچنگ کا خیر مقدم کیا۔ جناب نریندر مودی نے ہندوستانی خلاباز دستہ کے کپتان شبھانشو شکلا کو نیک خواہشات بھی پیش کیے، جو بین الاقوامی خلائی اسٹیشن جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز بننے کی راہ پر روانہ ہوئے ہیں۔ انہوں نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا: ''ہم ہندوستان، ہنگری، پولینڈ اور امریکہ کے خلابازوں کو لے جانے والے خلائی مشن کی کامیاب لانچنگ کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہندوستانی خلاباز دستہ کے کپتان شبھانشو شکلا بین الاقوامی خلائی اسٹیشن جانے والے پہلے ہندوستانی خلاباز بننے کی راہ پر روانہ ہوئے ہیں۔ 1.4 ارب ہندوستانیوں کی خواہشات، امیدیں اور آرزوئیں ان کے ساتھ ہیں۔ ان کی اور دیگر خلابازوں کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات!''

احمد آباد طیارہ حادثہ: 'ہمیں پیاروں کے جسدِ خاکی مکمل حالت میں دیجیے'، پسماندگان کا مطالبہ

25/جون: احمد آباد میں پیش آنے والے طیارہ حادثے نے گجرات بھر میں کہرام مچا دیا ہے۔ اس دلخراش واقعے میں جان گنوانے والوں کے اہل خانہ اب صرف غم ہی نہیں، بلکہ ایک اور اذیت کا سامنا بھی کر رہے ہیں، اپنے پیاروں کے جسدِ خاکی مکمل اور صحیح حالت میں حاصل کرنے کی جدوجہد۔

گجرات کے کھیڑا ضلع سے تعلق رکھنے والے 17 سے زائد خاندانوں نے اس سانحے میں اپنے عزیزوں کو کھو دیا۔ جان گنوانے والوں میں یاڈیاڈ کے مہادیو نکارام پوار اور ان کی اہلیہ آشابین پوار بھی شامل تھے۔ یہ دونوں پہلی بار بیرون ملک، برطانیہ میں مقیم اپنے بیٹے سے ملنے جا رہے تھے۔ یہ ان کی زندگی کی پہلی فضائی مسافت تھی، جو بدقسمتی سے آخری بن گئی۔

بیٹے رمیش پوار نے بتایا، ''وہ دونوں بہت پُرجوش تھے۔ ایئرپورٹ سے ویڈیو کال پر کہا تھا کہ سیٹ مل گئی ہے، ہم صحیح جگہ پر بیٹھے ہیں۔ آخر میں 'جے بھارت' کہہ کر فون بند کیا۔''

حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد پورے خاندان پر سکتہ طاری ہو گیا۔ رمیش کے چچازاد مہیش پوار نے بتایا، ''میں خود انہیں ایئرپورٹ چھوڑ کر آیا تھا۔ جب حادثے کی خبر ملی تو ہم فوراً احمد آباد کی طرف روانہ ہو گئے۔ پہلے ایئرپورٹ گئے، پھر اسپتال پہنچے جہاں بتایا گیا کہ لاشیں وہاں لائی جا رہی ہیں۔'' مہیش کے مطابق اسپتال میں بے حد افراتفری تھی اور وہاں ڈی این اے سیمپل لیے جا رہے تھے لیکن اصل پریشانی تب شروع ہوئی جب کئی اہل خانہ کو بتایا گیا کہ لاشیں مکمل حالت میں نہیں ملتیں اور بعض کو جسمانی اعضاء یا ٹکڑوں کی صورت میں باقیات دی جا سکتی ہیں۔

پسماندگان نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ انہیں صرف وقت پر لاشیں نہیں چاہئیں، بلکہ مکمل، منظم اور قابلِ شناخت جسدِ خاکی دیے جائیں تاکہ وہ اپنے پیاروں کی آخری رسومات عزت و وقار کے ساتھ ادا کر سکیں۔ مہیش پوار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''یہ صرف وقت کا مسئلہ نہیں، احساس اور انسانیت کا مسئلہ ہے۔ آپ 72 گھنٹے کے بجائے 96 گھنٹے لیجیے لیکن ہمیں لاشیں صحیح حالت میں دیجیے۔ یہ ہمارا بنیادی انسانی حق ہے۔''

دیگر متاثرہ خاندانوں نے بھی یہی اپیل دہرائی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر لاشیں ٹکڑوں میں دی گئیں تو وہ اسے بے حرمتی تصور کریں گے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں سے وہ صرف انتظامی نہیں، انسانی ہمدردی پر مبنی رویے کی توقع کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، حادثے کے کئی دن گزر جانے کے باوجود شناخت اور لاشوں کی حوالگی کا عمل سست روی کا شکار ہے، جس پر عوامی سطح پر بھی غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ اہل خانہ کی اجتماعی اپیل ہے، ''ہمارے پیاروں کے جسدِ خاکی ہمیں مکمل حالت میں اور وقار کے ساتھ دیجیے۔ یہ ہماری صرف درخواست نہیں، ہمارے جذبات اور رسوم کا تقاضا ہے۔''

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 26 جون کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1498۔ چین میں پہلا ٹوتھ برش بنایا گیا۔

1714۔ اسپین اور نیدرلینڈ نے امن اور تجارتی سمجھوتے پر دستخط کیے۔

1894۔ جرمنی کے کارل بینز نے گیس سے چلنے والے آٹو کا امریکی پیٹنٹ حاصل کیا۔

1896۔ امریکہ نے پہلا مووی تھیٹر کھولا۔

1909۔ لندن میں وکٹوریا اور البرٹ میوزیم کھولے گئے۔

1919۔ امریکہ میں نیویارک ڈیلی کی اشاعت شروع ہوئی۔

1934۔ جرمنی اور پولینڈ نے ''نواٹیک'' سمجھوتے پر دستخط کیے۔

1941۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران فن لینڈ نے روس کے خلاف مورچہ کھولا۔

1945۔ سین فرانسسکو میں 50 ممالک نے اقوام متحدہ کے چارٹر پر دستخط کیے۔

1949۔ بیلجیئم کے پارلیمانی انتخابات میں پہلی مرتبہ خواتین کو ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہوا۔

1952۔ نیلسن منڈیلا اور دیگر 51 لوگوں نے جنوبی افریقہ میں کرفیو کی خلاف ورزی کی۔

1975۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ملک میں ایمرجنسی کا اعلان کیا۔

1977۔ کولمبیا میں واقع میری کاؤنٹی جیل میں آگ لگنے سے 42 قیدیوں کی موت ہوئی۔

1982۔ ایئر انڈیا کا پہلا بوئنگ طیارہ ممبئی میں حادثہ کا شکار ہوا۔

1992۔ ہندوستان نے تین بیگھا کوریڈور بنگلہ دیش کو لیز پر دیا۔

1994۔ تنظیم آزادی فلسطین (پی ایل او) کے لیڈر یاسر عرفات 27 سال بعد غزہ لوٹے۔

2000۔ شمالی آئرلینڈ میں آئی آر اے نے اپنی 81 سالہ تاریخ میں پہلی بار اپنے خفیہ اسلحہ کی آزادانہ جانچ کی اجازت دی۔

2001۔ یوگانڈا میں انتخابی تشدد میں سات لوگوں کی موت ہوئی۔

2003۔ برطانیہ کی سابق وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر کے شوہر سر ڈینس تھیچر کا لندن میں انتقال ہوا۔

2004۔ مشہور فلم ڈائریکٹر لیش جوہر کا انتقال ہوا۔

2004۔ پاکستان کے وزیر اعظم ظفر اللہ جمالی نے برسر اقتدار پارٹی کے ارکان کی میٹنگ میں عہدے سے استعفیٰ دیکر کابینہ کو تحلیل کر دیا اور چودھری شجاعت حسین کو پاکستان مسلم لیگ (پی ایم ایل) کا صدر نامزد کیا۔

کابینہ نے پونے میٹرو ریل لائن کے توسیعی منصوبے کو منظوری دی

نئی دہلی، 25 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے پونے میٹرو ریل پروجیکٹ فیز 2-یعنی وناز سے چاندنی چوک (کوریڈور 2اے) اور رام واڑی سے واگھولی/وٹھل واڑی (کوریڈور 2بی) نیز فیز 1- کے تحت موجودہ وناز-رام واڑی کوریڈور کی توسیع کو منظوری دی۔ یہ دو ایلیویٹڈ کوریڈور 12.75 کلومیٹر پر محیط ہوں گے اور ان میں 13 اسٹیشن شامل ہوں گے، جو تیزی سے ترقی پذیر مضافاتی علاقوں جیسے چاندنی چوک، باودھن، کوتھرڈ، کھراڈی اور واگھولی کو جوڑیں گے۔ اس پروجیکٹ کو چار سال میں مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔

پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 3626.24 کروڑ روپے ہے، جسے حکومت ہند، حکومت مہاراشٹر اور باہری دو فریقی/کثیر جہتی ایجنسیاں یکساں طور پر برداشت کریں گی۔ یہ اسٹریٹجک تجویز موجودہ کوریڈور 2- کی منطقی توسیع ہے اور کمپری ہینسیو موبلٹی پلان (سی ایم پی) سے ہم آہنگ ہے جس میں پونے میں ایسٹ ویسٹ ماس ٹرانزٹ کو مضبوط کرنے کے لیے چاندنی چوک سے واگھولی میٹرو کوریڈور تک مسلسل توسیع کا تصور کیا گیا ہے۔

یہ اسٹریٹجک توسیع پونے کی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے، اس کے شہری نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانے اور میٹروپولیٹن خطے میں پائیدار اور جامع ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔

طویل مدتی نقل و حرکت کی منصوبہ بندی کے تحت، ممبئی اور بنگلورو جیسے شہروں سے انٹرسٹی بس خدمات کو چاندنی چوک پر جوڑا جائے گا، جبکہ اہلیہ نگر اور چھترپتی سمبھاجی نگر سے آنے والی بس خدمات واگھولی میں جڑیں گی، جس سے مسافروں کو پونے کے میٹرو نظام تک آسانی سے رسائی حاصل ہوگی۔ یہ توسیع محفوظ، تیز اور ماحول دوست نقل و حرکت کے متبادل پیش کرتے ہوئے پاؤڈ روڈ اور نگر روڈ جیسے راستوں پر بھیڑ کو کم کرنے میں مدد کریں گی۔

ان کوریڈورز کی تکمیل کے بعد، پوری لائن 2 کے لیے متوقع اضافی یومیہ سواریوں کا تخمینہ 2027 میں 0.96 لاکھ، 2037 میں 2.01 لاکھ، 2047 میں 2.87 لاکھ اور 2057 میں 3.49 لاکھ ہے۔ اس پروجیکٹ کو مہاراشٹر میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ (مہا-میٹرو) کے ذریعے نافذ کیا جائے گا جو تمام سول، الیکٹرو مکینیکل اور متعلقہ کاموں کو انجام دے گا۔ تعمیر سے پہلے کی سرگرمیاں جیسے ٹوپوگرافیکل سروے اور تفصیلی ڈیزائن کنسلٹنسی پہلے ہی شروع ہو چکی ہیں۔

یہ توسیع آئی ٹی کے اہم مراکز، تجارتی علاقوں، تعلیمی اداروں اور رہائشی علاقوں کو سہولت بہم پہنچائے گی، جس سے پورے نیٹ ورک میں پبلک ٹرانسپورٹ اور مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ نئے کوریڈور ڈسٹرکٹ کورٹ انٹرچینج اسٹیشن پر لائن) 1- نگڑی-کاترج) اور لائن 3-)ہنجے واڑی-ڈسٹرکٹ کورٹ) کے ساتھ مربوط ہوں گے تاکہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملٹی ماڈل شہری سفر کی سہولت بہم پہنچائی جا سکے۔

مسجد الحرام میں آج غلافِ کعبہ تبدیل کیا جائے گا

مکہ مکرمہ، 25 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں نئے اسلامی سال کے آغاز پر مسجد الحرام میں غلاف کعبہ کی تبدیلی کی روح پرور اور بابرکت تقریب کا انعقاد آج کیا جائے گا، جس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق غلاف کعبہ کی تیاری اور تبدیلی کا عمل خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی نیابت میں گورنر مکہ مکرمہ کی سربراہی میں انجام دیا جائے گا، جس میں مسجد الحرام کے آئمہ کرام، کسوہ فیکٹری کے ماہرین، اعلیٰ حکام اور خصوصی ٹیم شرکت کرے گی۔رپورٹس کے مطابق غلاف کعبہ کی تیاری کا عمل انتہائی مہارت اور عقیدت سے عمل کیا جاتا ہے، جس میں دو سو سے زائد ماہر کاریگر اور دستکار شرکت کرتے ہیں، کسوہ فیکٹری میں 11 ماہ کی مسلسل محنت سے تیار کیا گیا یہ نیا غلاف مجموعی طور پر 1,415 کلوگرام وزنی ہے۔نیا غلاف چار بڑے ٹکڑوں کے ساتھ درمیانے اور چھوٹے 47 حصوں پر مشتمل ہے۔غلاف میں 1,000 کلوگرام خالص سلک (ریشم) استعمال کیا گیا ہے، جب کہ اس پر 120 کلوگرام سونے اور 100 کلوگرام چاندی سے تیار کردہ دھاگوں سے قرآنی آیات کی کشیدہ کاری کی گئی ہے۔رپورٹس کے مطابق غلاف کعبہ کی تبدیلی کی تقریب کا آغاز نماز عصر کے بعد سے پرانے غلاف کے سنہری حصوں کو احتیاط سے ہٹانے سے ہوگا، جب کہ مکمل طور پر نیا غلاف نماز عشاء کے بعد کعبہ شریف کے پر چڑھایا جائے گا۔اس روایت کو ہر سال یکم محرم کو ادا کیا جاتا ہے اور حرمین شریفین کی تاریخ میں یہ ایک عظیم الشان اور مقدس عمل کے طور پر یاد رکھا جاتا ہے۔واضح رہے کہ رواں برس سعودی عرب کے شہر جدہ میں اسلامی آرٹس بینالے 2025 کے عنوان سے اسلامی فنون کی نمائش میں پہلی بار مکہ مکرمہ سے باہر غلاف کعبہ کی نمائش کا انعقاد کیا گیا تھا۔یہ بے مثال ایونٹ دریعہ بینالے فاؤنڈیشن کی میزبانی میں جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے حج ٹرمینل پر 25 جنوری سے 25 مئی تک منعقد کیا گیا تھا۔رپورٹس کے مطابق کنگ عبدالعزیز کمپلیکس برائے کسوہ کعبہ میں کعبہ مشرفہ کے لیے ہر سال نیا غلاف تیار کیا جاتا ہے جو خوبصورت زری اور قیمتی کشیدہ کاری کے ساتھ قرآنی آیات کا حامل ہوتا ہے۔دریعہ بینالے فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق غلاف کعبہ قرآنی آیات، اسماء حسنہ اور اسلامی طرز کی آرائش کے ساتھ اسلامی فنون کی تخلیق کی اعلیٰ ترین شکل تصور کیا جاتا ہے۔

ایرانی جوہری تنصیبات تباہ نہ ہونے کی رپورٹس پر ٹرمپ امریکی میڈیا پر برس پڑے

واشنگٹن، 25 جون (یو این آئی) امریکی حملوں میں ایرانی جوہری تنصیبات تباہ نہ ہونے کی رپورٹس دینے پر صدر ٹرمپ نے امریکی میڈیا کو تنقید کا نشانہ بنایا۔تین روز قبل امریکہ نے ایران کی 3 جوہری تنصیبات پر بمباری کی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ امریکی طیاروں نے فردو، نطنز اور اصفہان جوہری سائٹس کو نشانہ بنایا جب کہ ساتھ ہی ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات ختم کرنے کا دعویٰ کیا۔امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق ابتدائی امریکی انٹیلی جنس جائزے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ گزشتہ ہفتے ایران کی 3 جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں سے بنیادی مواد تباہ نہیں ہوا۔ذرائع کے مطابق یہ ابتدائی جائزہ رپورٹ امریکی محکمہ دفاع کی انٹیلی جنس ایجنسی (ڈی آئی اے) نے تیار کی ہے، یہ رپورٹ امریکی حملوں کے بعد سینٹرل کمان کی طرف سے کیے گئے جنگی نقصان کے تخمینے پر مبنی ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق امریکی حملوں سے مقامات کو پہنچنے والے نقصان اور ایران کے جوہری عزائم پر حملوں کے اثرات کا تجزیہ ابھی جاری ہے اور جیسے جیسے مزید انٹیلی جنس دستیاب ہوگی، نتائج میں تبدیلی ممکن ہے۔امریکی میڈیا کے مطابق ابتدائی نتائج صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ان بیانات سے متضاد ہیں جن میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ حملوں نے ایران کی جوہری افزودگی کی تنصیبات مکمل طور پر تباہ کر دی ہیں۔امریکی میڈیا کے مطابق اس انٹیلی جنس رپورٹ سے واقف 2 افراد کا کہنا ہے کہ ایران میں یورینیم افزودگی کے ذخیرے کو تباہ نہیں کیا جاسکا۔ان میں سے ایک فرد کے مطابق ایران کے پاس سینٹری فیوجز بڑی حد تک برقرار رہیں، تو اندازہ ہے کہ امریکہ نے ایران کے جوہری پروگرام کو زیادہ سے زیادہ صرف چند مہینے پیچھے دھکیلا ہے۔صدر ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے بعد امریکی میڈیا پر چلنے والی خبروں کو فیک نیوز قرار دیتے ہوئے میڈیا اداروں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا کہ ایران میں جن مقامات پر ہم نے حملہ کیا، وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے اور سب کو اس کا علم ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ صرف جعلی خبریں ہی کچھ اور دعویٰ کرتی ہیں تاکہ ہماری کارکردگی کو کمزور ظاہر کر سکیں۔امریکی صدر نے کہا کہ اس جھوٹ کو پھیلانے میں خاص طور پر سی این این اور این بی سی کے صحافی شامل ہیں۔

ایرانی حملے پر قطر کے وزیراعظم کے مذاق کی ویڈیو وائرل

دوحہ، 25 جون (یو این آئی) قطر میں امریکی اڈے پر حملے کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قطری وزیراعظم و وزیرخارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے ایک دل چسپ مذاق بھی کیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔قطر کے وزیراعظم نے پریس کانفرنس کے دوران ڈائس چھوڑتے ہوئے ہلکا پھلکا مذاق کرتے ہوئے کہا کہ آج کچھ لوگوں نے جنگ کا بہانہ کرتے ہوئے کام چھوڑ دیا، لیکن ہم ان کا احتساب کریں گے، یہ سن کر پریس کانفرنس میں موجود حاضرین بھی ہنسنے لگے۔واضح رہے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں قطر کا اہم کردار رہا، قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے کہا کہ امریکی صدر نے ثالثی کی درخواست کی تھی، جس کے بعد ایران اور اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کے لیے کوشش کی۔

ایران جوہری پروگرام برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہوگیا: عباس عراقچی

تہران، 25 جون (یو این آئی) ایرانی وزیرخارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ بارہ روزہ اسرائیلی جارحیت کے بعد ایران جوہری پروگرام برقرار رکھنے کے لیے مزید پر عزم ہو گیا ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا عرب میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہم نے جوہری ٹیکنالوجی حاصل کرنے کے لیے بہت محنت کی ہے، جوہری پروگرام کے لیے ہمارے سائنس دانوں نے بے پناہ قربانیاں دیں، یہاں تک کہ اپنی جانیں بھی قربان کر دی ہیں۔ایرانی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایرانی عوام نے اس مقصد کے لیے مشکلات برداشت کی ہیں اور اسی مسئلے پر ایران پر جنگ مسلط کی گئی۔[؟] اُنہوں نے کہا کہ اب یہ بات یقینی ہے کہ ایران میں کوئی بھی اس ٹیکنالوجی سے دست بردار نہیں ہوگا۔

وطن واپسی کے منصوبے کے تحت وینزویلا کے تارکین وطن کی امریکہ سے واپسی

کراکس، 25 جون (یو این آئی) وینزویلا کے 203 تارکین وطن کو 'وطن واپسی کے منصوبے' کے تحت منگل کو امریکہ سے واپس بھیج دیا گیا۔اس اسکیم کا مقصد وینزویلا کی حکومت کے ذریعے بحران میں گھرے شہریوں کی واپسی میں سہولت فراہم کرنا ہے۔یہاں کے عہدیداروں نے بتایا کہ 168 مردوں، 29 خواتین اور چھ بچوں کا یہ گروپ سائمن بولیور بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچا، جہاں عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا اور رسمی کارروائیاں مکمل کیں۔یہ پرواز امریکہ اور وینزویلا کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے تحت اب تک کی 37ویں واپسی ہے، جس میں امریکہ وینزویلا کے تارکین وطن کو واپس بھیجتا ہے اور وینزویلا ان کی بحالی میں مدد کرتا ہے۔عہدیداروں نے کہا کہ یہ اسکیم واپس آنے والوں کی بحالی میں مدد کرنے اور محفوظ واپسی کے حق کے تحفظ کے لیے سماجی پالیسیوں کے ذریعے تعاون کرتی ہے۔

نیویارک میں پہلے مسلم میئر کے انتخاب کی راہ ہموار، ہند نژاد زہران ممدانی ابتدائی معرکہ میں فاتح

نیویارک، 25 جون (یو این آئی) ہند نژاد امریکی مسلمان 33 سالہ زہران ممدانی پرائمری الیکشن میں سابق گورنر نیویارک اینڈریو کومو کو شکست دے کر ڈیموکریٹس کی جانب سے میئر نیویارک کے امیدوار بن گئے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق جنسی ہراسانی کے الزامات کے بعد 4 سال قبل مستعفی ہونے کے بعد سیاست میں واپسی کی کوشش کرنے والے اینڈریو کومو نے منگل کی شب اپنے حامیوں سے مختصر خطاب میں کہا کہ انہوں نے زہران ممدانی کو فون کر کے مبارکباد دی ہے۔انہوں نے انتخابات سے دستبرداری کا اعلان کرتے ہوئے کہ آج کی رات اس (زہران ممدانی) کی ہے۔زہران ممدانی نے اپنی ایکس پوسٹ میں لکھا کہ نیلسن منڈیلا کا قول ہے کہ جب تک کوئی کام ہو نہیں جاتا وہ ناممکن نظر آتا ہے، میرے دوستو! یہ ہو چکا ہے اور آپ ہی ہیں جنہوں نے یہ ممکن کر دکھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں نیویارک سٹی کے میئر کے لیے ڈیموکریٹک پارٹی کا نامزد امیدوار ہوں۔انتخابی حکام کے مطابق تقریباً 95 فیصد بیلٹ اسکین ہونے کے بعد سامنے آنے والے ابتدائی نتائج میں زہران ممدانی 43.5 فیصد ووٹ لے کر آگے تھے جبکہ اینڈریو کومو کو 36.4 فیصد ووٹ ملے، بقیہ 9 ڈیموکریٹ امیدوار واضح طور پر پیچھے رہ گئے۔نیویارک کے رینکڈ چوائس سسٹم کے تحت حتمی نتیجہ اگلے ہفتے تک سامنے آئے گا، کیونکہ اس طریقے میں ووٹر 5 امیدواروں کو ترجیحی بنیاد پر ووٹ دیتے ہیں، تاہم ممدانی کی واضح سبقت ایسی ہے جسے کومو یا کوئی اور امیدوار بظاہر ختم نہیں کر سکتا، خاص طور پر اس لیے کہ تیسرے نمبر پر آنے والے سٹی کمپٹرولر بریڈ لینڈر نے اپنے حامیوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ممدانی کو دوسرے نمبر پر رکھیں۔یہ انتخاب اس بات کی ابتدائی جھلک تھا کہ ڈیموکریٹک پارٹی، ریپبلکن صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متنازع دوسرے دور صدارت کے 5 ماہ بعد کس سمت میں جانا چاہتی ہے۔اینڈریو کومو اور زہران ممدانی کے درمیان فرق واضح تھا، ایک طرف تجربہ کار اعتدال پسند اینڈریو کومو جو اسٹیبلشمنٹ کی حمایت رکھتے ہیں، اور دوسری طرف زہران ممدانی ایک ترقی پسند نووارد ہیں اور ماضی سے قطع تعلق کے نعرے کے ساتھ میدان میں اترے ہیں۔زہران ممدانی اب نومبر میں ہونے والے عام انتخابات میں مضبوط امیدوار سمجھے جا رہے ہیں، جہاں ڈیموکریٹس کی اکثریت ہے، موجودہ میئر ایرک ایڈمز بھی آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں، تاہم بدعنوانی کے اسکینڈلز اور صدر ٹرمپ سے تعلقات کے تاثر نے ان کی پوزیشن کو کمزور کر دیا ہے۔ریپبلکن امیدوار کرٹس سلیوا ہیں، جو ایک ریڈیو میزبان اور 'گارڈین اینجلز' کے بانی ہیں، اور 2021 میں ایڈمز کے ہاتھوں شکست کھا چکے ہیں۔خود کو 'ڈیموکریٹک سوشلسٹ' کہنے والے زہران ممدانی کامیاب ہو جاتے ہیں تو وہ نیویارک سٹی کے پہلے مسلمان میئر بنیں گے، وہ یوگنڈا میں ایک ہند نژاد خاندان میں پیدا ہوئے اور فلسطین کاز کے حامی کے طور پر سرگرم رہے ہیں۔وہ نیویارک کے کوئنز بورو سے ریاستی اسمبلی کی نشست جیت چکے ہیں اور انہیں امریکہ کے معروف ترقی پسند رہنما سینیٹر برنی سینڈرز اور رکن کانگریس الیگزینڈریا اوکاسیو کورتیز کی حمایت بھی حاصل ہے۔سابق گورنر اینڈریو کومو نے زہران ممدانی پر تجربے کی کمی کا الزام عائد کیا جبکہ زہران ممدانی نے کومو پر جنسی ہراسانی کے الزامات کو انتخابی مہم میں تنقید کا نشانہ بنایا۔صدر ٹرمپ کی پہلی مدت کے دوران ان کے شدید ناقد کے طور پر ابھرنے والے اینڈریو کومو کو سابق صدر بل کلنٹن اور سابق نیویارک میئر مائیکل بلومبرگ کی حمایت حاصل تھی۔رینکڈ ووٹنگ سسٹم کے تحت ہر مرحلے میں سب سے کم ووٹ لینے والا امیدوار خارج کر دیا جاتا ہے اور اس کے ووٹ ان کے حامیوں کی جانب سے دیے گئے دوسرے انتخاب کے امیدوار کو منتقل کر دیے جاتے ہیں، یہ عمل اس وقت تک دہرایا جاتا ہے جب تک کوئی امیدوار 50 فیصد ووٹ حاصل نہ کر لے۔زہران ممدانی کے لیے امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ اضافی گنتی کے بعد اپنی برتری میں مزید اضافہ کریں گے، کیونکہ انہوں نے اور تیسرے نمبر پر آنے والے امیدوار بریڈ لینڈر نے ایک دوسرے کی حمایت کا اعلان کیا تھا اور اپنے ووٹروں سے کہا تھا کہ وہ دوسرے انتخاب کے طور پر ایک دوسرے کا نام درج کریں۔

☆☆☆

جنگ بندی کے بعد مصر اور ایران کے وزرائے خارجہ کا علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال

قاہرہ، 25 جون (یو این آئی) مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کو اپنے ایرانی ہم منصب سعید عباس عراقچی کے ساتھ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے بعد ہونے والی تازہ ترین علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔مصری وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ فون پر بات چیت کے دوران عبدالعاطی نے خطے میں کشیدگی کو کم کرنے اور عرب ممالک کی خودمختاری کی خلاف ورزی نہ کرنے کی اہمیت کا اعادہ کیا۔انہوں نے ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا اور دونوں ممالک کو معاہدے کی پاسداری کی ضرورت پر زور دیا۔عبدالعاطی نے کہا کہ یہ معاہدہ حالیہ دنوں میں خطے میں پیدا ہونے والی کشیدگی کو کم کرنے کی جانب پہلا اہم قدم ہے۔انہوں نے اس نازک صورتحال سے نمٹنے کے لیے سفارتی راستے کھولنے کی اہمیت اور کشیدگی کو کم کرنے اور دونوں طرف سے اٹھائے جانے والے عملی اور ٹھوس اقدامات کی اہمیت پر زور دیا۔

شی جن پنگ برازیل میں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے

بیجنگ، 25 جون (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ 7-6 جولائی کو برازیل میں ہونے والے 17ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ اخبار نے بدھ کو ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ چینی وفد کی قیادت وزیر اعظم لی کی چیانگ کر سکتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق صدر جن پنگ برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں منعقد ہونے والے 17ویں سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔چین کے اعلیٰ رہنما نے برازیل کے صدر لوئیز اناسیو لولا ڈا سلوا سے ایک سال سے بھی کم عرصے میں دو مرتبہ ملاقات کی ہے۔غور طلب ہے کہ اس سال 7-6 جولائی کو برکس سربراہی اجلاس برازیل کی صدارت میں ریو ڈی جنیرو میں منعقد ہوگا۔اس مرتبہ برکس کا تھیم گلوبل ساؤتھ ہے۔اس کا مقصد رکن ممالک کے درمیان تجارت کو آسان بنانے کے لیے پیمنٹ گیٹ ویز کی ترقی کا ہدف رکھا گیا ہے۔برکس تنظیم کا اجلاس سال 2024 میں روس کی صدارت میں منعقد ہوا تھا۔برکس میں اس وقت 10 رکن ممالک ہیں جن میں برازیل، روس، ہندوستان، چین، جنوبی افریقہ، مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

ملالہ یوسف زئی کا عالمی سطح پر خواتین کے کھیلوں میں سرمایہ کاری کا اعلان

لندن، 25 جون (یو این آئی) نوبیل انعام یافتہ پاکستانی نژاد برطانوی سماجی کارکن ملالہ یوسف زئی نے دنیا بھر میں خواتین کی کھیلوں میں شمولیت بڑھانے اور مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت پیشہ ورانہ وشوقیہ ٹیموں میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق ملالہ یوسف زئی اور ان کے شوہر عصر ملک نے 'ریسس' کے نام سے اس منصوبے کا آغاز کیا ہے، جس کے تحت پیشہ ورانہ اور شوقیہ ٹیموں میں سرمایہ کاری کی جائے گی تاکہ خواتین کی کھیلوں میں شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔سی این این کو دیے گئے ایک انٹرویو میں سوات سے تعلق رکھنے والی ملالہ یوسف زئی نے پاکستان میں اپنے اسکول کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ اُس وقت لڑکیوں کو کھیلوں میں حصہ لینے کے بہت کم مواقع میسر تھے۔انہوں نے کہا کہ انہیں یاد ہے کہ اسکول میں بریک کے وقت لڑکے تو کرکٹ کھیلنے کے لیے میدان میں چلے جاتے تھے، لیکن لڑکیوں کو پیچھے رکنا پڑتا تھا۔ملالہ نے کہا کہ انہیں اسی وقت اندازہ ہو گیا تھا کہ کھیلوں تک لڑکیوں کی رسائی آسان نہیں ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کھیل ایک طاقتور ذریعہ ہے جو معاشرے کو آپس میں جوڑتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ ہم کھیل کے دوران ایک دوسرے کے مقابل ہو سکتے ہیں، لیکن کھیل ختم ہونے کے بعد ہم گلے لگ سکتے ہیں، ہاتھ ملا سکتے ہیں اور یہ تسلیم کر سکتے ہیں کہ ہم سب ایک ہی انسانیت کا حصہ ہیں۔ملالہ یوسف زئی نے کہا کہ خواتین کے کھیلوں میں سرمایہ کاری کی کمی ہے، جس کے باعث خواتین کو مقابلے کے مواقع نہیں مل پاتے۔ملالہ اور ان کے شوہر عصر ملک اس صورتحال کو بدلنے کے خواہاں ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ ہم ایک ایسا موقع تلاش کر رہے تھے جہاں ہم اپنی مہارت اور پلیٹ فارم کو خواتین کے کھیلوں کے فائدے کے لیے استعمال کر سکیں۔انہوں نے امریکا کی نیشنل ویمنز ساکر لیگ اور ویمنز نیشنل باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی نشاندہی کی ہے، جن میں وہ سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

400 کلوگرام افزودہ یورینیم محفوظ رہا: ایرانی عہدیدار کی تصدیق

تہران، 25 جون (یو این آئی) ایرانی وزارت خارجہ کے عہدیدار حسن نوریان نے بھی تصدیق کی ہے کہ امریکی حملوں میں ایران کے پاس موجود 400 کلوگرام افزودہ یورینیم کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایک بیان میں ایرانی وزارت خارجہ کے عہدیدار حسن نوریان نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل پر ایران کی فتح کے کئی ٹھوس ثبوت ہیں۔12 روزہ جنگ کے دوران ایران کے جوابی حملوں میں 28 اسرائیلی ہلاک، ہزاروں زخمی ہوئے حسن نوریان کا کہنا تھا کہ دشمن ممالک ایرانی حکومت کا تختہ الٹنے میں ناکام رہے، ایران کا ایٹمی پروگرام بند کرنے میں بھی کامیاب نہیں ہو سکے لہٰذا ایران کے پاس موجود 400 کلوگرام افزودہ یورینیم کو نقصان نہیں پہنچایا جا سکا۔انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم کی بے لگام جارحیت پر ان کی جواب دہی ہونی چاہیے اور نیتن یاہو کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

شمال مغربی کولمبیا میں لینڈ سلائیڈنگ سے آٹھ افراد ہلاک

بگوٹا، 25 جون (یو این آئی) شمال مغربی کولمبیا میں اینٹیوکویا محکمہ کے بیلو میونسپلٹی میں منگل کو مٹی کے تودے گرنے سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ میئر لورینا گونزالیز نے کہا کہ "انتہائی دکھ کے ساتھ میں آپ کو مطلع کرتی ہوں کہ آج صبح تقریباً 3:25 بجے گرانیزال سیکٹر میں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی۔اب تک ہم نے آٹھ افراد کے ہلاک اور پانچ زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔"انہوں نے کہا کہ لا ٹیگرا ندی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ نے ایل پنار کے پڑوس کے 10 مکانات کو متاثر کیا۔انٹیوکیا کے گورنر اینڈریس جولین نے کہا کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے محکمے کے تمام وسائل کو متحرک کر دیا گیا ہے۔ریسکیو ٹیمیں لاپتہ افراد کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ یہاں کے رہائشی علاقے کو خالی کر رہے ہیں اور مزید لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر عارضی کیمپوں میں پناہ لے رہے ہیں۔مقامی رہائشی کارلوس اینڈریس میسا نے کہا کہ ہمیں اس وقت جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ یکجہتی ہے۔ "ہمیں کمبل، خوراک اور دعاؤں کی ضرورت ہے تاکہ دریا دوبارہ نہ بہے، جیسا کہ آج صبح ہوا تھا۔"

امریکی ایوان نمائندگان میں ٹرمپ کے خلاف مواخذے کی کوشش بھاری اکثریت سے ناکام

واشنگٹن، 25 جون (یو این آئی) امریکی ایوان نمائندگان نے ایک بڑی اکثریت سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مواخذے کی کوشش کو ناکام بنا دیا، ایران کی جوہری تنصیبات پر حملے کے لیے کانگریس سے اجازت نہ لینے پر ٹرمپ کے خلاف مواخذے کی قرارداد پیش کی گئی تھی۔قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' اور 'اے پی' کے مطابق مواخذے کی یہ قرارداد ٹیکساس سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹ رکن کانگریس ایل گرین کی جانب سے پیش کی گئی تھی، جس پر نہ صرف محدود بحث ہوئی بلکہ اس نے خود ڈیموکریٹ پارٹی کو بھی تقسیم کر دیا، کئی ڈیموکریٹس نے ریپبلکن اراکین کا ساتھ دیتے ہوئے اس کوشش کو ناکام بنا دیا۔ووٹنگ سے قبل خطاب کرتے ہوئے ایل گرین نے کہا کہ امریکہ اس وقت جمہوریت اور آمریت کے سنگم پر کھڑا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ میں یہ قدم اس لیے اٹھا رہا ہوں کیونکہ کسی ایک فرد کو یہ اختیار نہیں ہونا چاہیے کہ وہ امریکا کی کانگریس سے مشورے کے بغیر 30 کروڑ سے زائد افراد کو جنگ میں جھونک دے۔انہوں نے مزید کہا کہ 'میں یہ اس لیے کر رہا ہوں کیونکہ میرے نزدیک آئین یا تو بامعنی ہے یا بالکل بے معنی'۔ایوان میں 344 اراکین نے مواخذے کی قرارداد کو مؤخر کرنے کے حق میں جبکہ 79 نے مخالفت میں ووٹ دیا، جس کا مطلب ہے کہ بیشتر ڈیموکریٹس سمیت ایوان کی اکثریت نے ٹرمپ کے خلاف اس اقدام کو آگے بڑھانے کی مخالفت کی ہے۔واضح رہے کہ امریکی فوج نے 22 جون کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایات پر آپریشن 'مڈنائٹ ہیمر' لانچ کرتے ہوئے ایران کی 3 جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا۔

امریکی چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف جنرل ڈین کین نے بتایا تھا کہ آپریشن مڈنائٹ ہیمر کے دوران ایران میں 2 مقامات پر 14 جی بی یو 57 بم گرائے گئے تھے جبکہ اصفہان میں واقع جوہری تنصیب پر بحیرہ عرب میں موجود آبدوزوں سے 2 درجن سے زائد ٹاماہاک کروز میزائل داغے گئے تھے۔جنرل ڈین کین نے بتایا تھا کہ آپریشن مڈنائٹ ہیمر میں 7 بی ٹو بمبار سمیت 145 امریکی طیاروں کے علاوہ آبدوزوں نے بھی حصہ لیا تھا۔

صہیونی جارحیت میں شہید عسکری قیادت، سائنسدانوں کی نماز جنازہ سرکاری سطح پر منعقد کرنے کا فیصلہ

تہران، 25 جون (یو این آئی) ایران پر صہیونی جارحیت میں شہادت کا مرتبہ پانے والے اعلیٰ عسکری کمانڈروں کی نماز جنازہ ہفتے کو تہران میں سرکاری سطح پر ادا کی جائے گی، جس میں عوام، سرکاری حکام اور مذہبی شخصیات کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ایران کے خبر رساں ادارے تسنیم نیوز کے مطابق 13 جون کو صہیونی ریاست نے ایران کے خلاف بلااشتعال جنگ چھیڑی، جس کے دوران ایران کی جوہری، عسکری اور رہائشی تنصیبات پر فضائی حملے کیے گئے، ان حملوں کے نتیجے میں 600 سے زائد ایرانی شہری شہید ہوئے، جن میں سینیئر فوجی افسران، جوہری سائنس دان اور عام شہری شامل تھے۔شہید ہونے والوں میں ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف میجر جنرل محمد حسین باقری، سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ میجر جنرل حسین سلامی، قرارگاہ خاتم الانبیا کے کمانڈر میجر جنرل غلام علی راشد، سپاہ پاسداران کی ایرو اسپیس فورس کے سربراہ میجر جنرل امیر علی حاجی زادہ اور متعدد ایرانی ایٹمی سائنس دان شامل ہیں۔میجر جنرل حسین سلامی اور ان کے دفتر کے انچارج میجر جنرل مسعود شفیعی کی تدفین جمعرات کی صبح 9 بجے ان کے آبائی شہر گلپایگان میں کی جائے گی۔صہیونی جارحیت میں شہید ہونے والے دیگر کمانڈروں کے ساتھ ان کی قومی نماز جنازہ ہفتے کو مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے تہران یونیورسٹی کے مرکزی دروازے سے آزادی اسکوائر کی جانب شروع ہوگا، جس میں اعلیٰ حکام، مذہبی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔

پاراچنار: بارودی سرنگ کے دھماکے میں 4 افراد جاں بحق، 4 زخمی

کرم، 25 جون (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے پاراچنار کے علاقے اپر کرم میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں 4 افراد جاں بحق اور 4 شدید زخمی ہو گئے۔تفصیلات کے مطابق پاراچنار کے علاقے اپر کرم میں پیواڑ کے سرحدی گاؤں شرم خیل کے قریب بارودی سرنگ کا دھماکا ہوا جس میں 4 افراد جاں بحق اور 4 شدید زخمی ہو گئے۔ڈی پی او ضلع کرم حبیب اللہ کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مقامی افراد لکڑیاں لینے کے لیے پہاڑی علاقے کی جانب جا رہے تھے، ابتدائی تحقیقات کے مطابق لینڈ مائن پھٹنے سے دھماکا ہوا۔زخمی ہونے والے نے ابتدائی بیان میں بتایا کہ لکڑی لانے کیلئے پہاڑ کی طرف جا رہے تھے تو دھماکا ہوا، زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو اسپتال پاراچنار منتقل کیا گیا۔ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ دھماکے کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں، دھماکے میں زخمیوں ہونے والوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد پشاور ریفر کر دیا گیا۔ڈی پی او کے مطابق بارودی سرنگ کے دھماکے کے بعد علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور مزید سرنگوں کے خدشے کے پیش نظر سرچ آپریشن کیا جا رہا ہے۔

☆☆☆

وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس' کی کامیابی کے لئے
29 جون کو بہار کی راجدھانی پٹنہ چلیں گاندھی میدان بھریں

آسنسول:25 جون (عوامی نیوز سروس) جب سے مرکز میں بی جے پی کی مودی حکومت برسر اقتدار ہوئی ہے صرف بل ہی پاس کر رہی ہے ترقیاتی کاموں کا کہیں نام نشان نہیں ہے دستور ہند میں مرکزی حکومت کی جانب سے ہمیشہ چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے کبھی کسانوں کے خلاف بل تو کبھی ملازمین کے خلاف بل تو کبھی بینک اصول کے خلاف بل تو کبھی صنعت کے خلاف بل تو کبھی مسلمانو کی شریعت اور مسلمانوں کے کلچرل اور مسلمانان ہند کے شادی بیاہ طلاق کے خلاف بل بنا کر پارلیامنٹ میں اپنی اکثریت کا غلط استعمال کر کے منظور کرا رہی ہے جمہوریہ ہند کے دستور کو آئے دن چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے مرکزی حکومت کا موجودہ عمل دستور ہند کے خلاف دیکھا جاتا ہے حالیہ دنوں میں ہندوستانی مسلمانوں کے وقف کی جائدادوں کو ہڑپنے کے مقصد سے مرکزی حکومت نے ایک گھناونی سازش رچی ہے وقف ترمیمی بل کے نام پر جائیداد اوقاف کو اپنی تحویل میں لینے کی ایک بھیانک سیاسی چال چلی ہے نئی بل یا نیا قانون کے نام پر جو کالا قانون لایا گیا، وہ دستور کے خلاف ہے۔ اس سے پورے ملک کی سیکولر جماعت بالخصوص مسمانان ہند کے سامنے ایک لمحہ فکر آگیا ہے کہ میرا پیارا وطن کس طرف جا رہا ہے جمہوریت کے خلاف ساری سازشیں ہو رہی ہیں سیکولر ملک صرف ایک مذہب یا ایک فرقے ایک رنگ کا ہو کر رہ جائے گا۔ وقف جائیداد کی ترمیمی بل سے مسجدیں مدارس قبرستان خانقاہیں ودیگر اسلامی شناخت والے ادارے مسلمانوں کے اختیار سے نکل کر سازش کرنے والوں کے ہاتھوں میں چلا جائیگا اس کی مخالفت آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی قیادت میں ہندوستان گیر پیمانے پر ملک کی دیگر تنظیمیں اور ملک بھر کے مسلمان بلا امتیاز مسلک متحد ہو کر رہے ہیں بڑے بڑے احتجاجی جلسے، نکڑ میٹنگیں بتی گل اور انسانی زنجیر بنا کر اس کالا قانون کے خلاف احتجاج درج کرایا جا چکا ہے اور ہمیشہ بیداری مہم چل رہی ہے اب آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ و دیگر ملی تنظیموں کی تجویز پر امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام آئندہ 29 جون بروز اتوار بوقت 11 بجے دن بہار کی راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت امیر شریعت بہار جھارکھنڈ، اڑیسہ و مغربی بنگال و سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کریں گے۔ اس کانفرنس کو کامیاب بنانے اور اوقاف کے تحفظ شریعت کی حفاظت اور دستوری حقوق اوقاف کے تحفظ شریعت کی حفاظت اور دستوری حقوق حاصل کرنے کے لئے لاکھوں کی تعداد میں گاندھی میدان پہنچ گاندھی میدان کو مکمل بھر کر احتجاج درج کرانے کے مقصد سے مذکورہ چاروں ریاستوں کے عام مسلمانوں تک امارت کے ذمہ داران پہنچ کر نہ صرف اس قانون کے نقصانات بیان کر رہے ہیں بلکہ دستوری طریقے سے احتجاج کا راستہ اپنا کر اس قانون کو واپس لینے کے لئے حکومت پر دباؤ ڈالنے کے مقصد سے منعقدہ اس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی اپیل بھی کر رہے ہیں۔ علاقوں میں بیداری مہم چلائی جا رہی ہے، اسی کڑی کے طور پر امارت شرعیہ، پٹنہ سے تعلق رکھنے والے مولانا خالد رحمانی کی قیادت میں دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول کے قاضی شریعت الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی، آسنسول تحفظ اوقاف کمیٹی کے کنوینر مفتی سعید اسعد قاسمی، جہانگیری محلہ مسجد کے امام و خطیب الحاج مفتی شکیل الرحمٰن قاسمی و دیگر ائمہ مساجد آسنسول و اطراف کے مساجد اور مسلم علاقوں کا دورہ کر کے مقتدیوں مسلمانوں تک اپنی بات اور پیغام پہنچانے میں ہمہ وقت مصروف و سرگرم دیکھے جا رہے ہیں گذشتہ جمعہ کی شب نماز عشاء کے بعد جہانگیری محلہ مسجد میں مولانا خالد رحمانی نے نمازیوں سے خطاب کرتے ہوئے وقف کی اہمیت وقف جائیداد کی موجودی اور ماضی کی تاریخ اور اس کی افادیت پر گفتگو کرتے ہوئے موجودہ حکومت کی سازشی سیاست کے ذریعہ لائے گئے وقف ترمیمی قانون کے نقصانات پر تفصیل سے گوش گزار کیا مولانا خالد رحمانی نے اپنی گفتگو میں صاف صاف لفظوں میں برملا کہا کہ یہ وقف ترمیمی بل جو اب وقف قانون بن چکا ہے۔ ملک کے دستور کے خلاف ہے اور ہماری شریعت کیخلاف ہے اس لئے ہم تمام علماء کرام ائمہ مساجد اور ہم تمام مسلمانان ہند اس کی پرزور مخالفت کرتے ہیں اور اس وقت تک اس قانون کی مخالفت کرتے رہیں گے جب تک اسے واپس نہ لیا جائے حکومت ہند کو اس قانون کی واپسی پر غور کرنے پر ہملوگ مجبور کرتے رہے گے ہمارا ملک جمہوری ملک ہے اور جمہوریت میں سر گنے جاتے ہیں مولانا موصوف نے کہا کہ اس لئے آئندہ 29 جون اتوار کے دن گاندھی میدان پٹنہ میں ہونے والے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں جوق در جوق شرکت کرنے کی گذارش کی جاتی ہے کہ اپنی شرکت درج کرا کر حکومت کو بتا دیں کہ اب ہم خاموش بیٹھنے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس حلقے سے جو لوگ بھی اس کانفرنس میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ الحاج مفتی شکیل الرحمٰن قاسم جہانگیری محلہ مسجد کے امام و خطیب سے رابطہ قائم کریں اور امارت کی جانب سے دیئے گئے پروفارمہ میں اپنا نام اور تفصیلات درج کرا دیں الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی اور مفتی سعید اسعد قاسمی نے بھی نہ صرف جہانگیری محلہ بلکہ آسنسول و اطراف کے تمام مسلمانوں سے اس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ شرکت کرنے کی پرخلوص اپیل کرتے ہوئے اپنے اپنے علاقے کی مسجد کے امام صاحب کی قیادت میں جماعت کی شکل میں پٹنہ پہنچنے کی ترتیب بنانے کی بات کہی تاکہ یہ کانفرنس ایک تاریخی کانفرنس بن جائے اور حکومت کو یہ پیغام دیا جائے کہ اوقاف اور شریعت کی حفاظت کے لئے ملک کے تمام مسلمان ایک ہیں واضح ہو کہ آسنسول واطراف سے لوگوں کی کثیر تعداد اس کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے ٹرینوں میں ریزرویشن کرا رہے ہیں کوئی ایک دن پہلے کوئی کانفرنس کے ہی صبح وسویرے پہنچنے کا پروگرام بنا رہے ہیں تمام مسلمانوں اور سیکولر بھائیوں سے شرکت کی گزارش کی جا رہی ہے۔

☆

سردی کے بعد اف سیزن میں میتھن کی سیاحت ویران ہو جاتی ہے جس سے روزگار متاثر ہوتا

آسنسول: 25 جون (عوامی نیوز سروس) دل موہ لینے والے میتھن ڈیم کی قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ، دونوں جگہوں کی اہمیت، مذہب اور عقیدے کی علامت ماں کلیانیشوری مندر، میتھن کو تمام خوبیوں کا مقام بناتا ہے یہی نہیں، میتھن کا یہ ورثہ برسوں سے سینکڑوں گھروں کے چولہے روشن کر رہا ہے اگرچہ دسمبر سے فروری تک یہ جگہ سیاحوں کی آمد و رفت سے دوچار ہوتی ہے لیکن یہاں کے لوگ اس موقع کو اجتماعی روزگار کے ساتھ تہوار کے طور پر مناتے ہیں کیونکہ مقامی پوجا دکانداروں، پجاریوں، آٹو ڈرائیوروں، ہوٹل والوں، ملاحوں اور دکانداروں کے گھروں میں خوشحالی اور خوشی کی بارش ہوتی ہے۔ لیکن تین ماہ بعد یہ پورا علاقہ اور اس کی سیاحت تقریباً ویران ہو جاتی ہے مذکورہ تمام افراد بقیہ نو ماہ روزگار کے لیے ترستے دیکھے جا سکتے ہیں سب سے بڑی آفت اور آفت کا سامنا ملاحوں کو کرنا پڑتا ہے حالانکہ سیاحوں کو میتھن سے کوئی راحت نہیں ملتی ہیتاہم کشتی والے جو سیاحوں کو میتھن ڈیم کے آبی ذخائر کی سیر پر لے جاتے تھے اب باقی ماندہ مہینوں میں ماہی گیر بن گئے جہاں سے ان کے لیے روزگار کی امید کے اندھیرے پھوٹنے لگے ہیں امید اور روزگار کی یہ کرن اب کہنے لگی ہیں میرے دیس کی دھرتی سونا اگلے، اگلے ہیرے موتی: ہفتہ کو بٹن باڑی گاؤں کے رہائشی اکرام انصاری اور امتیاز انصاری نے میتھن ڈیم کے ذخائر سے 18 کلووزنی اور دوسری 8 کلوگرام مچھلی پکڑی اتنی بڑی مچھلی کو دیکھنے کے لیے بھیڑ جمع ہو گئی تاہم رات بھر محنت کے بعد صبح اکرام اور امتیاز کے لیے خوشیوں سے بھری ہوئی تھی۔ انہیں تقریباً ایک مٹ کا روزگار ملا اور پیسے کمائیے سے تقریباً ایک ہفتہ ملازمت ملی تھی اکرام اور امتیاز نے بتایا کہ کئی ہفتوں کی محنت کے بعد بڑی مچھلیاں پکڑی جاتی ہیں میتھن ڈیم کا ذخیرہ بہت بڑا ہے اس سے پہلے ڈی وی سی اور ریاستی حکومت کے ذریعہ میتھن ڈیم میں مچھلی کے بیج لگاتار چھوڑے جاتے تھے، جو اب کم ہو گئے ہیں اس کے نتیجے میں ڈیم کے ذخائر میں مچھلیاں کم ہیں انہوں نے کہا کہ سینکڑوں لوگوں کی روزی روٹی کا انحصار میتھن ڈیم پر ہے۔ تاہم، پوری فہرست میں، پوجا کی دکانوں، پجاریوں، آٹو ڈرائیوروں، ہوٹل آپریٹروں سے لے کر دکانداروں تک، بحران کے بادل ابھی بھی 9 ماہ تک منڈلا رہے ہیں میتھن ڈیم کو سیاحتی مرکز بنانے کا خواب ابھی بھی ڈی وی سی انتظامیہ اور بنگال جھارکھنڈ حکومت سے امید کا منتظر ہے جیسے ہی یہ خواب پورا ہو گا میتھن میں سال بھر کی سیاحت کا تصور کیا جا سکتا ہے اطلاع کے مطابق حال ہی میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر اور بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے کہا تھا کہ اس جگہ کو سیاحتی مرکز بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں جس میں میتھن ڈیم کے قریب پہاڑوں میں ایک روپ وے کی تنصیب بھی شامل ہیدوسری طرف، جھارکھنڈ سے، نیرسا کے ایم ایل اے اروپ چٹرجی نے بھی جھارکھنڈ کے علاقے میں واقع میتھن ڈیم کے علاقے کو سیاحتی مقام کے طور پر تیار کرنے کی مشق شروع کر دی ہے پورے واقعہ میں ڈی وی سی انتظامیہ کا کردار ابھی تک واضح نہیں ہیتاہم، اگر ان تینوں کوششوں کو اجتماعی طور پر استعمال کیا جاتا، تو شاید میتھن ڈیم کی قدرتی مناظر سیاحوں کے لیے کشمیر اور مقامی لوگوں کے لیے روٹی کا ضامن ثابت ہوگا۔

جموڑیہ اے بی پٹ کے علاقے میں ٹرانسفارمر جلنے سے عوام تاریکی میں نظام زندگی درہم برہم

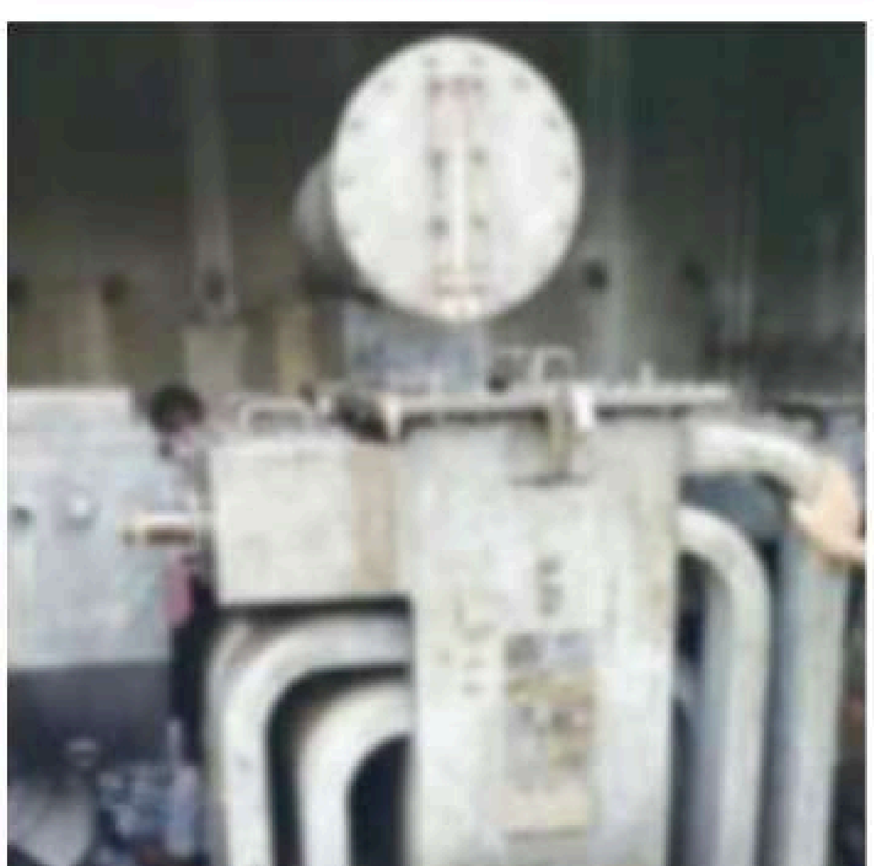

آسنسول:25 (عوامی نیوز سروس) اے بی پٹ کے علاقے میں ٹرانسفارمر جلنے سے پورا علاقہ تاریکی میں ڈوب گیا۔ لیکن اتنے دن گزرنے کے باوجود ابھی تک یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکا ہے اور یہاں پڑھنے والے طلباء کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ یہ علاقہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے جموڑیہ بورون ون کے وارڈ نمبر پانچ کے تحت ہے لیکن یہ علاقہ میونسپل کارپوریشن ہونے کے باوجود ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی بجلی ابھی تک یہاں نہیں پہنچی ہے اے بی ایریا کے لوگوں کے پاس 2026 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ گئے ہیں، یہ اس الیکشن میں یہاں کا اہم مسئلہ بن جائے گا۔ جلے ہوئے ٹرانسفارمر کو جلد سے جلد لانے کے لیے آج اس علاقہ کے سینکڑوں لوگ سنگرام پر جمع ہوئے۔ ایریا جنرل منیجر دفتر پہنچ کر ایریا انجینئر سے ملاقات کی اس کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اس علاقے کے مقامی گاؤں کے رہنے والے سندیپ مکھرجی نے کہا کہ یہ بہت افسوسناک ہے کہ یہ علاقہ میونسپل کارپوریشن ہونے کے باوجود یہاں سرکاری بجلی نہیں ہے۔ اس سے پہلے یہ بجلی لانے کے لیے این او سی کی ضرورت تھی۔ لیکن اس وقت یہ دستیاب نہیں تھا۔ لیکن اب یہ بجلی لانے کے لیے این او سی بھی دے دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک بجلی کے لیے کوئی کام نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے ہمیں ای سی ایل کی بجلی پر انحصار کرنا پڑتا ہے آج ہم سنگرام کے علاقے میں پہنچے اور علاقے کے انجینئر سے ملاقات کی اور ان سے جلد از جلد جلے ہوئے ٹرانسفارمر کو ٹھیک کرنے کی درخواست کی۔ اس کے علاوہ یہاں بار بار ٹرانسفارمر جل رہے ہیں۔ اس کے لیے بھی مناسب انتظامات کرنے کو کہا گیا ہے۔ اسی ایریا انجینئر نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ جلے ہوئے ٹرانسفارمر کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے اور مناسب طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک ہفتے کے اندر آپ کے علاقے میں پہنچ جائے گا۔ اس موقع پر بھارت پاسوان، ساگر بنرجی، کردن یادو، ساگر پاسوان، دھیرج نونیا، ہٹو سنگھ، وشال نونیا، نجل اوجھا، پہلاد چودھری، پچن نونیا کے علاوہ منڈھ 41 کے اے بی پٹ گاؤں کے رہنے والے موجود تھے۔

☆☆☆

آسنسول چیلی ڈانگہ بوائز ہائی اسکول میں چار نئے کلاس رومز کا افتتاح

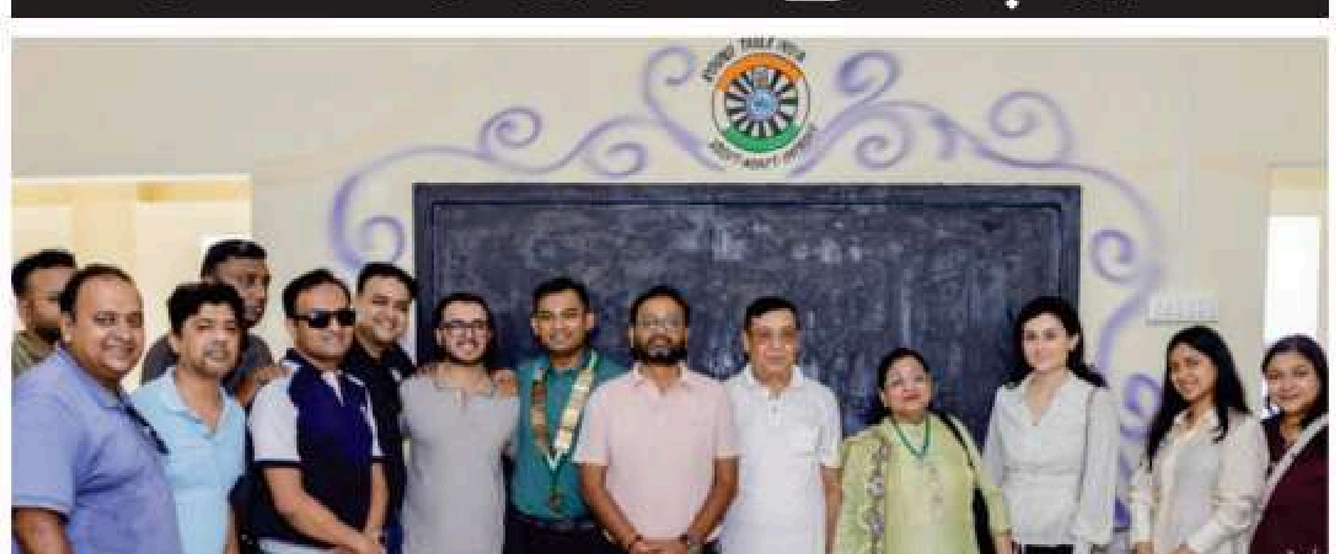

آسنسول:25 جون (عوامی نیوز سروس) آسنسول کے چیلی ڈانگا بوائز ہائی اسکول میں "راؤنڈ ٹیبل انڈیا" نامی تنظیم کے ذریعہ چار نئے کلاس روم بنائے گئے ہیں کلاس روم کے افتتاح کے موقع پر ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تنظیم کی جانب سے شیام سندر اگروال، ساگر اگروال، انکت اگروال، انوراگ متل اور راہل کھڑکیا موجود تھے پرنسپل پورن چندر گھوش نے اسکول کی جانب سے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول میں ثقافتی تقریب کا بھی اہتمام کیا گیا مہمانوں کا استقبال رابندر سنگیت اور سواگت سنگیت سے کیا گیا۔ اس کے بعد انہیں اسکول کی طرف سے پھولوں کے گلدستے اور شانہ زیب پیش کیا گیا پوری تقریب کی نقابت کے فرائض بحسن وخوبی راجیو مکھرجی نے انجام دیا۔ اسکول کے پرنسپل نے بتایا کہ اس اسکول میں تقریباً 1200 طلبہ پڑھتے ہیں۔ ہمارے پاس اتنے زیادہ طلبہ کے لیے کلاس رومز نہیں تھے۔ طلبہ کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے تنظیم کی جانب سے چار نئے کمرے بنائے گئے ہیں اس کے لیے اسکول کی جانب سے ہم تنظیم کا شکریہ ادا کرتے ہیں پروگرام کے آغاز میں مہمانوں نے رابندر ناتھ ٹیگور اور ایشور چندر ودیا ساگر کے مجسموں پر پھول چڑھائے۔ اس کے بعد فیتہ کاٹ کر نئے کمرے کا افتتاح کیا گیا۔ اساتذہ اور مہمانوں نے اسکول کے احاطے میں پودے لگائے۔

درگاپور میں ثقافتی گروپوں کا سالانہ پروگرام منعقد

آسنسول:25 جون (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں مشہور گلوکار ترون ساہا اور مشہور میوزک آرٹسٹ شبھرا پال نے 'میتری' گروپ کی بنیاد رکھی ادب اور ثقافت کے درمیان ہم آہنگی بڑھ رہی ہے۔ درگاپور اور آس پاس کے علاقوں کے ثقافت سے محبت کرنے والے لوگوں میں ان کی سرگرمی کو بڑے پیمانے پر سراہا جاتا ہے اثر و رسوخ پھیلائیں۔ حال ہی میں درگاپور کے سروجنی ہال میں متعلقہ گروپ کی تیسری سالانہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ریاست کے مختلف حصوں سے تقریباً ایک سو فنکار اور بہت سے ثقافتی گروپ یہاں موجود ہیں۔ تقریب کا آغاز شمع روشن کر کے کیا گیا۔ شبھرا پال کے ساتھ گروپ لیڈر ترون ساہا، دوسرے ممبران تقریب میں شریک ہوئے۔ پروگرام کی افتتاحی موسیقی معروف میوزک آرٹسٹ کا کالی تارڑ نے پیش کی۔ اس تقریب میں موسیقی کے ساتھ ساتھ میوزیکل ڈرامہ اور خود ساختہ شاعری بھی پیش کی جاتی ہے، فنکاروں کو پروگرام میں شرکت کا موقع مل کر بہت خوشی ہوئی اس کے علاوہ جھنکار گروپ، شروع کی میری گروپ، کتھا اور کہانی گروپس کے پیش کردہ پروگرام حاضرین کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔ پورے پروگرام کی نظامت معروف میوزیکل آرٹسٹ اور شاعر اختر سنگھ نے کی، اس کا کامل انداز میں طرز عمل شو کو ایک اور سطح پر لے جاتا ہے۔ اس کی کال کا جواب دے کر پروگرام میں شامل ہونے کے لیے موجود فنکاروں اور مشہور لوگوں نے اپنا شکریہ ادا کرتے ہوئے نوجوان بابو نے کہا، درگاپور کے دل میں صحت مند ثقافت کو پھیلانے کے لیے۔ میں کوشش کر رہا ہوں۔ میں نے یہ فیصلہ مقامی لوگوں پر چھوڑ دیا کہ میں کتنا کامیاب ہوں۔ شبھرا دیوی نے اس سے اتفاق کیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: شمالی کوریا کے بعد

لیے ایک بل پیش کیا گیا۔ پوری پارلیمنٹ نے بل کی منظوری دے دی۔ یہ بل تب ہی قانون بن جائے گا جب ملک کی گارڈین کونسل اسے منظور کر لے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اب سے اگر آئی اے ای اے ایران کی جوہری سرگرمیوں پر نظر رکھنا چاہتی ہے تو اقوام متحدہ کی شاخ کے ادارے کو ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل سے اجازت لینا ہوگی۔

ایران نے ایسا فیصلہ کیوں کیا؟ ملکی پارلیمان کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا کہ آئی اے ای اے کی تجویز میں خود کہا گیا ہے کہ ایران جوہری مخالف نظریے کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ اسی تجویز کی بنیاد پر اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا۔ آئی اے ای اے نے اس حملے کی مذمت تک نہیں کی۔ اس لیے ایران آئی اے ای اے کے ساتھ تعاون اس وقت تک روک دے گا جب تک کہ ایران کی جوہری تحقیق کی حفاظت کو یقینی نہیں بنایا جاتا۔ نہ صرف یہ بل منظور ہوا بلکہ قالیباف نے یہ بھی کہا کہ ملک کی جوہری تحقیق تیز رفتاری سے شروع ہوگی۔ غور طلب ہے کہ شمالی کوریا IAEA سے نکلنے کے بعد اپنی مرضی کے مطابق جوہری تحقیق کر رہا ہے۔ کیا اس بار ایران بھی اسی راستے پر چلے گا؟

بقیہ: سیواشرے کیمپ پھر

25 ہزار لوگوں کے گھروں میں شیشے پہنچائے جا چکے ہیں۔ اس دن ابھیشیک نے کہا کہ سیواشرے کے ذریعے 12 لاکھ لوگوں کا علاج کیا گیا ہے، مفت دوائیں دی گئی ہیں۔ اگرچہ سیواشرے پروجیکٹ اصل میں ڈائمنڈ ہاربر لوک سبھا حلقہ کے لیے لیا گیا تھا، لیکن بہت سے لوگ ریاست کے دوسرے حصوں سے وہاں آئے تھے۔ ابھیشیک نے کہا کہ ان میں سے کسی کو بھی خالی ہاتھ واپس نہیں بھیجا گیا۔ سیواشرے کیمپ میں بہت سے لوگ موتیا بند کے مسائل کے ساتھ آئے تھے۔ کیمپ ختم ہونے کے بعد بھی ان کا آپریشن کیا گیا اور ان کا علاج کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممتا بنرجی اپنے بل بوتے پر اپنے حامیوں کی حمایت سے تیسری مرتبہ وزیر اعلیٰ ہیں اور یہاں اپوزیشن کی بولتی بند ہے۔

بقیہ: ایرانی صدر کا

جوہری معلومات کو کمزور کرنے کے ساتھ ساتھ سماجی بدامنی کو ہوا دینے کے اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کی "جھوٹی ناقابل تسخیریت" کے خاتمے کے ساتھ ساتھ مقبوضہ علاقوں میں اہم تنصیبات اور مراکز کی وسیع پیمانے پر تباہی نے دنیا کو ایک اہم پیغام دیا ہے کہ عظیم ایران کے خلاف جرات کی قیمت بہت بھاری ہے۔ کل متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید النہیان کے ساتھ ایک فون کال میں، مسٹر پیزشکیان نے کہا کہ ان کا ملک بین الاقوامی فریم ورک کے اندر اور مذاکرات کی میز پر مسائل کو حل کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اور اسرائیل اسلامی ممالک کے درمیان انتشار اور دشمنی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران اس خطے میں اتحاد اور امن کو مضبوط کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور انہیں ترقی کی رفتار تیز کرنے کی بنیاد سمجھتا ہے۔ اسرائیل نے 13 جون کو ایران کے جوہری اور فوجی مقامات سمیت مختلف علاقوں پر بڑے فضائی حملے کیے، جس میں جوہری اور فوجی مقام شامل تھے، جس میں سینئر کمانڈر، جوہری سائنسدان اور عام شہری مارے گئے۔ ایران نے جواب میں اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملوں کی کئی لہریں شروع کر کے جواب دیا، جس سے جانی اور مالی نقصان ہوا۔ ہفتے کے روز، امریکی فضائیہ نے فورڈو، نطنز اور اصفہان میں تین ایرانی جوہری تنصیبات پر بمباری کی۔ جوابی کارروائی میں ایران نے پیر کو قطر میں امریکی العدید ایئربیس کو میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ ایران کے حملے کے بعد، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا کہ منگل کو تقریباً 0400 (جی ایم ٹی) پر دونوں فریقوں کے درمیان جنگ بندی شروع ہو جائے گی۔ ایران اور اسرائیل دونوں نے بعد ازاں جنگ بندی کے آغاز کی تصدیق کی۔

بقیہ: مساجد سے لاؤڈ اسپیکر

علاوہ ریاستی پولیس اور انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی شریک ہوئے۔

اجلاس میں این سی پی رہنما شاہ ملک، نواب ملک، رکن اسمبلی ذیشان صدیقی، سدھارتھ کامبلے، سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی اور آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے وارث پٹھان نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ریاست کی ڈائریکٹر جنرل پولیس رشمی شکلا اور ممبئی پولیس کمشنر دیوین بھارتی بھی موجود تھے۔

مسلم تنظیموں کا الزام ہے کہ پولیس حالیہ دنوں میں متعدد مساجد سے لاؤڈ اسپیکرز زبردستی ہٹا رہی ہے، حالانکہ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق آواز کی حد 45 سے 56 ڈیسی بل کے درمیان ہونا لازمی ہے لیکن پولیس نہ تو آواز کی سطح کی پیمائش کر رہی ہے اور نہ ہی کوئی نوٹس دیا جا رہا ہے اور سیدھے کارروائی کی جا رہی ہے۔ تنظیموں کا کہنا ہے کہ اگر کوئی مسجد ضابطوں کی خلاف ورزی کرتی ہے تو پہلے نوٹس دیا جانا چاہیے یا لائسنس کی تجدید روکنے کی قانونی کارروائی کی جانی چاہیے، مگر بغیر کسی جانچ اور معقول اطلاع کے اسپیکر اتارنا غیر منصفانہ ہے۔

سماج وادی پارٹی کے رہنما ابو عاصم اعظمی نے اجلاس کے دوران بی جے پی رہنما کریت سومیا پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہی اس پورے معاملے کے پس منظر میں متحرک ہیں۔ ان کے مطابق کریت سومیا مسلم اکثریتی علاقوں، خاص طور پر گوونڈی میں جا کر مقامی پولیس پر دباؤ ڈال رہے ہیں، جس کے نتیجے میں پولیس یکطرفہ کارروائیاں کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہی وجہ ہے کہ مسلم نمائندوں نے براہ راست نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے ملاقات کر کے اپنا موقف پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔

تنظیموں کا ماننا ہے کہ اجیت پوار مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت میں وہ واحد رہنما ہیں جن پر مسلم برادری کو اعتماد ہے۔ ان کا ماضی میں مختلف حساس معاملات جیسے ستارا میں مسلم نوجوان کی ہلاکت، میرا روڈ دنگے اور وشال گڑھ میں گھروں کو منہدم کیے جانے کے واقعات پر موقف نسبتاً غیر جانبدار رہا ہے۔ مسلم رہنماؤں کو توقع ہے کہ اجیت پوار اس معاملے میں بھی پولیس کی مبینہ من مانی پر لگام لگائیں گے اور ایک متوازن اور منصفانہ پالیسی اپنانے کی ہدایت جاری کریں گے۔ ذرائع کے مطابق، اجلاس میں اجیت پوار نے فریقین کے موقف کو تحمل سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ کسی بھی کمیونٹی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، اور اگر کہیں شکایات ہیں تو اس کی باضابطہ جانچ ہوگی۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

لیے جمع لوگوں پر فائرنگ اور گولہ باری کی جبکہ بے گھر فلسطینیوں پر بم برسائے۔ غزہ کے اسپتالوں میں موجود طبی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فورسز اور ڈرونز نے غزہ میں منگل کی صبح سے اب تک کم از کم 86 فلسطینیوں کو شہید کر دیا، جن میں 56 بے گھر افراد تھے جو امداد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ خبر رساں ادارے ایسوی ایٹڈ پریس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ غزہ کے جنوب میں کم از کم 25 افراد شہید جبکہ 140 سے زائد افراد زخمی ہوئے، جن میں 62 کی حالت تشویشناک ہے۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے غزہ میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے 7 اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر دیا جس کی فوٹیج بھی جاری کر دی گئی۔ ٹائمز آف اسرائیل نے اپنی رپورٹ میں 7 فوجیوں کی ہلاکت کی تصدیق کی جن کا تعلق 605 ویں کمبیٹ انجینئر نگ بٹالین سے تھا، 6 فوجیوں کی شناخت ظاہر کر دی گئی جبکہ 7 ویں کی تلاش کا عمل جاری ہے۔ اسرائیلی دفاع فورسز (آئی ڈی ایف) کی ابتدائی تحقیقات میں معلوم ہوا کہ حماس کی القسام بریگیڈز نے خان یونس میں فوجیوں سے بھری بکتر بند گاڑی کو دھماکا خیز مواد نصب کر کے اڑا دیا۔ دھماکے سے سی ای وی میں آگ لگ گئی اور اسے بجھانے کی کوششیں ناکام رہیں۔ اندر موجود تمام فوجی آگ سے جھلس کر ہلاک ہوئے، بکتر بند کی باقیات کو غزہ سے اسرائیل منتقل کر دیا گیا۔ قبل ازیں خان یونس میں القسام بریگیڈز کی ایک اور اہم کارروائی میں 605 ویں بٹالین کے دو فوجیوں کو مقابلے میں شدید زخمی کیا گیا جن میں سے ایک کی حالت انتہائی تشویشناک ہے۔

بقیہ: غزہ میں حماس

مطابق اکتوبر 2023 سے جاری غزہ جنگ میں 861 اسرائیلی فوجی ہلاک اور 5 ہزار 921 زخمی ہوئے ہیں، تاہم فوجی افسر کی طرف سے دی گئی مجموعی تعداد اس سے کہیں زیادہ ہے، جو کہ اسرائیلی فوجی نظام پر گہرے اثرات کی نشاندہی کرتی ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 میں حماس کے حملے کے جواب میں غزہ پر شدید فضائی اور زمینی کارروائیوں کا آغاز کیا تھا، خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق حماس کے زیر انتظام وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں اب تک 56 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جب کہ 20 لاکھ سے زائد کی آبادی میں سے بیشتر بے گھر ہو چکی ہے اور علاقے میں شدید غذائی بحران پیدا ہو گیا ہے۔

انڈیا کا پہلے ٹسٹ میں انگلینڈ سے شکست کھانے کی وجہ کیا ہے؟

2 جولائی سے دوسرے ٹسٹ کیلئے سائی سدرشن، شارول ٹھاکر پر کلہاڑا چل سکتا ہے

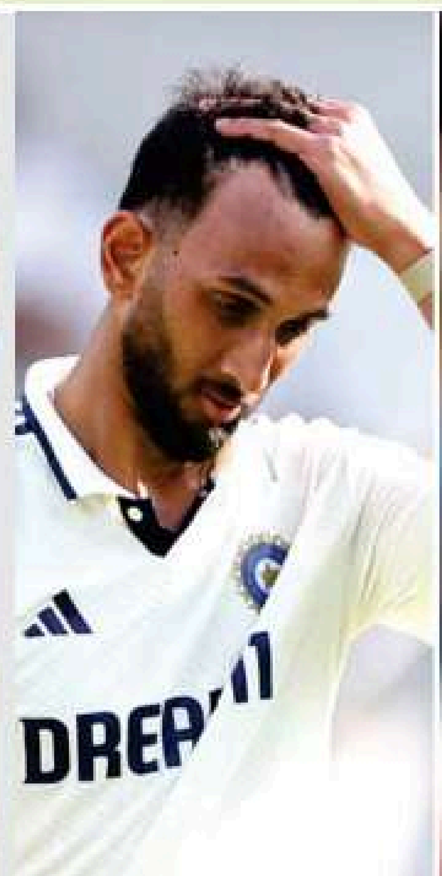

لیڈز (ہیڈ نگلے) 25 جون: انگلینڈ نے انڈیا کو پہلے کرکٹ ٹسٹ کے پانچویں اور آخری سیشن میں 20 لازمی اوور میں 84 گیندیں باقی رہتے 5 وکٹوں سے شکست دیدی۔ اس ٹسٹ میں انڈیا کی طرف سے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے کپتان شبھمن گل، یشوسوی جیسوال اور وکٹ کیپر بیٹر رشبھ پنت نے سنچریاں بنائیں لیکن سب سے اہم سنچری 149 رن بین ڈکٹ نے بنائے جب انڈیا نے انگلینڈ کو جیت کے لئے 371 رنوں کا ہدف دیا تھا اور یہ پہاڑ جیسا ہدف پار کرنا بہت ہی مشکل نظر آرہا تھا لیکن انگلینڈ کی سلامی جوڑی بین ڈکٹ اور جیک کراول نے مل کر پہلے وکٹ کی ساجھیداری میں 188 رن جوڑ دیئے اور جب جیک کرال 65 رن بنا کر آوٹ ہوئے تو انگلینڈ کا اسکور بل ہنڈریڈ میں صرف 12 رن کم تھے اور اسی وقت اندازہ ہو چلا تھا کہ ٹسٹ کا رخ مڑ چکا ہے اور ابھی انگلینڈ کے جفاوری قسم کے بلے باز آنے والے ہیں اس دوران بین ڈکٹ نے اپنی اننگ بہترین ڈھنگ سے جاری رکھی لیکن ڈکٹ جب 95 کے اسکور پر تھے تو محمد سراج کی گیند پر یشوسوی جیسوال نے آسان سا کیچ ڈراپ کردیا تھا۔ اس سے ایک اوور پہلے محمد سراج کی گیند پر ڈکٹ کا کیچ خود کپتان شبھمن گل نے گرادیا۔ چونکہ جسپریت بمراہ جنہوں نے پہلی اننگ میں 5 وکٹ لیکر ایک بہت ہی اچھی شروعات کی تھی اور انڈیا نے پہلی اننگ میں 471 رن بنائے تھے جس میں گل، جیسوال اور پنت کی سنچری تھی اور دوسری اننگ میں کے ایل راہل کے ساتھ رشبھ پنت نے دوسری سنچری بنائی اور ایک ہندستانی وکٹ کیپر بیٹر کے لئے یہ سب بڑا کارنامہ تھا اور اس کارنامے کو انجام دے کر رشبھ پنت نے انڈیا کی ٹسٹ کرکٹ کی تاریخ میں زریں حرفوں سے لکھا لیا۔ اگر اس ٹسٹ میں انڈیا کو جیت حاصل ہوجاتی تو رشبھ پنت کو ہی مین آف دی میچ کا خطاب دیا جاتا لیکن 371 رنوں کا تعاقب کرتے انگلش اوپنر بین ڈکٹ کا 149 رن بنانا کوئی معمولی کارنامہ نہیں تھا اور وہ اپنے اسی 149 رن کی بدولت انگلش کرکٹروں کی صف میں بوتھم، گوچ، باب ویلس، گاور جیسے اسٹار کھلاڑیوں کی صف میں شامل ہوگیا ہے۔

اس ٹسٹ میں انڈیا کو شکست کیونکر ہوئی تو اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کیلئے ماہر سے ماہر کرکٹرز بھی اصل وجہ نہیں بتا سکتا لیکن یہ حقیقت ہے کہ بمراہ نے پہلی اننگ میں جو پانچ وکٹیں حاصل کیں وہ اس کی مہارت سے زیادہ اس کی قسمت کو دخل تھا جب کئی انگلش بلے بازوں نے بمراہ کو ہوا سمجھ کر کھیلنا چاہا اور اس کی بالنگ کا سامنا کرنا سے پہلے جیسے اسے اس کا یقین تھا کہ وہ اس کی فاسٹ بالنگ کا سامنا کر نہیں پائے گا اور اسی گھبراہٹ کے عالم میں انہوں نے اپنی وکٹیں گنوائیں۔ پھر دوسرے فاسٹ بالرز جیسے محمد سراج، پرسیدھ کرشنا اور شارول ٹھاکر کی بات کریں تو پہلی اننگ میں پراسیدھ کرشنا کو 3 اور محمد سراج کو دو وکٹیں حاصل ہوئیں لیکن ان کی وکٹیں گرنے کا جائزہ عمیق گہرائیوں سے لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ محمد سراج، شارول ٹھاکر اور پرسیدھ کرشنا یہ تینوں کسی بھی اعتبار سے ٹسٹ میچ کھیلنے کے لائق نہیں اور انگلیڈ کی فاسٹ پچ پر کوئی بہترین گیند بازی اگر کوئی کر سکتا ہے تو وہ محمد شامی تھا اور اس کی خصوصیت انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کے دورے پر نکھرتی ہے جب یہ ممالک فاسٹ ترین پچوں کی تیاری کرتے ہیں اور ایسے پچوں میں اسپنروں کی نہیں چلتی۔

بہرکیف اس وقت اس شکست کے بعد ٹیم سے کرونا نائز، محمد سراج، سائی سدرشن، پراسیدھ کرشنا اور شارول ٹھاکر کو ڈراپ کرنا ضروری ہے ورنہ یہ کھیلاڑی سیریز میں انڈیا کو 5-0 سے شکست ضرور فراہم کریں گے۔ کوچ گوتم گمبھیر نے محدود اوور کے اسپیشلسٹ سوریا کمار یادو کو انگلینڈ طلب کیا ہے دوسرا ٹسٹ جو 2 جولائی سے شروع ہورہا ہے اس میں سائی سدرشن اور شارول ٹھاکر کا ڈراپ ہونا یقینی ہے اور ان کی جگہ پر ارشدیپ سنگھ اور سوریا کمار یادو جگہ لیں گے تو ممکن ہے دوسرے ٹسٹ سے ہندستان کی عاقبت سنور جائے۔ ویسے کوچ گوتم گمبھیر کے رہتے ہوئے ٹیم انڈیا کو ہر ٹسٹ میں بھگدڑ جیسی حالت میں دیکھا جائے گا کیونکہ یہ کوچ صرف نام کا گمبھیر ہے لیکن گمبھیرتا کچھ بھی نہیں۔

ہمیں کیچ چھوڑنا مہنگا پڑا: شبھمن گل

لیڈز، 25 جون (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ ہمارے پاس ٹیسٹ جیتنے کا موقع تھا، لیکن کیچ چھوڑنا ہمیں مہنگا پڑا۔ انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں پانچ وکٹوں سے شکست کے بعد ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ ٹیسٹ میچ شاندار رہا۔ ہم انگلینڈ کی ٹیم کو 430 رنز کا ہدف دینے کے بارے میں سوچ رہے تھے، لیکن ہم نے 31 رنز جوڑ کر اپنی آخری پانچ وکٹیں گنوا دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس میچ جیتنے کا موقع تھا۔ کیچ چھوڑنا ہمیں مہنگا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی، مجھے لگا کہ پہلی وکٹ کے بعد ہمارے پاس مواقع تھے۔ ہم نے پہلی اننگز میں خراب کارکردگی کے بارے میں بات کی، ہمیں آگے بڑھتے ہوئے اس میں بہتری لانی ہوگی۔ اس طرح کے وکٹ پر مواقع آسانی سے نہیں ملتے، لیکن ہماری ٹیم میں نوجوان کھلاڑی ہیں اور ان کے اندر سیکھنے کا جذبہ ہے۔ امید ہے کہ اس میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ پہلے سیشن میں ہم نے شاندار گیند بازی کی اور رنز پر قابو پایا، لیکن جب گیند پرانی ہو جاتی ہے تو رنز روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب گیند نرم ہو جائے تو وکٹیں لیتے رہنا چاہیے۔ جڈیجا نے شاندار گیند بازی کی، انہوں نے مواقع بنائے۔ بمراہ کون سا میچ کھیلیں گے، اس سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ میچ بہ میچ طے ہوتا ہے۔ ایک بار جب ہم طویل وقفے کے بعد اگلے میچ کے قریب ہوں گے تو دیکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ لیڈز کے میدان پر ہندوستانی کھلاڑیوں نے کئی کیچ چھوڑے، جس کی وجہ سے انہیں میچ ہارنا پڑا۔ اکیلے یشسوی جیسوال نے چار کیچ چھوڑے ہیں۔ اس سے انگلینڈ کے بلے بازوں کو مزید رنز بنانے کا موقع ملا اور انہوں نے جیت حاصل کی۔

شوٹنگ لیگ کے پہلے ایڈیشن کے لیے 400 سے زائد ایتھلیٹس نے رجسٹریشن کرایا

نئی دہلی، 25 جون (یواین آئی) نیشنل رائفل ایسوی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) کی جانب سے شروع کی گئی شوٹنگ لیگ آف انڈیا (ایس ایل آئی) کے پہلے ایڈیشن میں حصہ لینے کے لیے دنیا بھر کے 400 سے زائد شوٹرز نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ اس لیگ کا انعقاد 20 نومبر سے 2 دسمبر تک کیا جائے گا۔ اس کے لیے ہندوستان، قازقستان، روس، ایران، ہنگری، کروشیا، آذربائیجان، برطانیہ، آسٹریلیا، گریناڈا، اٹلی، آسٹریا، سربیا، امریکہ، اسپین، تھائی لینڈ، جرمنی، چیک جمہوریہ، ناروے، سان مارینو اور رومانیہ کے 400 سے زائد ایتھلیٹس رجسٹریشن کرا چکے ہیں اور یہ تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ رجسٹریشن کا عمل جولائی 2025 کے وسط تک جاری رہے گا۔ لیگ میں 10) میٹر، 25 میٹر) پستول، 10) میٹر، 50 میٹر تھری پوزیشن) رائفل اور (ٹریپ اور اسکیٹ) شاٹگن میں مخلوط ٹیم مقابلے ہوں گے۔ مقابلے میں کم از کم چھ ٹیمیں حصہ لیں گی، جنہیں لیگ مرحلے کے دوران دو پولز میں تقسیم کیا جائے گا۔ این آر اے آئی کے صدر کلکیش نارائن سنگھ دیو نے بڑی تعداد میں رجسٹریشن پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہمیں ملنے والا زبردست ردعمل اور رجسٹریشن کی تعداد سے ہم واقعی بہت خوش ہیں۔ یہ شوٹنگ لیگ آف انڈیا کے لیے ہمارے وژن کی ایک مضبوط تصدیق ہے۔ ہمارا مقصد ہمیشہ سے ایک عالمی معیار کا پلیٹ فارم تیار کرنا رہا ہے جو باصلاحیت کھلاڑیوں کو دریافت کرے، صحت مند مقابلے کو فروغ دے اور شوٹرز کی اگلی نسل کو متاثر کرے۔"

انٹر ڈائریکٹوریٹ اسپورٹس شوٹنگ چمپئن شپ کے لیے 16 کیڈٹس کا انتخاب

چنڈی گڑھ، 25 جون (یواین آئی) نیشنل کیڈٹ کور (این سی سی) ڈائریکٹوریٹ پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش اور چنڈی گڑھ (پی ایچ ایچ پی اینڈ سی) نے انٹر گروپ اسپورٹس شوٹنگ چیمپئن شپ 2025 کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ فوج کے ترجمان نے بدھ کو یہاں جاری کردہ اعلامیہ میں بتایا کہ 6 جون سے 22 جون تک منعقدہ اس چیمپئن شپ میں تین ریاستوں اور یوٹی چنڈی گڑھ کے آٹھ گروپوں کے 128 شریک کیڈٹس نے غیر معمولی شوٹنگ اور مہارت کا مظاہرہ کیا۔ فائنل راؤنڈ اور اختتامی تقریب 24 جون 2025 کو ہوئی۔

ریسلر اُدے چند نے ایک بے مثال قومی چیمپئن بن کر ریسلنگ کے میدان پر راج کیا

نئی دہلی، 24 جون (یواین آئی) ایک وقت تھا جب ریسلنگ صرف دیہی علاقوں تک محدود تھی اور ریسلنگ کے کھلاڑیوں کی وہ حیثیت نہیں تھی جو آج کے زمانے میں ہے۔ آج ہندوستان کے کھلاڑی ریسلنگ میں عالمی سطح پر بہت شہرت حاصل کر چکے ہیں۔ ایشین گیمز اور ورلڈ چیمپئن شپ کے علاوہ ہمارے ریسلرز نے اولمپک میڈلز بھی جیتے ہیں۔ ملک کی پہلی اولمپین خاتون پہلوان اور ملک کے لیے کشتی میں پہلا اولمپک تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون کھلاڑی کا تعلق بھی ہریانہ سے تھا۔ ٹوکیو 2020 میں بھی ریسلنگ کے کئی کھلاڑیوں کو تمغے کے دعویدار تصور کیا جارہا ہے۔ لیکن حالات ہمیشہ ایسے نہیں تھے ایسے وقت میں پہلوان ادے چند نے عالمی سطح پر کشتی کا پرچم لہرایا اور نئے کھلاڑیوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے۔ آج اُدے چند ایک ریٹائرڈ ہندوستانی پہلوان اور ریسلنگ کوچ ہیں جو آزاد ہندوستان کی طرف سے پہلے انفرادی عالمی چیمپئن شپ میڈل جیتنے والے تھے۔

ادے چند، جنہوں نے ایک کھلاڑی اور کوچ کے طور پر بہت کامیاب زندگی گزاری اور بڑی کامیابیاں حاصل کیں اور ہریانہ میں ریسلنگ کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریباً 50 سال پہلے جب ادے چند پوری دنیا میں ملک کا پرچم لہرا رہے تھے، ریسلنگ کو لڑکپن کا کھیل اور تفریح کا حصہ سمجھا جاتا تھا۔ اس وقت نہ تو ریسلنگ سکھانے کے لیے تربیتی مراکز موجود تھے اور نہ ہی لوگ اپنے بچوں کو اس کھیل کی باریکیاں سکھانے کے لیے تیار تھے۔ ادے چند نے عالمی چیمپئن شپ میں تمغہ جیت کر جو عزت اور مقام حاصل کیا وہ بلاشبہ نوجوانوں کو اس کھیل کی طرف راغب کرنا ہے۔ ان سے متاثر ہو کر بہت سے نوجوانوں نے کشتی کے کھیل کو اپنایا۔ یہی نہیں انہوں نے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو صحیح راستہ دکھا کر پروموٹ کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ یہ ان جیسے کھلاڑیوں کی ترغیب اور رہنمائی ہے جو آج نہ صرف مرد بلکہ ہریانہ کے خواتین کھلاڑی بھی بین الاقوامی سطح پر ریاست کا نام روشن کر رہے ہیں۔

ادے چند 25 جون 1935 کو حصار ضلع کے گاؤں جنڈلی میں پیدا ہوئے۔ ادے چند کو عالمی چیمپئن شپ میں انفرادی تمغہ جیتنے والے آزاد ہندوستان کے پہلے کھلاڑی ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ انہیں کشتی کے لیے ملک کا پہلا ارجن ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ ان کے نام کے ساتھ کئی اور ریکارڈ جڑے ہوئے ہیں۔

ادے چند مسلسل 13 سال تک قومی چیمپئن رہے جو آج بھی ایک قومی ریکارڈ ہے۔ اس کے علاوہ وہ اور ان کے بڑے بھائی ہری رام عالمی چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے مدعو کیے گئے تھے۔ ریسلنگ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب کسی دو حقیقی بھائیوں نے ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا تھا، اس کے بعد آج تک ایک ہی ماں کے دو بیٹے ایک ساتھ ورلڈ چیمپئن شپ میں نہیں گئے ہیں۔ ادے چند اور بھیم سنگھ کو ہریانہ کے پہلے اولمپین ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہوا ہے۔ 1968 کے اولمپک کھیلوں میں ادے چند نے ریسلنگ اور بھیم سنگھ نے ہائی جمپ ایونٹ میں حصہ لیا تھا۔

ادے چند نے اپنے کیریئر کا آغاز انڈین آرمی سے کیا۔ انہوں نے یوکوہاما میں 1961 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں ہلکے وزن یعنی 67 کلوگرام کے فری اسٹائل میں کانسہ کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی۔ انہوں نے تین اولمپک گیمز یعنی روم 1960، ٹوکیو 1964، میکسیکو سٹی 1968 میں حصہ لیا اور میکسیکو سٹی میں قابل اعتبار چھٹے رینک کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔

ادے چند، جنہوں نے ریسلنگ کھلاڑی اور کوچ کے طور پر شہرت حاصل کی، فری اسٹائل ریسلنگ کے ساتھ ساتھ گریکو رومن میں بھی یکساں مہارت رکھتے ہیں۔ انہیں ریسلنگ ورلڈ چیمپئن شپ میں چار مرتبہ شرکت کا شرف حاصل ہے۔ 1961 میں یوکوہام کے بعد، انہوں نے 1965 مانچسٹر ورلڈ چیمپئن شپ، 1967 دہلی ورلڈ چیمپئن شپ اور 1970 ایڈمنٹن ورلڈ چیمپئن شپ میں حصہ لیا۔ 1967 دہلی ورلڈ چیمپئن شپ میں، وہ فری اسٹائل ریسلنگ کے 70 کلوگرام وزن کے زمرے میں پانچویں نمبر پر رہے۔

انہوں نے ایشین گیمز میں دو بار حصہ لیا اور 1962 کے ایشین گیمز جکارتہ میں 70 کلوگرام فری اسٹائل میں چاندی کے دو تمغے جیتنے کے ساتھ ساتھ 70 کلوگرام گریکو رومن میں بھی حصہ لیا اور 1966 کے ایشین گیمز بنکاک میں 70 کلوگرام فری اسٹائل میں کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے چار مختلف عالمی ریسلنگ چیمپئن شپ یعنی یوکوہاما 1961، مانچسٹر 1965، دہلی 1967 اور ایڈمنٹن 1970 میں بھی حصہ لیا۔ انہوں نے اپنے شاندار کیریئر کا آغاز 1970 کے برطانوی کامن ویلتھ گیمز سے کیا جو ایڈنبرگ میں منعقد ہوا۔ سال 1958 سے 1970 تک، انہوں نے کشتی میں ایک بے مثال قومی چیمپئن بن کر ہندوستان میں ریسلنگ کے میدان پر راج کیا۔

Udey Chand

اودے چند نے لگاتار تین اولمپک گیمز میں ملک کی نمائندگی کی۔ 1960 کے روم اولمپک گیمز اور 1964 کے ٹوکیو اولمپکس میں وہ کچھ خاص نہ کر سکے لیکن 1968 کے میکسیکو سٹی اولمپک گیمز میں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چھٹی پوزیشن حاصل کی۔ عالمی چیمپئن شپ اور اولمپک گیمز میں ملک کا نام روشن کرنے کے علاوہ انہوں نے دو بار ایشین گیمز میں بھی حصہ لیا اور دونوں میں تمغے جیتے۔

سال 1962 کے جکارتہ ایشین گیمز میں انہوں نے فری اسٹائل اور گریکو رومن دونوں فارمیٹس میں چیلنج کیا اور اپنے نمائندوں کو شکست دی اور دونوں میں چاندی کے تمغے جیتے۔ جکارتہ میں چاندی کے دو تمغے جیتنے والے ادے چند کو اگلی بار 1966 کے بنکاک ایشین گیمز میں کانسہ کے تمغے سے ہی مطمئن ہونا پڑا۔ وہ 70 کلوگرام فری اسٹائل ریسلنگ میں تیسرے نمبر پر رہے۔ ادے چند، جو 1958 سے 1970 تک 13 سال تک غیر متنازعہ قومی چیمپئن رہے، نے 1970 کے ایڈنبرا کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیت کر اپنے شاندار کھیل کیریئر کا خاتمہ کیا۔ انہیں 1961 میں عالمی چیمپئن شپ میں ملک کے لیے پہلا تمغہ جیتنے اور کشتی کے کھیل میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے پر ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ وہ کھیل کے میدان میں دیا جانے والا یہ باوقار ایوارڈ حاصل کرنے والے پہلے پہلوان تھے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ انہیں یہ ایوارڈ اس کے قیام کے سال ہی ملا تھا۔ یعنی وہ اس ایوارڈ کے لیے منتخب ہونے والے ملک کے پہلے 18 کھلاڑیوں میں شامل تھے۔ ارجن ایوارڈ 1961 میں ہی قائم کیا گیا تھا۔ وہ 1958 سے

1970 تک ہندوستان میں ایک غیر متنازعہ قومی چیمپئن رہے، جو کسی بھی ریسلر کے لئے اہم بات ہے۔ ان کی کامیابیوں کے لیے انہیں 1961 میں صدر ہند کی طرف سے کشتی میں پہلا ارجن ایوارڈ دیا گیا تھا۔

اُدے چند کو ریسلنگ کے میدان میں عالمی چیمپئن شپ سیریز میں ملک کے پہلے ارجن ایوارڈ یافتہ ہونے کی وجہ سے پذیرائی حاصل ہوئی۔ فی الحال، وہ ریٹائر ہو چکے ہیں۔ کھیل کی دنیا سے ریٹائرمنٹ سے قبل، ادے چند ایک ہندوستانی پہلوان تھے جنہوں نے ریسلنگ کے کئی ٹورنامنٹس میں کوچ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ بھارتی فوج سے صوبیدار کے عہدے سے ریٹائر ہونے کے بعد، ادے چند نے چودھری چرن سنگھ ہریانہ زرعی یونیورسٹی، حصار میں ریسلنگ کوچ کا عہدہ سنبھالا۔ یہاں انہوں نے 1970 سے 1996 تک 26 سال خدمات انجام دیں۔ اس دوران انہوں نے بہت سی نوجوان صلاحیتوں کو پروان چڑھایا۔ بہت سے پہلوانوں نے ان کی نگرانی میں ریسلنگ کے کرتب سیکھنے کے بعد قومی اور بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ملک، ریاست اور اپنی یونیورسٹی کا نام روشن کیا۔ ان کی رہنمائی میں کھیلتے ہوئے ہریانہ زرعی یونیورسٹی کی ٹیم نے کئی بار آل انڈیا انٹر یونیورسٹی چیمپئن شپ جیتی۔

ادے چند کے بارے میں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ وہ بیڑی، سگریٹ، ہکہ اور دیگر تمباکو مصنوعات کے سخت مخالف ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ تمباکو کے عادی ہونے کی وجہ سے وہ ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ میں گولڈ جیتنے سے محروم رہے اور انہیں کانسہ کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ ایک زمانے میں وہ حقہ، بیڑی، سگریٹ اور تمباکو پیتے تھے۔ جس کا ان کی صحت پر مضر اثر پڑا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتے تو گولڈ میڈل جیت سکتے تھے۔ وہ ملک کی نوجوان نسل بالخصوص کھلاڑیوں کو تمباکو، سگریٹ، بیڑی، حقہ جیسی تمباکو مصنوعات سے دور رہنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ وہ اپنے شاگردوں کو بھی ان لت سے دور رہنے کا درس دیتے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 26th June 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۲۶/جون ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

جوش ٹنگ کی گیند بازی، جیک کرولی اور بین ڈکٹ کی اننگز نے میچ کا رخ بدل دیا: بین اسٹوکس

لیڈز، 25 جون (یواین آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس نے کہا کہ تیز گیند باز جوش ٹنگ کے اسپیل کے بعد جیک کرولی اور بین ڈکٹ کی ذمہ دارانہ اننگز نے میچ کا رخ بدل دیا۔ پہلے ٹیسٹ میچ میں منگل کی رات ہندوستان کو پانچ وکٹوں سے ہرانے کے بعد کپتان اسٹوکس نے کہا کہ ہمارے پاس اس گراؤنڈ کے حوالے سے کچھ اچھی یادیں ہیں، ایک اور اضافہ کرنا اچھا لگا۔ آخری دن بڑے ہدف کے تعاقب میں ایک اچھے ٹیسٹ کا حصہ بننا شاندار رہا۔ ویسے ٹنگ کے اسپیل نے بھی کھیل کا رخ بدل دیا تھا۔ اس کے بعد ڈکٹ اور کرولی کی ناقابل یقین بلے بازی نے ہدف کا تعاقب آسان بنا دیا۔ کرولی اور ڈکٹ کی شراکت شاندار رہی۔ جس طرح کرولی نے صبر کے ساتھ 60 رنز بنائے وہ بھی اہم رہا۔

انہوں نے کہا کہ آپ نہیں جانتے کہ گیند پھینکنے سے پہلے کیا ہوگا، آپ اسی کا انتخاب کرتے ہیں جو آپ کو بہترین لگتا ہے۔ ہم نے سوچا کہ گیند بازی کرنے کا فیصلہ کرتے وقت ہمیں جیتنے کا بہترین موقع کیا دے گا۔ حریف ٹیم کو اچھا کھیلنے کی اجازت ہے، ہم نے پہلے سیشن میں اچھی گیند بازی کی، پھر بھی ہندوستان نے پہلے دن ناقابل یقین کارکردگی دکھائی۔ مجھے نہیں لگتا کہ کبھی بھی مختلف فیصلہ کرنا چاہیے تھا۔

انہوں نے کہا کہ ہدف کا تعاقب آپ کو اعتماد دیتا ہے۔ اس سیریز کا شاندار آغاز ہوا۔ جیت میں بہت سے ہنر کا حصہ رہا ہے، ہم کافی عرصے سے میدان میں ہیں، لیکن ہم ہر سیشن میں اس نقطہ نظر کے ساتھ آئے کہ ہم میچ کو مکمل طور پر بدل دیں گے۔ پلیئر آف دی میچ بین ڈکٹ نے کہا کہ یہ ایک ناقابل یقین میچ تھا، ہندوستان نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ پانچویں دن کے آغاز میں جس طرح ہم نے میچ کو ختم کیا وہ ناقابل یقین تھا۔ ہم بغیر وکٹ گنوائے کل شام کھیلنا چاہتے تھے۔ آج صبح یہ واضح تھا کہ اگر ہم رکتے اور بیٹنگ کرتے ہیں تو ہم جیت جائیں گے۔ ڈریسنگ روم کے لوگوں کا ماننا ہے کہ ہم نے پورے دن پختگی دکھائی اور بتا دیا کہ جیتنا کتنا اہم ہے۔ کئی بار ہم اس میچ میں پیچھے رہ گئے۔ ہمارے گیند بازوں کو بہت بڑا سہرا جاتا ہے، جنہوں نے کم وقت میں نچلی صف کے بلے بازوں کو جلدی آؤٹ کر دیا۔ ورنہ اگر وہ ہدف میں 50 سے 60 رنز اور جوڑ دیتے تو میچ مختلف ہوتا۔ ہم نے کرولی کو پچھلے میچ میں زمبابوے کے خلاف اچھی کارکردگی کرتے دیکھا، وہ پرسکون رہ کر اچھا کھیلتے ہیں۔ اچھی گیندوں کا بہترین استعمال کیا اور خراب گیندوں کو مناسب جگہ پر پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ بمراہ عالمی معیار کے گیند باز ہیں، انہوں نے پہلی اننگز میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ ان کے اثر کو محدود کرنا بہت بڑا تھا۔ ہم نے انہیں بہت احتیاط سے کھیلا۔ انہیں سیدھے بلے سے کھیلنا مشکل تھا۔ اگر انہیں وکٹ مل جاتی تو یہ ایک مختلف میچ ہوتا، لیکن روٹ نے پرسکون رہ کر شاندار بلے بازی کا نمونہ پیش کیا۔

نیرج چوپڑا نے پھر کیا کمال، پہلی بار جیتا گولڈن اسپائک میٹ کا خطاب

25 رجون: ہندوستان کے اسٹار بھالا پھینک ایتھلیٹ نیرج چوپڑا نے اپنا شاندار مظاہرہ جاری رکھتے ہوئے گولڈن اسپائک میٹ 2025 کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ انہوں نے پیرس ڈائمنڈ لیگ جیتنے کے محض 4 چار دن بعد ایک اور کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے اس مقابلے میں 85.29 میٹر کا سب سے بہتر تھرو پھینکتے ہوئے نئی تاریخ رقم کی۔ یہ مقابلہ ورلڈ ایتھلیٹکس سب کانٹی نینٹل ٹور کے گولڈ سطح کا ٹورنامنٹ تھا جس میں 19 ایتھلیٹس نے حصہ لیا۔ نیرج نے پہلی بار اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیتے ہوئے خطاب اپنے نام کر لیا۔ گزشتہ دو سیزن میں نیرج فٹنیس کی وجوہات سے اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے پائے تھے۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ ان کے کوچ جان جیلینزی نے اس میٹ میں اب تک 9 خطاب اپنے نام کیے ہیں اور اب نیرج نے بھی اسی لسٹ میں اپنی جگہ بنا لی ہے۔ 27 سال کے نیرج چوپڑا نے اس سیزن میں اب تک شاندار مظاہرہ کیا ہے۔

مئی میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں انہوں نے 90 میٹر کی دوری پار کرتے ہوئے دوسرا مقام حاصل کیا تھا۔ اس کے بعد پیرس ڈائمنڈ لیگ میں جیت اور اب گولڈن اسپائک میٹ کا خطاب جیت کر نیرج چوپڑا نے یہ ثابت کر دیا کہ وہ پیرس اولمپکس 2024 کے بعد بھی اپنے پورے فارم میں ہیں اور مسلسل نئی بلندیوں تک پہنچ رہے ہیں۔ نیرج چوپڑا نے اس سے پہلے بھی اوسٹراوا میں حصہ لیا ہے، لیکن گولڈن اسپائک میں نہیں۔ وہ 2018 میں آئی اے اے ایف کانٹی نینٹل کپ میں حصہ لینے والی ایشیاء پیسفک ٹیم کا حصہ تھے اور 80.24 میٹر کے تھرو کے ساتھ چھٹے مقام پر رہے۔ واضح رہے کہ ویبر نے 16 مئی کو دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں اور 23 مئی کو پولینڈ میں جانوس کسوسنسکی میموریل میٹ میں چوپڑا کو ہرایا تھا، لیکن ہندوستانی کھلاڑی نے 20 جون کو پیرس میں 88.16 میٹر کے اپنے پہلے راؤنڈ کے تھرو کے ساتھ انہیں پیچھے چھوڑ دیا۔ پیرس سے پہلے چوپڑا نے اپنا آخری ڈائمنڈ لیگ خطاب جون 2023 میں لوسانے میں 87.66 میٹر کے تھرو کے ساتھ جیتا تھا۔ نیرج چوپڑا کا اگلا ٹورنامنٹ اب این سی کلاسک ہوگا جس کی میزبانی وہ 5 جولائی کو بنگلورو میں کر رہے ہیں۔ پیٹرس اور روہلر بھی بنگلورو میں مقابلہ کریں گے۔

پنت اور ڈکیٹ کی آئی سی سی بلے بازی رینکنگ بہتر ہوئی

دہلی، 25 جون (یواین آئی) ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور انگلینڈ کے سلامی بلے باز بین ڈکیٹ کی ہیڈ نگلے ٹیسٹ میں کھیلی گئی سنچری اننگز کے بعد دونوں کھلاڑی آئی سی سی ٹیسٹ بلے بازی کی رینکنگ میں اپنی کیریئر کی بہترین رینکنگ کے ساتھ بالترتیب ساتویں اور آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی طرف سے آج جاری کردہ تازہ رینکنگ کے مطابق پنت 800 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ ڈکیٹ نے پانچ درجے کی چھلانگ لگا کر آٹھواں مقام حاصل کیا ہے۔ اس کے علاوہ شبھمن گل اور دیگر کھلاڑیوں کی رینکنگ میں بھی بہتری آئی ہے۔ جبکہ جوروٹ 889 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست، ہیری بروک 874 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، کین ولیمسن تیسرے اور ہندوستان کے سلامی بلے باز یشسوی جیسوال 851 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ چوتھے درجے پر ہیں۔ بین ڈکیٹ کے انگلینڈ کے ساتھی اولی پوپ تین درجے ترقی پا کر 19 ویں نمبر پر اور جیمی اسمتھ 27 ویں نمبر پر ہیں، دونوں کی رینکنگ میں کچھ بہتری دیکھی گئی ہے۔

نبیل اکیڈمی کے طلباء کی آل بنگال کراٹے چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی

توپسیا، کولکاتا کے گنجان آبادی والے علاقے میں واقع نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے 27 طلباء نے 22 جون 2025، بروز اتوار، کرشنا بھون میں منعقدہ آل بنگال اوپن کراٹے چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کئی انعامات اپنے نام کیے۔ یہ چیمپئن شپ ورسائل شوٹوکان کراٹے فاؤنڈیشن (ویسٹ بنگال) کے زیر اہتمام منعقد ہوئی۔

نبیل اکیڈمی کے طلباء نے کاتا اور کومیتے دونوں ایونٹس میں بھرپور شرکت کی۔ ان میں سے:

3 طلباء نے گولڈ میڈل حاصل کیے
صبیحہ پروین، مریم فاطمہ، عادل ملک
4 طلبا نے سلور میڈل حاصل کیے:
محمد زاویار، حیدر محمود ملک، غوثیہ پروین، محمد عزیر
20 طلباء نے برونز میڈل حاصل کیے: انشا خورشید، کائنات منظر، ندا آفرین، صبح لکشمی نائک، محمد زوہیب اختر، محمد شرجیل، محمد شادمان، عبدالحی، محمد عارف، محمد عبدالرحمن، محمد موسیٰ علی، عمیر نیاز، عمر بن عبداللہ، محمد احتشام نواز، محمد مبشر عالم، محمد سادمان خان، سکندر مہراج، محمد عرفان، ادیبا بشارت عزیز، ماہرا خان۔

چیمپئن شپ میں مغربی بنگال کے 10 اضلاع سے تقریباً 400 طلباء نے حصہ لیا۔ نبیل اکیڈمی کے طلباء نے اپنی نمایاں کارکردگی سے سب کی توجہ حاصل کی اور دوسرا رنر اپ ٹرافی اپنے نام کیا۔ تقریب میں نبیل اکیڈمی کے بانی و سیکریٹری محمد جلیل انور (5th ڈان بلیک بیلٹ) اور صدر محمد آفتاب عالم (2nd ڈان بلیک بیلٹ) مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ مہمان اعزازی کے طور پر ممبئی سے تشریف لائے شیہان ویر چوہان (صدر و ڈائریکٹر IndiaVSKF و ممبر KIO ٹورنامنٹ کمیٹی) نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر چیمپئن شپ کے منتظم شیہان دائی امیت کمار مہتو (صدر WBVSKF و 4th ڈان بلیک بیلٹ) نے نبیل اکیڈمی کے طلباء کی تعریف کرتے ہوئے کہا:
"ان نوجوانوں کو آگے بڑھنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اختتام پر محمد جلیل انور اور محمد آفتاب عالم نے اپنے خطاب میں کہا: "مارشل آرٹس ایک مفید فن ہے، جسے ہر بچے کو سیکھنا چاہیے۔ خاص طور پر لڑکیوں کے لیے یہ وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔"

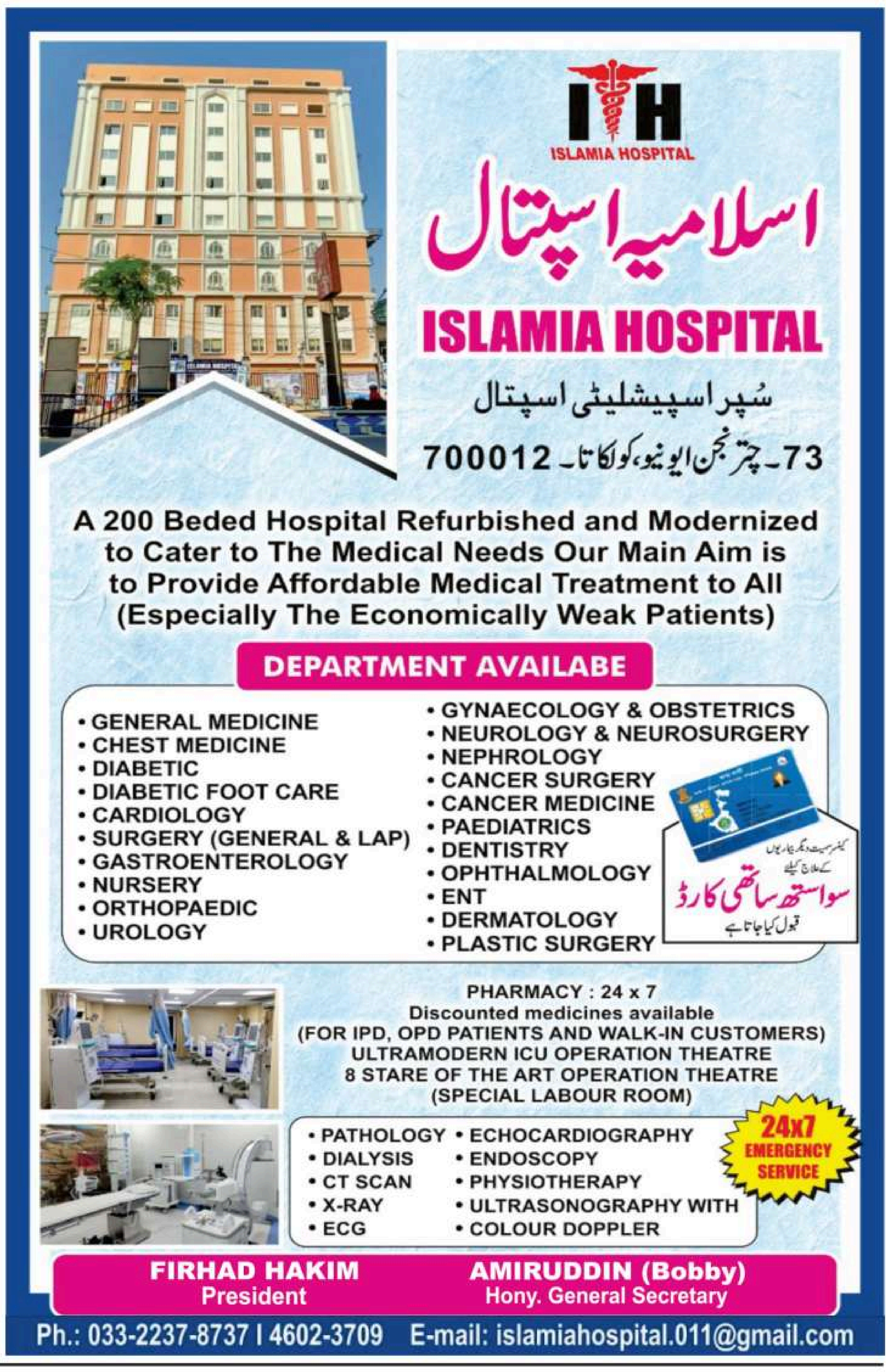

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804